روزنامہ آفاق سرینگر

Daily Afaaq Srinagar

اشاعت کا ۴۷ واں سال

Visit us at: www.dailyafaaq.com

بانی: مرحوم پیرزادہ محمد یوسف قادری

2 زیرزمین پانی کی سطح میں مسلسل کمی اور غیر منظم بارش سے نمٹنے کی فوری ضرورت

7 ولیمسن کی ریٹائرمنٹ کے بعدول ینگ نیوزی لینڈ ٹیم میں شامل

8 معاہدے پر دستخط چندروز میں ڈیجیٹل طریقے سے ہوں گے

Ph:- 0194-2452028, 2475279 Fax:- 0194-2475279

afaaqkashmir.yahoo.com dailyafaaq

14 جون 2026ء بمطابق 28 ذوالحجۃ 1447ھ اتوار، جلد نمبر 47، شمارہ نمبر 140، صفحات 8، قیمت 3 روپے

RNI NO: 43732/85 Sunday 14 June 2026

ESTABLISHED IN 1985

2021 کی نئی صنعتی پالیسی کے تحت ایک تاریخی صنعتی انقلاب برپا ہوا ہے، ایل جی

لفٹیننٹ گورنر نے سرینگر میں مہامانا پنڈت مدن موہن مالویہ کے

مجموعہ آثار کی ای ایڈیشن کے اجراء کی تقریب میں شرکت کی

سرینگر/۱۳ جون/ (ڈی آئی پی آر) لفٹیننٹ گورنر مسٹر منوج سنہا نے آج سرینگر میں قوم پرست، تعلیم دان اور سماجی اصلاح کار مہامانا پنڈت مدن موہن مالویہ کے مجموعہ آثار کی ای ایڈیشن کے اجراء کی تقریب میں شرکت کی۔ لفٹیننٹ گورنر نے مہامانا مالویہ مشن کی عظیم کاوشوں کی تعریف کی۔ انہوں نے کہا ”آج کے دور میں ڈیجیٹل مواد کی بڑھتی ہوئی رسائی کو دیکھتے ہوئے مجھے یقین ہے کہ یہ اقدام مہامانا کے لازوال حکمت و دانش تک ہموار اور عالمگیر رسائی کو یقینی بنائے گا۔“ اس موقع پر لفٹیننٹ گورنر نے ”وکست بھارت اور جموں و کشمیر: مہامانا کا ویژن کتنا متعلقہ ہے“ کے موضوع پر خطاب کیا اور مہامانا کے آتم نربھر بھارت کی تعمیر میں بنیادی کردار پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے کہا ”مہامانا نے آسان راستے ورثے میں نہیں پائے بلکہ انہوں نے خود بھارت (بقیہ ۶ پر)

لیفٹیننٹ جنرل دھیرج سیٹھ آرمی چیف مقرر

30 جون سے سنبھالیں گے چارج

نئی دہلی/۱۳ جون (ایجنسیز) فوج کے نائب سربراہ لیفٹیننٹ جنرل دھیرج سیٹھ کو اگلا آرمی چیف مقرر کیا گیا ہے۔ موجودہ آرمی چیف جنرل اوپیندر دویدی 30 جون کو ریٹائر ہو رہے ہیں۔ لیفٹیننٹ جنرل دھیرج سیٹھ نیشنل ڈیفنس اکیڈمی (این ڈی اے)، کھڑک واسلا کے سابق طالب علم ہیں اور دسمبر 1986 میں آرمرڈ کور میں کمیشن ہوئے تھے۔ تقریباً چار دہائیوں کے فوجی کریئر کے دوران ان کے پاس آپریشنل، اسٹریٹجک، صلاحیت کی ترقی اور ادارہ جاتی شعبوں کا وسیع تجربہ رہا ہے۔ انہوں نے ہندوستانی فوج کی جنگی تاثیر اور طویل مدتی تبدیلی میں اہم تعاون دیا ہے۔ انہوں نے مختلف آپریشنل ماحول میں ہر سطح پر کمان سنبھالی ہے۔ ان کی کمان کی ذمہ داریوں میں ریگستانی علاقے میں ایک آرمرڈ رجمنٹ، مغربی تھیٹر میں ایک آرمرڈ بریگیڈ اور جموں و کشمیر میں ایک انسداد دہشت گردی فورس شامل ہیں۔ ایک لیفٹیننٹ جنرل کے (بقیہ ۶ پر)

مستقبل کی جنگیں ٹیکنالوجی، رفتار اور اختراع کے ذریعے لڑی جائیں گی: راج ناتھ سنگھ

افسران سے طیارے، ہتھیاروں کے نظام، عملہ اور ذہن ہر وقت جنگی تیاری کی حالت میں رکھنے پر زور

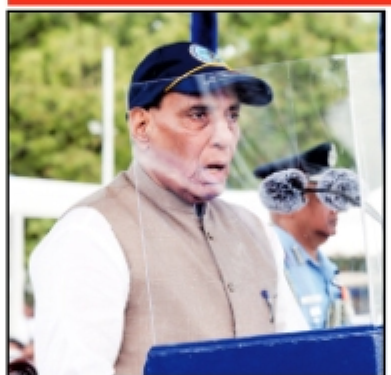

حیدرآباد/۱۳ جون (یو این آئی) وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے ہفتہ کے روز ہندستانی فضائیہ کے نئے کمیشن یافتہ افسران پر زور دیا کہ وہ جدید ٹیکنالوجی، اختراع اور فوری فیصلہ سازی کی صلاحیت سے چلنے والے جنگ کے بدلتے ہوئے انداز کے لیے خود کو تیار رکھیں۔ حیدرآباد کے قریب فضائیہ اکیڈمی میں 217 ویں کورس کی مشترکہ گریجویشن پریڈ کا جائزہ لیتے ہوئے مسٹر سنگھ نے گریجویٹ کیڈٹس کو اپنی تربیت کامیابی سے مکمل کرنے اور باوقار ”ونگز“ حاصل کرنے پر مبارکباد دی۔ پریڈ سے خطاب کرتے ہوئے وزیر دفاع نے کہا کہ اس بیچ میں 240 پائلٹ اور گراؤنڈ ڈیوٹی افسران شامل ہیں۔ ان میں ہندستانی فضائیہ، ہندستانی بحریہ، انڈین کوسٹ گارڈ اور ویتنام کے ٹرینی افسران بھی شامل ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اکیڈمی میں مختلف شاخوں کا یہ تنوع مسلح افواج کی بری، فضائی اور بحری افواج کے باہمی ربط اور مشترکہ آپریشنز پر بڑھتے ہوئے زور کی عکاسی کرتا (بقیہ ۶ پر)

کشمیری پنڈتوں کو اپنی جڑوں سے دوبارہ جڑنے کا وقت آ گیا ہے: منوج سنہا

”کشمیری پنڈت کمیونٹی کی واپسی اس بات کی عکاسی کرتی ہے کہ 2019 کے بعد ایک نیا جموں و کشمیر پیدا ہوا ہے“

”کشمیری پنڈت کمیونٹی کا تعاون صنعت، تعلیم، فنون لطیفہ اور روحانیت کے شعبوں میں ناگزیر“

سرینگر/۱۳ جون/ (ڈی آئی پی آر) لفٹیننٹ گورنر مسٹر منوج سنہا نے آج سرینگر میں عالمی کشمیری پنڈت کنکلیو میں شرکت کی۔ اس تاریخی تقریب میں کشمیری پنڈت برادری کے لچک، نشاۃ ثانیہ اور واپسی کے جشن کو منانے کیلئے ہندوستان اور بیرون ملک سے کشمیری پنڈت برادری کی ممتاز شخصیات نے شرکت کی۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے لفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ عالمی کشمیری پنڈت کنکلیو کمیونٹی کے صبر اور لچک کا جشن مناتا ہے اور ان کی کامیابیوں کا احترام کرتا ہے اور سب سے بڑھ کر کمیونٹی کے ارکان کی واپسی کی بنیاد رکھتا ہے۔ مسٹر منوج سنہا نے کہا ”تبدیلی کا ایک لمحہ یہاں ہے۔ وہ لوگ جو ایک بار اپنے وطن سے اکھڑ گئے تھے اُن کی وطن واپسی سب سے بڑی فتح ہے۔ کاروباری رہنماؤں، کارپوریٹ سربراہوں، ٹیکنالوجی کے کاروباریوں اور ثقافتی شخصیات کی موجودگی جموں و کشمیر کے امن میں اعتماد کا ایک طاقتور پیغام بھیجتی ہے اور عزت مآب وزیر اعظم جناب نریندر مودی کی قیادت میں انتظامی استحکام پر بھروسہ کرتی ہے۔ لفٹیننٹ گورنر نے کہا ”کشمیری پنڈت کمیونٹی کا سفر نسل کشی، جلاوطنی اور جدوجہد کے زخموں سے بھرا ہوا ہے۔ دُنیا نے ایک بار ان کے زخموں کا مشاہدہ کیا اور اب ان کی فتح دیکھ رہی ہے۔ کمیونٹی نے ایک مختلف راستہ اختیار کیا۔ انہوں نے زخموں اور جدوجہد سے خود کو متعین ہونے سے انکار کر دیا بلکہ انہوں نے اس درد کو طاقت میں تبدیل کر دیا۔“ لفٹیننٹ گورنر نے کشمیری پنڈت کمیونٹی کے ممتاز اراکین سے اپیل کی کہ وہ جموں و کشمیر میں صنعتوں، تعلیمی اور ثقافتی اداروں کا قیام کریں جو ان کی وراثت کی ابدی کہانی بن جائیں گے اور آنے والی نسلوں کو مواقع فراہم کریں گے۔ انہوں نے زور دیا کہ کشمیری پنڈت کمیونٹی کا تعاون صنعت، تعلیم، فنون لطیفہ اور روحانیت کے شعبوں میں ناگزیر ہے۔ لفٹیننٹ (بقیہ ۶ پر)

محرم الحرام کے پیش نظر وادی کشمیر میں 23 سے 27 جون تک امتحانات پر پابندی: ڈائریکٹر اسکول ایجوکیشن

سرینگر/۱۳ جون (ایجنسیز) محرم الحرام کے احترام اور مذہبی سرگرمیوں کے پیش نظر ڈائریکٹوریٹ آف اسکول ایجوکیشن کشمیر (DSEK) نے وادی کشمیر کے تمام سرکاری اور تسلیم شدہ نجی اسکولوں کو 23 جون سے 27 جون 2026 تک کسی بھی قسم کے امتحانات اور داخلی جائزہ (انٹرنل اسیسمنٹ) منعقد نہ کرنے کی ہدایت جاری کی ہے۔ محکمہ کی جانب سے جاری سرکولر میں کہا گیا ہے کہ محرم الحرام کے دوران طلبہ، والدین اور تعلیمی اداروں کو سہولت فراہم کرنے کے مقصد سے یہ خصوصی انتظامات کیے گئے ہیں۔ ہدایت کے مطابق مذکورہ پانچ روزہ مدت کے دوران تمام جماعتوں کے کلاس ٹیسٹ، انٹرنل اسیسمنٹ، یونٹ (بقیہ ۶ پر)

تین لاپتہ کمسن بچیاں چند گھنٹوں میں بازیاب

اننت ناگ پولیس کی فوری کارروائی کامیاب

سرینگر/۱۳ جون (آفاق نیوز) ضلع اننت ناگ کے نونوئی براکپورہ، اچھہ بل علاقے سے لاپتہ ہونے والی تین کمسن بچیوں کو پولیس نے چند ہی گھنٹوں کے اندر تلاش کر کے بحفاظت ان کے اہل خانہ کے سپرد کر دیا ہے۔ پولیس ذرائع کے مطابق جمعرات کی شام تین کمسن لڑکیوں کے اچانک لاپتہ ہونے کی اطلاع موصول ہوتے ہی اننت ناگ پولیس نے معاملے کو سنجیدگی سے لیتے ہوئے فوری طور پر تلاشی کارروائی شروع کر دی۔ سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس (ایس ایس پی) اننت ناگ کی نگرانی میں خصوصی پولیس ٹیمیں تشکیل دی گئیں جنہوں نے مختلف علاقوں میں وسیع پیمانے پر تلاش مہم چلائی۔ پولیس کا کہنا ہے (بقیہ ۶ پر)

سکینہ ایتو نے ایس ایم ایچ ایس ہسپتال کا دورہ کیا

، بڈگام سڑک حادثہ میں زخمی طلبہ کی خیریت معلوم کی

سرینگر/۱۳ جون/ (ڈی آئی پی آر) وزیر برائے صحت و طبی تعلیم، سماجی بہبود اور تعلیم محترمہ سکینہ ایتو نے آج ایس ایم ایچ ایس ہسپتال کا دورہ کیا اور بڈگام کے نیگو برنوار میں ہونے والے سڑک حادثے میں زخمی ہونے والے دو سکولی طلبہ کی صحت کی جانکاری حاصل کی۔ وزیر نے صبح سویرے ہسپتال پہنچ کر زخمی طالبات سے ملاقات کی جو ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔ انہوں نے طالبات کے تیمارداروں سے بھی بات چیت کی اور ان کی صحت کے حالات اور فراہم کردہ طبی نگہداشت کا (بقیہ ۶ پر)

سرکاری ریکارڈ میں مبینہ جعلسازی کی تحقیقات تیز

ڈی سی ایم او شوپیاں کے دفتر اور رہائش گاہ پر چھاپہ

سرینگر/۱۳ جون (ایجنسیز) جموں و کشمیر کرائم برانچ کے اکنامک آفنسز ونگ (ای او ڈبلیو) نے سرکاری ملازمت کے ریکارڈ میں مبینہ ردوبدل اور جعلسازی کے ایک اہم مقدمے کی تحقیقات کے سلسلے میں ضلع شوپیان اور پلوامہ میں تلاشی کارروائیاں انجام دے کر متعدد اہم دستاویزات اور سرکاری ریکارڈ اپنی تحویل میں لے لیے ہیں۔ سرکاری ذرائع کے مطابق یہ کارروائیاں ایک ایسے مقدمے کے سلسلے میں کی گئیں جس میں بعض افراد پر الزام ہے کہ انہوں نے سرکاری سروس ریکارڈ، بالخصوص تاریخ پیدائش سے متعلق اندراجات میں مبینہ طور پر غیر قانونی تبدیلیاں کر کے ملازمت سے وابستہ فوائد اور مراعات حاصل کرنے کی کوشش کی۔ تحقیقاتی ادارے کی ٹیموں نے ضلع شوپیان میں ڈپٹی چیف میڈیکل آفیسر کے دفتر کے علاوہ تحصیل پلوامہ کے تھومنہ علاقے میں واقع ایک رہائشی مکان پر بھی چھاپے مارے۔ حکام کا کہنا ہے کہ تمام کارروائیاں قانونی ضابطوں کے تحت اور آزاد گواہوں کی موجودگی میں انجام دی گئیں تاکہ تفتیشی عمل کی شفافیت برقرار رکھی جا سکے۔ ذرائع کے مطابق تلاشی کے دوران بڑی تعداد میں سرکاری فائلیں، ملازمین کے سروس ریکارڈ، رجسٹرز اور دیگر متعلقہ دستاویزات ضبط کی گئیں۔ ان دستاویزات کا تفصیلی معائنہ کیا جا رہا ہے تا (بقیہ ۶ پر)

فضائیہ کا مال بردار طیارہ حادثے کا شکار، پانچ اہلکار جاں بحق

حادثے کی جانچ کے لیے کورٹ آف انکوائری تشکیل دے دی گئی

نئی دہلی/۱۳ جون (یو این آئی) فضائیہ کا ایک مال بردار طیارہ اے این 32 ہفتہ کو آسام کے جورہاٹ فضائیہ اسٹیشن پر حادثے کا شکار ہو گیا جس میں سوار فضائیہ کے پانچ اہلکار جاں بحق ہو گئے۔ حادثے میں جاں بحق ہوئے فضائیہ کے اہلکاروں میں دو اگنی ویر بھی شامل ہیں۔ فضائیہ کے ترجمان نے بتایا کہ اس حادثے میں اسکواڈرن لیڈر پرشانت سنگھ، فلائٹ لیفٹیننٹ شبھم کمار، سارجنٹ جتیندر شرما، اگنی ویر وایو کھیمارام کماوت اور اگنی ویر وایو دانش (بقیہ ۶ پر)

کشمیری پنڈتوں کی واپسی کے لیے اپیکس کمیٹی کی بحالی ناگزیر، ناصر اسلم وانی

”کشمیری پنڈت برادری اور حکومت کے درمیان مسلسل رابطے کی ضرورت“

سرینگر/۱۳ جون (ایجنسیز) جموں و کشمیر کے وزیر اعلیٰ کے مشیر ناصر اسلم وانی نے کشمیری پنڈتوں کی باوقار، محفوظ اور مستقل واپسی کے عمل کو آگے بڑھانے کے لیے اپیکس کمیٹی کی بحالی پر زور دیتے ہوئے کہا ہے کہ اب وقت آ گیا ہے کہ تمام متعلقہ فریق ایک مشترکہ پلیٹ فارم پر جمع ہو کر اس دیرینہ مسئلے کے حل کے لیے قابل عمل روڈ میپ تیار کریں۔ سرینگر میں بیرون ملک مقیم کشمیری پنڈتوں کی جانب سے منعقدہ ایک تقریب سے خطاب کرتے ہوئے ناصر اسلم وانی نے کہا کہ صرف کانفرنسوں اور اجتماعات کے انعقاد سے مطلوبہ نتائج حاصل نہیں ہوں گے بلکہ کشمیری پنڈت برادری اور حکومت کے نمائندوں کے درمیان بامعنی مذاکرات اور مسلسل رابطے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ 2009 میں اُس وقت کی جموں و کشمیر حکومت، جس کی قیادت موجودہ وزیر اعلیٰ کر رہے تھے، نے بے گھر کشمیری پنڈتوں کی واپسی اور بازآبادکاری کی نگرانی کے لیے (بقیہ ۶ پر)

تازہ بارش کے بعد کشمیر میں بہار جیسا موسم

بالائی علاقوں میں تازہ برفباری، درجہ حرارت میں گراوٹ

سرینگر/۱۳ جون/ (ایجنسیز) کشمیر کے کئی علاقوں میں ہفتہ کے روز تازہ بارش ہوئی جس کے باعث پورے خطے میں درجہ حرارت میں کمی آئی اور جون کے مہینے میں بھی موسم بہار جیسا خوشگوار محسوس ہونے لگا۔ محکمہ موسمیات، سری نگر کے مطابق کشمیر ڈویژن کے بیشتر مراکز پر زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت معمول سے کم ریکارڈ کیا گیا۔ سری نگر میں (بقیہ ۶ پر)

این سی ایل ٹی نے سراج العلوم کے لیے عبوری لیکوڈیٹر مقرر کر دیا، اثاثے منجمد

30 دن کے اندر اثاثوں اور واجبات کی تفصیلی رپورٹ جمع کرانے کی ہدایت

سری نگر/۱۳ جون (یو این آئی) نیشنل کمپنی لا ٹریبونل (این سی ایل ٹی) نے سراج العلوم ویلفیئر فاؤنڈیشن کے لیے ایک عبوری لیکوڈیٹر مقرر کرتے ہوئے ادارے کو اپنے اثاثے فروخت یا منتقل کرنے سے روک دیا ہے۔ ٹریبونل نے مشاہدہ کیا کہ بادی النظر میں ایسے شواہد موجود ہیں جن سے ظاہر ہوتا ہے کہ اس ادارے کو "ہندوستان کی خودمختاری، سلامتی اور سالمیت کے لیے نقصان دہ سرگرمیوں "کے لیے استعمال کیا گیا۔ این سی ایل ٹی کی چنڈی گڑھ بنچ نے 11 جون کو یہ حکم رجسٹرار آف کمپنیز (آر او سی)، جموں و کشمیر اور لداخ کی جانب سے کمپنیز ایکٹ کی دفعات 271 اور 272 کے تحت دائر درخواست پر جاری کیا، جس میں سیکشن 8 کمپنی کو تحلیل کرنے کی استدعا کی گئی تھی۔ ٹریبونل نے حکم دیا کہ جموں و کشمیر اور لداخ ہائی کورٹ سے منسلک سرکاری لیکوڈیٹر فوری طور پر کمپنی کے معاملات، اثاثوں، بینک کھاتوں، مالیاتی ریکارڈ اور دستاویزات کا کنٹرول سنبھالے، جب تک مزید کارروائی مکمل نہیں ہو جاتی۔ ٹریبونل نے کمپنی کے ڈائریکٹروں اور عہدیداروں کو 30 دن کے اندر اثاثوں اور واجبات کی تفصیلی رپورٹ جمع کرانے کی ہدایت بھی دی ہے۔ یہ کارروائی جموں و کشمیر انتظامیہ کی جانب سے حال ہی میں سراج العلوم کو غیر قانونی تنظیم قرار دینے (بقیہ ۶ پر)

شمالی کشمیر میں لائن آف کنٹرول کے

قریب پی او جے کے کا 19 سالہ نوجوان گرفتار

سری نگر/۱۳ جون (یو این آئی) حکام نے ہفتہ کو بتایا کہ پاکستان کے زیر انتظام جموں و کشمیر (پی او جے کے) کے 19 سالہ رہائشی کو شمالی کشمیر کے ضلع کپواڑہ کے کرناہ سیکٹر میں لائن آف کنٹرول (ایل او سی) عبور کرنے کے بعد حراست میں لے لیا گیا۔ گرفتار نوجوان کی شناخت اسد خان کے نام سے ہوئی ہے، جو پی او جے کے کے شہر مظفرآباد کا رہائشی ہے۔ حکام کے مطابق نوجوان کو سب سے پہلے مقامی لوگوں نے اس وقت دیکھا جب وہ ایل او سی عبور کر کے اس جانب پہنچا۔ حکام نے بتایا کہ سیکورٹی ایجنسیاں نوجوان سے پوچھ گچھ کر رہی ہیں تاکہ یہ معلوم کیا جا سکے کہ وہ سخت نگرانی والی سرحد کس صورتحال میں عبور (بقیہ ۶ پر)

این ایچ آر سی نے ملک بھر میں کشمیری شال فروشوں اور

طلبہ کے خلاف حملوں اور ہراسانی کا نوٹس لے لیا

سری نگر/۱۳ جون (یو این آئی) نیشنل ہیومن رائٹس کمیشن (این ایچ آر سی) نے ہفتہ کے روز ملک کے مختلف حصوں میں کشمیری شال فروشوں اور طلبہ کے خلاف ہراسانی اور حملوں کے واقعات کا از خود نوٹس لے لیا۔ کمیشن نے جموں و کشمیر اسٹوڈنٹس ایسوسی ایشن (جے کے ایس اے) کی جانب سے دائر کی گئی شکایت پر ایک مقدمہ درج کیا ہے، جس میں بھارت کی مختلف ریاستوں میں کشمیری شال فروشوں اور طلبہ کو مبینہ طور پر دھمکیوں، ہراسانی، امتیازی سلوک اور جسمانی حملوں کا سامنا کرنے کے واقعات کا ذکر کیا گیا ہے۔ یہ شکایت رواں سال کے آغاز میں جے کے ایس اے کے قومی کنوینر ناصر کھوہامی نے ہماچل پردیش، ہریانہ، اتراکھنڈ، دہلی، مہاراشٹر اور اتر پردیش سے موصول ہونے والے متعدد واقعات کے بعد درج کرائی تھی۔ شکایت میں بتایا گیا کہ کئی کشمیری شال فروشوں کو مبینہ طور پر تشدد کا نشانہ بنایا گیا، دھمکیاں دی گئیں، تذلیل کی گئی، کاروبار کرنے سے روکا گیا اور بعض صورتوں میں انہیں ان علاقوں سے نکلنے پر مجبور کیا گیا جہاں وہ کئی دہائیوں سے پُرامن طور پر رہائش اور کاروبار کر رہے تھے۔ اسی طرح متعدد کشمیری طلبہ نے رہائش نہ ملنے، فرقہ وارانہ بنیاد پر نشانہ بنائے جانے، دھمکیوں اور جسمانی خطرات کی شکایات (بقیہ ۶ پر)

ایلون مسک تاریخ رقم کرتے ہوئے دنیا کے پہلے ’ٹریلین ایئر‘ بن گئے

مجموعی دولت بڑھ کر ایک اعشاریہ ایک ٹریلین ڈالر تک پہنچ گئی

نیویارک/۱۳ جون/ (آفاق نیوز ڈیسک) اپنی خلائی کمپنی اسپیس ایکس کے کامیاب مارکیٹ ڈیبیو کے بعد ایلون مسک دنیا کے پہلے ایسے شخص بن گئے ہیں، جن کی دولت ایک ہزار ارب، یعنی ایک ٹریلین ڈالر سے تجاوز کر گئی ہے۔ ایک وقت تھا، جب ایک ٹریلین ڈالر کی دولت کا تصور بھی ناقابل یقین سمجھا جاتا تھا۔ جمعے سے پہلے یہ ہندسہ صرف چند بڑی معیشتوں کی مجموعی قومی پیداوار، ان کے بھاری قرضوں یا دنیا کی چند بڑی کمپنیوں کی مجموعی مالیت کے لیے استعمال ہوتا تھا۔ مسک کی یہ نئی حیثیت ایک ایسے وقت میں سامنے آئی ہے، جب دنیا کے امیر ترین افراد کی دولت میں تیزی سے اضافہ ہو رہا ہے۔ ٹیکنالوجی کے شعبے کے بڑے ناموں سے لے کر مشہور شخصیات تک، ارب پتیوں کی تعداد مسلسل بڑھ رہی ہے، جبکہ دوسری طرف دنیا بھر میں کروڑوں لوگ روزمرہ کے اخراجات پورے کرنے میں مشکلات کا سامنا کر رہے ہیں۔ فوربز کے مطابق جمعے کو اسپیس ایکس کے حصص (بقیہ ۶ پر)

سکینہ ایتو نے یاریپورہ میں عوامی دربار منعقد کیا

شاہو میں محرم کے انتظامات کا جائزہ لیا

کلگام/۱۳ جون/(ڈی آئی پی آر)وزیر برائے تعلیم ،صحت اور سماجی بہبود محترمہ سکینہ ایتو نے آج کلگام کا دورہ کیا اور یاریپورہ میں عوامی دربار منعقد کیا جہاں انہوں نے مقامی رہائشیوں سے بات چیت کی اور ان کی شکایات اور ترقیاتی مسائل سنے ۔عوامی دربار کے دوران مختلف علاقوں کے لوگوں نے شہری سہولیات ،انفراسٹرکچر، صحت ،تعلیم اور دیگر عوامی فلاح و بہبود کے معاملات سے متعلق مسائل اٹھائے ۔وزیر نے وفود کی باتوں کو غور سے سُنا اور یقین دلایا کہ ان کے جائز مسائل کو متعلقہ محکموں کے ساتھ ہم آہنگی سے مقررہ وقت میں حل کیا جائے گا۔اس موقع پر بات کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ حکومت عوام کی فلاح و بہبود اور ترقی کیلئے کام کر رہی ہے۔اس موقع پر اظہار خیال کرتے ہوئے ایم ایل اے دیوسر پیرزادہ فیروز احمد شاہ نے کہا کہ حکومت عوام کی بہبود کیلئے پرعزم ہے۔انہوں نے علاقے کی ترقیاتی ضروریات پر روشنی ڈالی۔بعدازاں وزیر موصوفہ نے شاہو کا دورہ کیا اور محرم الحرام کی تقریبات کیلئے کئے جارہے انتظامات کا جائزہ لیا۔انہوں نے صفائی ،پینے کے پانی ،بجلی ،صحت کی سہولیات ،ٹریفک مینجمنٹ اور دیگر ضروری خدمات سے متعلق تیاریوں کا معائینہ کیا تا کہ مذہبی تقریبات کے پرامن انعقاد کو یقینی بنایا جاسکے۔افسران سے بات چیت کرتے ہوئے سکینہ ایتو نے متعلقہ محکموں کو ہدایت دی کہ وہ باہمی ہم آہنگی سے کام کریں (بقیہ ۶ پر)

جاوید ڈار نے رفیع آباد بارہمولہ میں آبپاشی کے بنیادی ڈھانچے کا جائزہ لیا

کسانوں اور مقامی رہائشیوں سے بات چیت

رفیع آباد/۱۳ جون/(ڈی آئی پی آر)وزیر برائے زراعت، دیہی ترقی وپنچایتی راج اور الیکشن مسٹر جاوید احمد ڈار نے آج رفیع آباد کا ایک وسیع دورہ کیا۔اس دورے میں بارہمولہ ضلع کے ساگی پورہ، ذالی پورہ، ناٹھی پورہ، باغ چنکا کھ، بوہی پورہ، وڈورہ، سیلو اور شنکر گنڈ علاقوں کا دورہ شامل تھا تا کہ آبپاشی کے بنیادی ڈھانچے کے کام کا جائزہ لیا جاسکے۔دورے کے دوران وزیر نے نہروں، لفٹ آبپاشی اسکیموں اور پانی کے ذخائیروں کا معائینہ کیا۔انہوں نے پانی کی دستیابی، صفائی (ڈی سلٹنگ) کے کاموں کی پیش رفت اور جاری زرعی موسم کے دوران ان کے مجموعی کام کرنے کے معیار کا جائیزہ لیا۔انہوں نے کسانوں اور مقامی رہائشیوں سے بات چیت کی اور آبپاشی سے متعلق مسائل پر ان کی براہ راست رائے حاصل کی ۔ وزیر نے زور دیا کہ آبپاشی زراعت کی ریڑھ کی ہڈی ہے اور موثر اور بروقت پانی کی فراہمی کو یقینی بنانا انتہائی ضروری ہے ۔وزیر نے متعلقہ افسران کو ہدایت دی کہ پانی کی مسلسل اور منصفانہ تقسیم کو یقینی بنایا جائے اور کہا کہ کاشت کے موسم میں کوئی بھی کسان آبپاشی کے پانی کی کمی کی وجہ سے مشکلات کا شکار نہ ہو۔ دورے کے دوران چیف انجینئر آبپاشی وفلڈ کنٹرول کشمیر ، اے سی ڈی

بارہمولہ، آبپاشی وفلڈ کنٹرول کے ایگزیکٹو انجینئرز اور محکمہ کے دیگر سینئر افسران وزیر کے ہمراہ تھے۔

شکتی سنگم نے جموں ایس او جی اور این ایس جی کی آپریشنل تیاریوں میں اضافہ کیا

جدید سکیورٹی چیلنجز سے نمٹنے کے لئے حالات کے مطابق خود کو ڈھالنے کی صلاحیت پر خصوصی زور

جموں/۱۳ جون (یو این آئی) اسپیشل آپریشنز گروپ (ایس او جی) جموں اور نیشنل سکیورٹی گارڈ (این ایس جی) کے اشتراک سے منعقد ہونے والی ایک ہفتہ طویل مشترکہ تربیتی مشق "شکتی سنگم "ہفتہ کے روز سخت اور جامع تربیتی سیشن کے بعد اختتام پذیر ہوگئی۔سرکاری اعلامیے کے مطابق اس مشق کا مقصد آپریشنل تیاریوں کو بہتر بنانا، مختلف اداروں کے درمیان باہمی رابطے کو مضبوط کرنا اور بدلتے ہوئے سکیورٹی خطرات سے نمٹنے کی صلاحیت میں اضافہ کرنا تھا۔اعلامیے میں کہا گیا کہ تربیتی پروگرام کے دوران اہلکاروں نے انسداد دہشت گردی اور ٹیکٹیکل آپریشنز کے مختلف شعبوں پر مشتمل سخت اور خصوصی تربیت حاصل کی۔تربیت کے اہم شعبوں میں مداخلتی حکمت عملی، یرغمالیوں کی بازیابی کی کارروائیاں، فورس ملٹی پلائرز کا استعمال، بم ناکارہ بنانے والے آلات کی ہینڈلنگ اور تعیناتی، انسداد ڈرون اقدامات، نائٹ وژن ڈیوائسز (این وی ڈیز) کا استعمال اور عملی فائرنگ کی مشقیں شامل تھیں۔شرکاء نے مختلف فرضی حالات پر مبنی مشقوں میں بھی حصہ لیا، جن کا مقصد ہنگامی حالات میں فوری فیصلہ سازی اور مربوط ردعمل کی صلاحیت کو بہتر بنانا تھا۔اس مشترکہ مشق نے ایس او جی جموں اور این ایس جی کے اہلکاروں کو تجربات کے تبادلے، بہترین (بقیہ ۶ پر)

رانا نے بارش کے پانی کو جمع کرنے کو وسعت دینے کا مطالبہ

نئی سرکاری عمارتوں میں لازمی طور پر اپنایا جائے

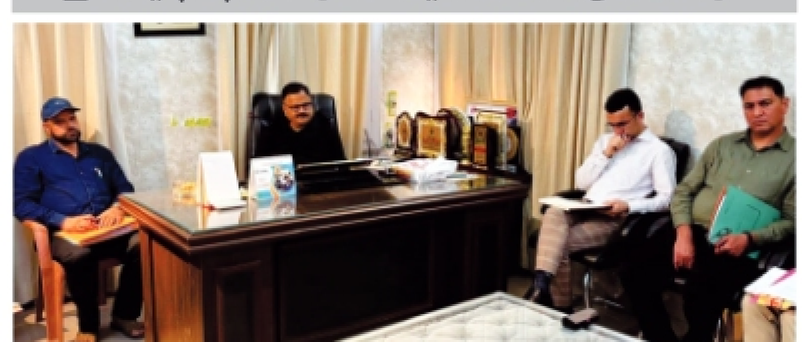

جموں/۱۳ جون/(ڈی آئی پی آر)وزیر برائے جل شکتی، جنگلات وماحولیات اور قبائلی امور مسٹر جاوید احمد رانا نے آج جل شکتی محکمہ کے افسران کے ساتھ ایک جائیزہ میٹنگ کی صدارت کی تا کہ گرمی کے موسم کی ضروریات سے نمٹنے کیلئے شروع کئے گئے اقدامات کا جائیزہ لیا جاسکے اور آنے والے مون سون کے موسم کیلئے تیاریوں کو مضبوط بنایا جاسکے۔یہ میٹنگ جموں ڈویژن بھر میں گرمی اور مون سون کی تیاری کے حوالے سے پہلے کئے گئے فیصلوں پر عمل (بقیہ ۶ پر)

مشرق وسطیٰ کی کشیدگی کا جموں وکشمیر کے سڑک منصوبوں پر اثر

تارکول کی قیمتوں میں غیر معمولی اضافہ

سرینگر/۱۳ جون (یو پی آئی)مشرق وسطیٰ میں جاری جغرافیائی کشیدگی اور ایران سے متعلق پیدا ہونے والی غیر یقینی صورتحال کے اثرات اب جموں وکشمیر کے ترقیاتی منصوبوں پر بھی نمایاں ہونے لگے ہیں۔سڑکوں کی تعمیر میں استعمال ہونے والے بٹومین (تارکول) کی قیمتوں میں اچانک اور نمایاں اضافے کے باعث متعدد سڑک منصوبے متاثر ہونے لگے ہیں جبکہ تعمیراتی شعبے سے وابستہ اداروں نے نئے سرکاری ٹھیکے لینے میں محتاط رویہ اختیار کر لیا ہے۔ذرائع کے مطابق جموں و کشمیر میں ہر سال گرمیوں کے مختصر سیزن کے دوران سڑکوں کی تعمیر اور بلیک ٹاپنگ کا کام انجام دیا جاتا ہے کیونکہ سردیوں میں موسمی حالات اس نوعیت کی سرگرمیوں کی اجازت نہیں دیتے۔رواں سال حکومت نے مختلف اضلاع میں سینکڑوں کلومیٹر سڑکوں کی بلیک ٹاپنگ اور مرمت کے لیے بھاری رقم مختص کی ہے،تاہم خام مال کی بڑھتی قیمتوں نے منصوبوں پر عمل درآمد کو پیچیدہ بنا دیا ہے۔تعمیراتی شعبے سے وابستہ افراد کا کہنا ہے کہ گزشتہ چند ماہ کے دوران بٹومین کی قیمت میں غیر معمولی اضافہ دیکھنے میں آیا ہے جس کے نتیجے میں پہلے سے منظور شدہ نرخوں پر منصوبوں کو مکمل کرنا مشکل ہوگیا ہے۔ان کے مطابق موجودہ صورتحال میں کئی ٹھیکیدار سرکاری ٹینڈروں میں دلچسپی نہیں دکھا رہے (بقیہ ۶ پر)

نیشنل بھانڈ تھیٹر واتھورہ کے اہتمام سرسیار بڈگام میں ثقافتی پروگرام

ڈرامہ افسوس کے ذریعے منشیات کے خلاف بیداری پیدا کرنے کی کوشش

بڈگام/۱۳ جون/شافعیہ گلفام/نیشنل بھانڈ تھیٹر واتھورہ، چاڈورہ بڈگام نے وزارت ثقافت حکومت ہند کی جانب سے منظور شدہ ریپرٹری گرانٹ گرو ششیہ پرمپرا اسکیم کے تحت گورنمنٹ ہائر سیکنڈری اسکول سرسیار بڈگام میں ایک ثقافتی پروگرام کا انعقاد کیا۔پروگرام کے دوران کشمیری زبان کا اصلاحی اور سبق آموز ڈرامہ افسوس پیش کیا گیا جسے طلبہ، اساتذہ اور مقامی لوگوں نے بے حد پسند کیا۔ڈرامے کی کہانی منشیات کے بڑھتے ہوئے استعمال، اس کے تباہ کن نتائج اور والدین کی نافرمان اولاد کے رویوں پر مبنی تھی۔فنکاروں نے اپنی مؤثر اداکاری کے ذریعے منشیات کے استعمال (بقیہ ۶ پر)

اننت ناگ، اونتی پورہ اور پلوامہ میں 5 منشیات فروش گرفتار

بھاری مقدار میں ممنوعہ مواد برآمد

سرینگر/۱۳ جون (آفاق نیوز) جموں وکشمیر پولیس نے ''نشہ مکت جموں وکشمیر ابھیان'' کے تحت منشیات کی اسمگلنگ اور فروخت کے خلاف جاری مہم کو مزید تیز کرتے ہوئے جنوبی کشمیر کے اضلاع اننت ناگ، اونتی پورہ اور پلوامہ میں پانچ مبینہ منشیات فروشوں کو گرفتار کر لیا ہے۔کارروائیوں کے دوران ان کے قبضے سے مختلف اقسام کی ممنوعہ نشہ آور اشیا بھی برآمد کی گئیں۔پولیس کے مطابق ضلع اننت ناگ میں دو الگ الگ کارروائیوں کے دوران دو منشیات فروشوں کو گرفتار کیا گیا۔پہلی کارروائی پولیس اسٹیشن آترسو کی ایک ٹیم نے شیخ پورہ چھتنڈ کے قریب انجام دی، جہاں چیر پورہ کے رہائشی محمد یوسف مگرے ولد ولی محمد مگرے کو مشتبہ حالت میں روک کر تلاشی لی گئی۔تلاشی کے دوران اس کے قبضے سے 715 گرام چرس نما مادہ برآمد کیا گیا۔اسی طرح دوسری کارروائی میں خان پورہ کراسنگ پر ناکہ چیکنگ کے دوران پولیس نے شانگس کے رہائشی جاوید احمد بٹ ولد عبدالخالق بٹ کو گرفتار کیا۔پولیس کے مطابق ملزم کی تلاشی لینے پر اس کے قبضے سے 158 گرام چرس پاؤڈر نما مادہ برآمد ہوا۔دریں اثنا اونتی پورہ میں معمول کی چیکنگ کے دوران ستورہ (بقیہ ۶ پر)

ناصر اسلم وانی نے جے کے اے ایس آفیسر محمد یونس میر کے سوگوار خاندان سے ملاقات کی

خاندان کے افراد کے ساتھ تسلی اور یکجہتی کا اظہار کیا

سرینگر/۱۳ جون/(ڈی آئی پی آر)وزیر اعلیٰ کے مشیر مسٹر ناصر اسلم وانی نے آج مرحوم محمد یونس میر کی نٹی پورہ رہائش گاہ کا دورہ کیا۔محمد یونس میر 2019 بیچ کے جونیئر جے کے اے ایس آفیسر تھے، جو کل مختصر علالت کے بعد انتقال کر گئے ۔دورے کے دوران مشیر نے سوگوار خاندان سے ملاقات کی اور حکومت کی طرف سے انہیں دل کی گہرائیوں سے تعزیت پیش کی ۔انہوں نے خاندان کے افراد کے ساتھ تسلی اور یکجہتی کا اظہار کیا اور مرحوم کی روح کو جنت الفردوس میں اعلیٰ درجہ عطا کرنے کی دعا کی۔نوجوان افسر کی بے وقت موت پر گہرے غم کا اظہار کرتے ہوئے مسٹر وانی نے اس نقصان کو انتہائی افسوسناک قرار دیا اور اس مشکل گھڑی میں خاندان سے تعزیت اور ہمدردی کا اظہار کیا۔انہوں نے خاندان کو حکومت کی طرف سے ہر ممکن تعاون کی یقین دہانی کرائی اور ان کیلئے اس ناقابل تلافی نقصان کو برداشت کرنے کیلئے طاقت واستقامت کی دعا کی ۔مشیر نے مرحوم کی روح کیلئے دعاؤں میں خاندان کے ساتھ شامل ہو کر انہیں اس غم کے دور میں ہمت وصبر کی دعا کی۔

کشمیر میں ماحول بدل گیا، حالات اب معمول پر، سوائن

سابق ڈی جی پی کی کشمیری پنڈت برادری سے گھر واپسی کی اپیل کی

سری نگر/۱۳ جون (کے این ایس) جموں وکشمیر کے سابق ڈائریکٹر جنرل آف پولیس (ڈی جی پی) آر سوائن نے کہا ہے کہ جموں وکشمیر میں امن اور امید کے نئے ماحول نے مائگرنٹ کشمیری پنڈتوں کے لیے اپنی جڑوں سے دوبارہ جڑنے کی راہ ہموار کر دی ہے۔انہوں نے کشمیر پنڈت برادری سے اپیل کی ہے کہ کشمیر بدل گیا ہے جہاں ایک نئی پرامن فضا چل رہی ہے آپ واپس آسکتے ہیں۔کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے مطابق سابق پولیس سربراہ نے اس بدلتے منظر نامے کے مرکز میں انہوں نے کہا کہ اکثریتی برادری اور بے گھر ہونے والی اقلیت دونوں کی طرف سے کشمیری پنڈتوں کو وادی میں مستقل طور پر واپس دیکھنے کی شدید اور باہمی خواہش موجود ہے۔ شیرِ کشمیر انٹرنیشنل کانفرنس سینٹر میں "انٹرنیشنل کشمیری پنڈت کنکلیو: جلاوطنی سے عظمت تک" کے موقع پر کے این ایس کو دیے گئے ایک خصوصی انٹرویو میں سوائن نے کہا کہ زمین پر غالب جذبات اب خدشے سے بڑھ کر توقع کی طرف منتقل ہو چکے ہیں۔ "مباحثوں کے دوران بہت سے لوگوں نے اپنے درد اور زخموں کا اظہار کیا، لیکن وہ پختہ ارادے سے آگے بھی دیکھ رہے ہیں۔ انہوں نے کہا ہے کہ ''آج کی سب سے بڑی تبدیلی یہ ہے کہ دونوں برادریاں ایک نئے کشمیر کے بارے میں مل کر سوچ رہی ہیں، اور دونوں طرف سے کشمیری پنڈتوں کو ان کی سرزمین پر خوش آمدید کہنے کی مشترکہ تڑپ (بقیہ ۶ پر)

آلوچی باغ سیوریج ٹریٹمنٹ پلانٹ منصوبے کو قانونی منظوری

ہائی کورٹ نے تعمیراتی کام جاری رکھنے کی اجازت دے دی

سرینگر/۱۳ جون (ایجنسیز)جموں وکشمیر اور لداخ ہائی کورٹ نے سرینگر کے آلوچی باغ علاقے میں مجوزہ سیوریج ٹریٹمنٹ پلانٹ (ایس ٹی پی) کی تعمیر سے متعلق اہم فیصلہ سناتے ہوئے منصوبے پر جاری اعتراضات کو مسترد کر دیا ہے اور متعلقہ حکام کو تعمیراتی سرگرمیاں آگے بڑھانے کی اجازت دے دی ہے۔عدالت عالیہ نے اپنے فیصلے میں واضح کیا کہ جموں وکشمیر پولیوشن کنٹرول کمیٹی کی جانب سے منصوبے کو درکار ماحولیاتی منظوری (کنسنٹ ٹو اسٹیبلش)جاری کیے جانے اور اسے "بلیو کیٹیگری" میں شامل کیے جانے کے بعد منصوبے کی راہ میں کوئی قانونی رکاوٹ باقی نہیں رہی۔یہ معاملہ آلوچی باغ اور اس کے اطراف کے علاقوں کے رہائشیوں کی جانب سے دائر ایک عرضی کے ذریعے عدالت کے سامنے لایا گیا تھا، جس میں موقف اختیار کیا گیا تھا کہ مجوزہ سیوریج ٹریٹمنٹ پلانٹ رہائشی آبادی کے انتہائی قریب تعمیر کیا جارہا ہے اور اس سے ماحولیاتی اور صحت عامہ سے متعلق مسائل پیدا ہونے کا خدشہ ہے۔سماعت کے دوران عدالت کو بتایا گیا کہ منصوبے پر عمل درآمد کرنے والی کمپنی نے تمام ضروری سرکاری منظوریوں اور این او سیز حاصل کر لیے ہیں، تاہم عبوری عدالتی احکامات کی وجہ سے تعمیراتی سرگرمیوں میں تاخیر کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔عدالت کے روبرو سب سے اہم نکتہ منصوبے کی ماحولیاتی درجہ بندی کا تھا۔عرضی گزاروں نے استدلال (بقیہ ۶ پر)

نشہ مکت جموں وکشمیر ابھیان کے تحت سوپور میں این ڈی پی ایس مقدمات

میں ضبط گاڑیوں کی عوامی نیلامی، پولیس کی منشیات کے خلاف مہم جاری

سرینگر/۱۳ جون (آفاق نیوز)منشیات کی اسمگلنگ کے خلاف جاری مہم ''نشہ مکت جموں وکشمیر ابھیان' کے تحت جموں وکشمیر پولیس نے ضلع سوپور میں این ڈی پی ایس ایکٹ کے مختلف مقدمات میں ضبط کی گئی گاڑیوں کی عوامی نیلامی کا انعقاد کیا۔یہ کارروائی مجاز عدالتوں سے ضروری اجازت حاصل کرنے کے بعد این ڈی پی ایس ایکٹ کی دفعہ 52A کے تحت انجام دی گئی۔سرکاری بیان کے مطابق نیلامی کی کارروائی ڈسٹرکٹ پولیس لائنز (ڈی پی ایل) سوپور میں ضلع ڈرگ ڈسپوزل کمیٹی کی نگرانی میں شفاف اور قانونی طریقہ کار کے مطابق مکمل کی گئی۔نیلامی میں مجموعی طور پر 15 بولی دہندگان نے شرکت کی اور ضبط شدہ گاڑیوں کے لیے بولیاں پیش کیں۔پولیس کے مطابق نیلامی کے دوران ماروتی ویگن آر گاڑی، جس کا رجسٹریشن نمبر JK05A-7505 ہے، 35 ہزار روپے میں کامیابی کے ساتھ فروخت کی گئی۔تاہم دیگر ضبط شدہ گاڑیوں کے لیے مقررہ ریزرو قیمت حاصل نہ ہوسکی، جس کے باعث ان گاڑیوں کو ضابطے کے مطابق آئندہ دوبارہ نیلامی کے عمل سے گزارا جائے گا۔حکام کا کہنا ہے کہ منشیات سے متعلق مقدمات میں ضبط کی گئی گاڑیوں اور دیگر اثاثوں کی قانونی طور پر تلفی یا نیلامی ایک وسیع حکمت عملی کا حصہ ہے، جس کا مقصد عدالتی کارروائی کے دوران ضبط شدہ املاک کو نقصان، فرسودگی اور مالی قدر میں کمی سے بچانا ہے۔اس کے ساتھ ساتھ (بقیہ ۶ پر)

بارشوں کے بعد سرنکوٹ میں بھاری لینڈ سلائیڈنگ

جموں پونچھ شاہراہ پر ٹریفک میں کچھ دیر کیلئے متاثر

سرینگر/۱۳/جون/ این این بی/خراب موسمی صورتحال کے بیچ جموں پونچھ شاہراہ پر اس وقت ٹریفک کی نقل و حرکت معطل ہوئی جب سرنکوٹ لسانہ کے قریب بھاری لینڈ سلائیڈنگ ہوئی تاہم بعد میں ٹریفک کو بحال کر دیا گیا۔نیشنل نیوز بیورو (این این بی) کے مطابق سرنکوٹ علاقے میں بھاری بارشوں کے بعد لینڈ سلائیڈنگ کے نتیجے میں جموں پونچھ شاہراہ پر ٹریفک کی نقل وحمل روک دی گئی ۔ حکام کے مطابق جموں پونچھ شاہراہ سرنکوٹ لسانہ علاقے کے قریب بھاری لینڈ سلائیڈنگ کے بعد بند ہوگئی جس کے بعد مسافروں کی جان و مال کی حفاظت کے پیش نظر شاہراہ پر ٹریفک روک دی گئی ۔انہوں نے بتایا کہ سڑک پر بڑے پیمانے پر مٹی کے تودے گرنے کے بعد لسانہ علاقے کے قریب آج صبح ٹریفک کو روک دیا گیا تھا۔انہوں نے کہا کہ حکام ملبہ ہٹانے کیلئے کام ہنگامی بنیادوں پر شروع کر دیا گیا جس کے کئی گھنٹوں بعد شاہراہ کو صاف کیا گیا اور ٹریفک کی نقل وحمل بحال کروی گئی ۔ ٹریفک کے ایک سنئیر عہدیدار نے بتایا کہ بھاری بارشوں کے بعد لینڈ سلائیڈنگ ہوئی جس کے نتیجے میں ٹریفک کو روک دیا گیا۔انہوں نے کہا کہ شاہراہ پر ٹریفک (بقیہ ۶ پر)

شہادتِ حضرت عمر فاروقؓ کے موقع پر میرواعظ کا خراجِ عقیدت

سرینگر/۱۳ جون/ایک بیان کے مطابق میرواعظِ کشمیر ڈاکٹر مولوی محمد عمر فاروق نے امیر المومنین حضرت عمر فاروقؓ کے یوم شہادت پر انہیں شاندار خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ وہ نہ صرف اسلامی تاریخ بلکہ پوری انسانی تاریخ کے عظیم ترین مدبروں، مصلحین اور علمبرداران عدل میں شمار ہوتے ہیں۔انہوں نے کہا کہ حضرت عمرؓ کی عادلانہ حکمرانی، احتساب، رحم دلی اور عوامی خدمت پر مبنی میراث آج بھی نسل در نسل معاشروں اور قائدین کے لیے مشعلِ راہ بنی ہوئی ہے۔میرواعظ نے کہا کہ حضرت عمر فاروقؓ، جو اسلام کے دوسرے خلیفہ تھے، نے حکمرانی کے ایسے پائیدار اصول قائم کیے جو عدل، قانون کے سامنے مساوات اور عوامی فلاح و بہبود کی ذمہ داری پر مبنی تھے۔حق اور انصاف کے ساتھ ان کی غیر متزلزل وابستگی کے باعث انہیں الفاروق کا لقب ملا، یعنی حق اور باطل میں فرق کرنے والے۔انہوں نے کہا کہ حضرت عمر فاروقؓ کی حیات مبارکہ اخلاقی جرات، انکساری اور عوامی خدمت کا ایک لازوال نمونہ ہے، جو ہمیں یہ سبق دیتی ہے کہ حقیقی قیادت طاقت کے اظہار میں نہیں بلکہ دیانت، عدل اور انسانیت کی خدمت میں مضمر ہے۔رسولِ اکرم ؐ کے عظیم صحابی کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے میرواعظ نے بالخصوص نوجوان نسل پر زور دیا کہ وہ حضرت عمر فاروقؓ کی سیرتِ طیبہ، کردار اور طرزِ حکمرانی کا مطالعہ کریں اور ان سے رہنمائی حاصل کریں۔

میرواعظ نے عامر وانی سے تعزیت کی

انصاف اور مساوی مواقع کے لیے اُن کی جرات مندانہ جدوجہد کو سراہا

سرینگر/۱۳ جون/ایک بیان کے مطابق میرواعظِ کشمیر ڈاکٹر مولوی محمد عمر فاروق آج بمنہ سرینگر گئے اور عامر وانی کے والدِ گرامی مرحوم محمد یوسف وانی کے انتقال پر اُن سے تعزیت اور ہمدردی کا اظہار کیا۔مرحوم طویل علالت کے بعد حال ہی میں انتقال کر گئے تھے۔میرواعظ نے سوگوار خاندان کے ساتھ دلی تعزیت اور یکجہتی کا اظہار کرتے ہوئے مرحوم کے لیے مغفرت، بلندی درجات اور پسماندگان کے لیے صبرِ جمیل کی دعا کی۔عامر وانی کشمیر کے ادبی اور علمی حلقوں میں فلسفہ، مذہب، ادب اور سائنس کے موضوعات پر اپنی فکر انگیز تحریروں کے حوالے سے ایک معتبر نام سمجھے جاتے ہیں۔وہ این آئی ٹی سرینگر سے الیکٹریکل انجینئرنگ میں گریجویٹ ہیں اور مختلف علمی وادبی جرائد اور مطبوعات میں اپنی تحریروں کے ذریعے نمایاں خدمات انجام دے چکے ہیں۔اس کے علاوہ وہ خطے کے متعدد تعلیمی اداروں میں علمی و

فکری موضوعات پر لیکچرز بھی دے چکے ہیں۔ (بقیہ ۶ پر)

بارشوں کے باوجود سری نگر کے تاریخی گھنٹہ گھر پر سیاحوں کا رش

کشمیر کے موسم اور مہمان نوازی کی خوب تعریف

سرینگر/۱۳ جون (یو پی آئی) وادی کشمیر میں دن بھر جاری وقفے وقفے کی بارشوں کے باوجود سرینگر کے تاریخی گھنٹہ گھر اور اس کے اطراف واقع مشہور بازاروں میں سیاحوں کی بڑی تعداد دیکھی گئی۔بارش اور ٹھنڈے موسم سے لطف اندوز ہونے کے لیے ملک کے مختلف حصوں سے آئے سیاح دن بھر گھنٹہ گھر کے نزدیک جمع رہے اور یادگار تصاویر وسلفیاں بناتے رہے۔شہر کے قلب میں واقع تاریخی گھنٹہ گھر، جو گزشتہ چند برسوں میں سرینگر کی ایک نمایاں سیاحتی شناخت بن چکا ہے، ہفتہ کے روز بھی ملکی سیاحوں کی توجہ کا مرکز بنا رہا۔بارش کے دوران سیاح چھتریاں اور بارش سے بچاؤ کے لباس پہن کر اس مقام پر پہنچتے رہے اور پس منظر میں گھنٹہ گھر کے ساتھ تصاویر کھنچواتے رہے۔سیاحوں کا کہنا تھا کہ کشمیر کا خوشگوار موسم، سرسبز قدرتی مناظر اور مقامی لوگوں کی محبت ومہمان نوازی انہیں بار بار اس جنت نظیر خطے کی طرف کھینچ لاتی ہے۔متعدد سیاحوں نے کہا کہ اگرچہ ملک کے کئی حصوں میں شدید گرمی پڑ رہی ہے، تاہم کشمیر کا ٹھنڈا اور دلکش موسم ان کے لیے ایک خوشگوار تجربہ ثابت ہو رہا ہے۔دہلی، ممبئی، گجرات، کرناٹک اور مہاراشٹر سمیت مختلف ریاستوں سے آئے سیاحوں نے کشمیر کے عوام کے رویے کو سراہتے ہوئے کہا کہ انہیں یہاں ہر جگہ عزت، محبت اور تعاون ملا ہے۔ان کے مطابق مقامی لوگوں کی مہمان نوازی نے ان کے سفر کو مزید (بقیہ ۶ پر)

نگہت شفیع نے بیت المیراث سرینگر میں دوروزہ آرٹ نمائش کا افتتاح کیا

کشمیر کے عظیم ثقافتی اور فنی ورثے کے تحفظ، فروغ اور احیاء کے عزم کا اعادہ کیا

سرینگر/۱۳ جون/ایک بیان کے مطابق ہیلپ فاؤنڈیشن کی چیئرپرسن نگہت شفیع پنڈت نے آج بیت المیراث سرینگر میں دوروزہ سولو آرٹ نمائش "فرام کینوس ٹو کارونگ" کا افتتاح کیا۔اس منفرد نمائش میں مقامی فنکار طفیل منظور قریشی کے تخلیقی فن پارے پیش کیے گئے ہیں، جو مصوری اور روایتی لکڑی کی نقش ونگاری کے حسین امتزاج کی عکاسی کرتے ہیں۔اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے نگہت شفیع پنڈت نے کہا کہ یہ دوروزہ نمائش زائرین کو فطرت، ثقافت اور یادوں کے دلکش سفر پر لے جاتی ہے۔انہوں نے کہا کہ کینوس کے رنگوں اور نفیس لکڑی کی کندہ کاری کے حسین امتزاج کے ذریعے طفیل منظور قریشی کے فن پارے نہ صرف آبائی دستکاری کو نئی زندگی بخشتے ہیں بلکہ عصری فن کی نئی جہتیں بھی متعارف کراتے ہیں۔انہوں نے بتایا کہ یہ نمائش عام لوگوں اور فنونِ لطیفہ سے وابستہ افراد کے لیے کھلی رہے گی۔نگہت شفیع پنڈت نے کہا کہ "فرام کینوس ٹو کارونگ" نمائش دستکاری پر مبنی تخلیقی روایت کے زندہ اور (بقیہ ۶ پر)

ترال میں ایک حادثہ، کار دکان سے ٹکرائی، سواریاں معجزانہ طور پر بچ نکلے

سرینگر/13 جون/ کے پی ایس/ جنوبی کشمیر کے پلوامہ ضلع کے ترال قصبے میں آلٹو کار ڈرائیور کے کنٹرول سے باہر ہونے کے بعد الٹ گئی اور سڑک کنارے ایک دکان سے ٹکرا گئی۔کشمیر پریس سروس کے موصولہ اطلاعات کے مطابق حادثہ بے گنڈ، ترال میں اس وقت پیش آیا جب ایک آلٹو K10 زیر رجسٹریشن نمبر JK13K-1588 کے ڈرائیور نے مبینہ طور پر گاڑی پر کنٹرول کھو دیا، جس کی وجہ سے وہ سڑک سے الٹ گئی اور ایک دکان میں جا گری۔تصادم اور تیز رفتاری کے باعث گاڑی بے قابو ہوگئی۔حادثے کی شدت اور گاڑی کو پہنچنے والے نقصان کے باوجود آلٹو کار میں سوار افراد معجزانہ طور بچ نکلے، حادثے میں کسی جانی نقصان کی اطلاع نہیں ہے۔حادثے سے علاقے میں خوف و ہراس پھیل گیا کیونکہ گاڑی الٹنے سے پہلے سڑک کے کنارے کے ڈھانچے سے ٹکرا گئی۔مقامی لوگوں کا کہنا ہے کہ اگر حادثہ کے وقت پیدل چلنے والے یا گاہک دکان کے قریب موجود ہوتے تو نتیجہ کہیں زیادہ سنگین ہو سکتا تھا۔ڈرائیور اور دیگر افراد کو کوئی چوٹ نہیں آئی۔

مودی فرانس، سلوواکیہ کے چھ روزہ دورے پر روانہ، عالمی رہنماؤں سے کریں گے ملاقات

یورپ اور جی-7 گروپ کے ساتھ ہندوستان کے تعلقات مزید مضبوط ہوں گے: مودی

نئی دہلی، 13 جون (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی نے یقین ظاہر کیا ہے کہ فرانس اور سلوواکیہ کے ان کے دوروں سے یورپ اور جی- 7 کے ساتھ ہندوستان کے تعلقات مزید مضبوط ہوں گے۔ مسٹر مودی نے فرانس اور سلوواکیہ کے چھ روزہ دورے پر روانہ ہونے سے پہلے ہفتہ کو ایک بیان میں کہا کہ ان کے یہ دورے یورپی براعظم اور اس سے آگے بھی ہندوستان کی شراکت داری کا دائرہ بڑھانے کے پختہ عزم کو بھی ظاہر کرتے ہیں۔ مسٹر مودی نے کہا، فرانس کے صدر ایمانوئل میکرون اور سلوواکیہ کے وزیر اعظم رابرٹ فیکو کی دعوت پر میں 13-18 جون تک فرانس اور جمہوریہ سلوواکیہ کا دورہ کروں گا۔ انہوں نے کہا، ہندوستان کے اسٹریٹجک نقطہ نظر میں فرانس کا ایک خاص مقام ہے۔ اس سال کے آغاز میں صدر میکرون نے ہندوستان کا دورہ کیا تھا، تب ہم نے اپنے تعلقات کو 'خصوصی عالمی اسٹریٹجک شراکت داری' کی سطح تک بڑھایا تھا۔ جب میں نیس میں صدر میکرون سے ملوں گا، تو ہم فروری کے بعد ہوئی پیش رفت کا جائزہ لیں گے اور اپنے تعاون کے اگلے اقدامات پر تبادلہ خیال کریں گے۔ میں باہمی مفاد کے اہم عالمی امور پر بھی گفتگو کرنے کا منتظر ہوں۔ مسٹر مودی نے کہا کہ وہ فرانسیسی شہر نیس میں 14 جون کو صدر میکرون کے ساتھ 'انڈیا انوویٹس' نمائش کا افتتاح کریں گے۔ ہندوستان-فرانس اختراعی سال' کے تحت منعقد ہونے والا یہ اہم پروگرام ہندوستان کے سب سے زیادہ ہونہار اسٹارٹ اپس کو عالمی سرمایہ کاری سے جوڑے گا اور ہندوستان کے اعلیٰ

تعلیمی ایکوسسٹم سے نکلنے والی اختراعات کے لیے ایک بڑے محرک کے طور پر کام کرے گا۔ انہوں نے کہا کہ اس کے بعد وہ 14-15 جون کو سرکاری دورے پر سلوواکیہ جائیں گے۔ سال 1993 میں سلوواکیہ کی آزادی کے بعد سے کسی ہندوستانی وزیر اعظم کا یہ پہلا دورہ ہوگا۔ یہ تاریخی دورہ دوطرفہ تعلقات میں بنی مضبوط رفتار کو مزید آگے بڑھائے گا۔ انہوں نے کہا، میں براتیسلاوا میں صدر پیلیگرینی اور وزیر اعظم فیکو کے ساتھ بات چیت کرنے کا منتظر ہوں۔ مجھے سلوواکیہ کے معروف تاجروں کے ساتھ بات چیت کرنے کا موقع بھی ملے گا۔ مسٹر مودی نے کہا کہ ہندوستان-یورپی یونین آزاد تجارتی معاہدے سے تعلقات میں آئی رفتار کو آگے بڑھاتے ہوئے، یہ دورہ یورپی یونین کے ساتھ اسٹریٹجک شراکت داری کو مزید مضبوط کرے گا۔ انہوں نے کہا کہ وہ سلوواکیہ سے واپس فرانس کے شہر ایوین لوٹیں گے اور 16-17 جون کو جی-7 سربراہی اجلاس میں شرکت کریں گے۔ انہوں نے کہا، جی-7 میں ہندوستان کی موجودگی ہمارے شراکت داروں کے ہم پر بھروسے اور ہماری بڑھتی ہوئی عالمی شناخت کو ظاہر کرتی ہے۔ یہ لگاتار آٹھواں جی-7 سربراہی اجلاس ہے، جس میں ہندوستان کو مدعو کیا گیا ہے۔ جی-7 میں ہندوستان نہ صرف اپنی بات رکھے گا، بلکہ گلوبل ساؤتھ کی امنگوں کو بھی آواز دے گا۔ میں 18 جون کو پیرس میں اپنے دورہ فرانس کا اختتام کروں گا، جہاں میں صدر میکرون کے ساتھ ویوا ٹیک 2026 میں شرکت کروں گا۔ ویوا ٹیک ٹیکنالوجی اور اختراع کے شعبے میں یورپ کا سب سے بڑا ایونٹ ہے۔ اس بار اس میں ہندوستان کا سب سے بڑا قومی پویلین ہوگا، جو ہندوستانی اور یورپی اختراعی ایکوسسٹم کے درمیان شراکت داری کے وسیع امکانات کی ایک بہترین علامت ہے۔ مسٹر مودی نے کہا، میں پیرس میں ہندوستانی برادری کے ارکان سے ملنے کے لیے بھی پرجوش ہوں، جو ہمارے دونوں ممالک کے درمیان ایک متحرک پل رہے ہیں۔ مسٹر مودی نے کہا کہ انہیں پورا بھروسہ ہے کہ فرانس اور جمہوریہ سلوواکیہ کے ان کے دورے یورپ اور جی- 7 کے ساتھ ہندوستان کے بڑھتے ہوئے روابط کو مزید مضبوط کریں گے۔

ملک میں مرد-خواتین صنفی تناسب بڑھ کر 929 ہوا

تعلیم کے شعبے میں لڑکیوں کی اسکولی تعلیم تک رسائی بڑھانے میں نمایاں پیش رفت ہوئی ہے

نئی دہلی، 13 جون (ایجنسیز) حکومت کی مختلف اسکیموں اور کوششوں سے ملک میں مرد-خواتین صنفی تناسب (سیکس ریشو) بڑھ کر 929 ہو گیا ہے۔ حکومت کی اہم پہل بیٹی بچاؤ، بیٹی پڑھاؤ، بچیوں کی زندگی کی حفاظت، تحفظ اور بااختیار بنانے کو یقینی بنانے جیسی اسکیموں وغیرہ کی وجہ سے یہ کامیابی ممکن ہو سکی ہے۔ وزارت صحت اور خاندانی بہبود کے ہیلتھ مینجمنٹ انفارمیشن سسٹم (ایچ ایم آئی ایس) کے اعداد و شمار کے مطابق، قومی سطح پر پیدائش کے وقت صنفی تناسب (ایس آر بی) 2014-15 میں 918 سے بڑھ کر 2024-25 میں 929 ہو گیا ہے۔ یہ صنفی انتخاب میں امتیازی سلوک کو روکنے اور ادارہ جاتی زچگی (انسٹی ٹیوشنل ڈلیوری) کو فروغ دینے کی سمت میں کی جانے والی مسلسل کوششوں کو ظاہر کرتا ہے۔ بائیس جنوری 2015 کو شروع کی گئی بی بی پی اسکیم، گرتے ہوئے بچوں کے صنفی تناسب اور وسیع پیمانے پر صنف پر مبنی امتیازی سلوک کے جواب میں شروع کی گئی تھی۔ یہ اسکیم وزارت برائے ترقی خواتین و اطفال (ایم ڈبلیو سی ڈی)، وزارت صحت اور خاندانی بہبود (ایم او ایچ ڈبلیو) اور وزارت تعلیم (ایم او ای) کی مشترکہ پہل ہے۔ گزشتہ گیارہ برسوں میں بیٹی بچاؤ، بیٹی پڑھاؤ (بی بی بی پی) ایک ٹارگیٹڈ پالیسی اقدام سے آگے بڑھ کر ایک ملک گیر عوامی تحریک بن گیا ہے، جس نے حکومت، میڈیا، سول سوسائٹی اور برادریوں سمیت مختلف شراکت داروں کو فعال طور پر جوڑنے کا کام کیا ہے۔ یہ اقدام بچی کی پیدائش کے وقت اس کے وقار، اس کے تحفظ اور ابتدائی بچپن کی دیکھ بھال اور تعلیم تک اس کی پہنچ کی اہمیت کو اجاگر کرتے ہوئے اس کی ہمہ جہت ترقی کے لیے سازگار ماحول کی تخلیق کی حوصلہ افزائی کرتا ہے۔ تعلیم کے شعبے میں لڑکیوں کی اسکولی تعلیم تک رسائی بڑھانے میں نمایاں پیش رفت ہوئی ہے۔ وزارت تعلیم کے یونیفائیڈ ڈسٹرکٹ انفارمیشن سسٹم فار ایجوکیشن (یو ڈی آئی ایس ای) کے اعداد و شمار کے مطابق، سیکنڈری سطح پر لڑکیوں کا اندراج 2014-15 میں 51.75 فیصد سے بڑھ کر 2024-25 میں 80.2 فیصد ہو گیا ہے، جو بہتر اندراج کی شرح اور آگے کی پڑھائی جاری رکھنے کی شرح کو ظاہر کرتا ہے۔ بی بی بی پی اسکیم محفوظ اور باوقار پیدائش سے شروع ہو کر، ابتدائی بچپن کی دیکھ بھال کو یقینی بنانے اور لڑکیوں کی تعلیم اور بااختیار بنانے کو فروغ دینے تک، لائف سائیکل اپروچ پر زور دیتی ہے۔ یہ اسکیم مسلسل تعاون، کمیونٹی کی شمولیت اور وزارتوں اور ریاستوں/مرکز کے زیر انتظام علاقوں کے درمیان تال میل کے ذریعے عملی تبدیلی کو مضبوط کرتی ہے۔ وزارت برائے ترقی خواتین و اطفال بی بی بی پی فریم ورک کو مضبوط کرنے کے اپنے عزم کو دہراتی ہے، اس بات کو یقینی بناتے ہوئے کہ ملک میں ہر بچی کو تحفظ، تعلیم اور بااختیار بنایا جائے، جس سے خواتین کی قیادت میں ترقی کے تصور میں تعاون دیا جا سکے۔

وزیر اعظم مودی نے نوجوانوں کی قیادت میں تبدیلی پر روشنی ڈالی،

کہا کہ ہندوستان کا نوجوان ٹیلنٹ اختراع، ٹیکنالوجی اور کھیلوں میں کامیابی کو آگے بڑھا رہا ہے

نئی دہلی، 13 جون (ایجنسیز) وزیر اعظم نریندر مودی نے ہفتہ کو ہندوستان کے نوجوانوں کو گزشتہ 12 برسوں کے دوران ملک میں ہونے والی تبدیلیوں کے پیچھے محرک قوت قرار دیتے ہوئے کہا کہ حکومت کے اہم اقدامات کے ذریعے بنائے گئے ایک مضبوط ایکوسسٹم نے نوجوان ہندوستانیوں کو اعتماد کے ساتھ اپنے عزائم کو پورا کرنے اور اختراع، انٹرپرینیورشپ، ٹیکنالوجی اور کھیلوں میں رہنما بن کر ابھرنے کے لیے بااختیار بنایا ہے۔ سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر یکے بعد دیگرے کئی پوسٹس میں وزیر اعظم نے کہا کہ قومی جمہوری اتحاد (این ڈی اے) حکومت نے مسلسل نوجوانوں کی قیادت میں ترقی" کے لیے کام کیا ہے، انہوں نے نوجوانوں کو بااختیار بنانے کو 2014 سے حکومت کے دور اقتدار کی سب سے نمایاں خصوصیات میں سے ایک قرار دیا۔ مسٹر مودی نے کہا، "این ڈی اے حکومت وہ ہے جو نوجوانوں کی قیادت میں ترقی کے لیے بھرپور طریقے سے کام کر رہی ہے۔ گزشتہ 12 برسوں کی اہم خصوصیات میں سے ایک وہ اعتماد ہے جس کے ساتھ ہندوستان کے نوجوانوں نے اپنے عزائم کو پورا کیا ہے۔" اختراع اور انٹرپرینیورشپ کو فروغ دینے کے مقصد سے کیے گئے مختلف اقدامات پر روشنی ڈالتے ہوئے وزیر اعظم نے کہا کہ اسٹارٹ اپ انڈیا، ڈیجیٹل انڈیا، اسکل انڈیا اور اٹل انوویشن مشن جیسے پروگراموں نے نوجوان ہندوستانیوں کو اختراع کرنے، کاروباری ادارے قائم کرنے اور روزگار پیدا کرنے کے لیے سازگار ماحول فراہم کرنے میں مدد کی ہے۔ انہوں نے کہا، "اسٹارٹ اپ انڈیا، ڈیجیٹل انڈیا، اسکل انڈیا اور اٹل انوویشن مشن جیسے اقدامات کے ذریعے، ایک ایسا ایکوسسٹم ابھرا ہے جو اختراع، انٹرپرینیورشپ اور انٹرپرائز کی حوصلہ افزائی کرتا ہے۔" مسٹر مودی نے اصرار کیا کہ ہندوستان دنیا کے معروف اسٹارٹ اپ مقامات میں سے ایک بن کر ابھرا ہے، جس میں چھوٹے شہروں اور گاؤں کے نوجوان کاروباری ملک کے اختراعی منظر نامے میں مسلسل تعاون کر رہے ہیں۔ انہوں نے ہیش ٹیگ "#12YearsOfYuvaShakti" کا استعمال کرتے ہوئے کہا، آج ہندوستان دنیا کے معروف اسٹارٹ اپ مقامات میں شامل ہے اور ان میں سے بہت سی کامیابیوں کی کہانیاں ہماری یوواشکتی کے ذریعہ لکھی جارہی ہیں اور وہ بھی چھوٹے شہروں اور گاؤں سے۔ وزیر اعظم نے ان شعبوں میں نوجوان ہندوستانیوں کے بڑھتے ہوئے کردار پر بھی زور دیا جن سے مستقبل کی عالمی معیشت کی تشکیل متوقع ہے۔ انہوں نے کہا کہ نوجوان سائنس اور ٹیکنالوجی سے لے کر مینوفیکچرنگ، سیمی کنڈکٹرز، ڈرون اور خلائی تحقیق جیسے شعبوں میں نمایاں تعاون کر رہے ہیں۔ مسٹر مودی نے کہا، ہندوستان کے نوجوان سائنس اور ٹیکنالوجی سے لے کر مینوفیکچرنگ، خلائی، سیمی کنڈکٹرز اور ڈرونز تک مختلف شعبوں میں اپنی شناخت بنا رہے ہیں۔ یہ دیکھ کر خوشی ہوتی ہے کہ نوجوان ہندوستانی ان شعبوں میں اپنا تعاون دے رہے ہیں جو ہمارے ملک اور دنیا کے مستقبل کی تشکیل کریں گے۔

عمان کے ساحل پر ہندوستانی ملاحوں والے

چوتھے جہاز پر حملے کے دعوے فرضی: وزارت خارجہ

نئی دہلی، 13 جون (ایجنسیز) ہندوستان نے عمان کے ساحل کے قریب ہندوستانی ملاحوں والے چوتھے جہاز لیا کی فریڈم' پر امریکی بحریہ کے حملے کے بارے میں سوشل میڈیا پر کیے جا رہے دعووں کو غلط بتاتے ہوئے انہیں بے بنیاد قرار دیا ہے۔ وزارت خارجہ نے ہفتہ کو سوشل میڈیا پر اپنے فیکٹ چیک ہینڈل سے ایک پوسٹ میں کہا کہ ہندوستانی ملاحوں والے جہاز لیا کی فریڈم' پر حملے کا سوشل میڈیا پر کیا جا رہا دعویٰ فرضی ہے۔ وزارت خارجہ نے یہ بھی کہا ہے کہ اس جہاز کے ماسٹر سے بات کی گئی ہے اور جہاز پر سوار تمام ملاح محفوظ ہیں۔ وزارت نے لوگوں سے کہا ہے کہ وہ سوشل میڈیا پر ایسے جھوٹے اور بے بنیاد دعووں اور پوسٹس سے محتاط رہیں۔ اس سے پہلے سوشل میڈیا پر کئی پوسٹس میں کہا گیا کہ عمان کے پاس ہندوستانی ملاحوں والے چوتھے جہاز لیا کی فریڈم' پر امریکی بحریہ نے حملہ کیا ہے اور اس میں چار ملاح مارے گئے ہیں۔ واضح رہے کہ اس سے پہلے گزشتہ ہفتہ ہندوستانی ملاحوں والے تین جہازوں پر عمان کے قریب حملے ہوئے ہیں اور ان میں تین ہندوستانی ملاح مارے گئے ہیں۔ ہندوستان نے اس پر سخت احتجاج کرتے ہوئے یہاں موجود امریکی سفارت خانے کے انچارج سفیر کو بلا کر سخت احتجاج درج کرایا ہے۔ اس دوران وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے بھی جمعہ کو امریکہ کے وزیر خارجہ مارکو روبیو سے بات کر کے ہندوستانی ملاحوں والے جہاز پر حملے پر اعتراض ظاہر کیا ہے۔

بی جے پی کے اشارے پر کام کر رہے

الیکشن کمیشن کے خلاف ملک بھر میں چلائیں گے مہم: کانگریس

نئی دہلی، 13 جون (یو این آئی) کانگریس نے کہا ہے کہ الیکشن کمیشن پوری طرح سے بھارتیہ جنتا پارٹی (بھاجپا) کے دباؤ میں کام کر رہا ہے اور کانگریس اس مسئلے کے خلاف ملک گیر مہم چلا کر لوگوں کو بیدار کرے گی۔ کانگریس سے وابستہ راجیو گاندھی پنچایتی راج تنظیم کے چیئرمین مسٹر سنیل پنوار نے ہفتہ کو راج گھاٹ پہنچنے کے بعد یہ بات کہی۔ انہوں نے کہا کہ تنظیم کے کارکنوں نے جمعہ کو جنتر منتر پر ستیہ گرہ کیا تھا اور الیکشن کمیشن کے دفتر کے سامنے غیر معینہ مدت کے لیے بھوک ہڑتال کا عزم کیا تھا، لیکن انہیں اجازت نہیں دی گئی۔ احتجاج کرنے والے کئی کارکنوں کو پولیس نے حراست میں بھی لیا۔ انہوں نے یہ بھی الزام لگایا کہ الیکشن کمیشن آج اقتدار کی کٹھ پتلی اور بھارتیہ جنتا پارٹی کی ذیلی تنظیم کی طرح کام کر رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ لڑائی صرف کسی ایک لیڈر یا مسئلے تک محدود نہیں ہے، بلکہ گاندھی وادی نظریات اور جمہوری اقدار کے تحفظ کے لیے ہے۔

نفرت، تقسیم اور عدم تحفظ کا ماحول ملک کے مستقبل کے لیے خطرناک: جمعیۃ علماء ہند

نفرت انگیز بیان بازیوں نے فضا کو مزید مسموم کر دیا ہے

نئی دہلی، 13 جون (یو این آئی) جمعیۃ علماء ہند کی مجلس عاملہ کے ارکان نے ملک کے موجودہ حالات کے حوالے سے ایک متفقہ بیان جاری کیا ہے۔ عاملہ کا یہ اجلاس صدر جمعیۃ علماء ہند مولانا محمود اسعد مدنی کی صدارت میں منعقد ہوا، جس میں ملک کی موجودہ صورت حال سے متعلق تجویز کا مسودہ پیش کیا گیا، جس پر تفصیلی غور و خوض کے بعد اسے منظور کر لیا گیا۔ بعد ازاں مذکورہ تجویز مجلس عاملہ کے تمام ارکان کی خدمت میں توثیق کے لیے پیش کی گئی، جس کی ارکان نے متفقہ طور پر توثیق فرمائی۔ جاری ریلیز کے مطابق ارکان مجلس عاملہ نے ملک کی سنگین صورت حال اور اقلیتوں کے لیے تنگ شدہ ماحول پر روشنی ڈالتے ہوئے واضح اور دوٹوک انداز میں کہا ہے کہ آج ہمارا ملک نہایت نازک دوراہے پر کھڑا ہے۔ گزشتہ چند برسوں میں حکومتی ترجیحات اور سماجی رویوں میں جو تبدیلیاں رونما ہوئی ہیں، وہ نہ صرف ایک مخصوص طبقہ بلکہ پورے جمہوری نظام کے لیے تشویش کا باعث ہیں۔ نفرت انگیز بیان بازیوں نے فضا کو مزید مسموم کر دیا ہے، مذہبی اشتعال انگیزی جو کبھی سماج کے حاشیے پر سنائی دیتی تھی، آج وہ قومی سیاست اور ارباب اقتدار کے بیانات کا حصہ بنتی جارہی ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ منافرت اب دھمکی آمیز سیاست کی شکل اختیار کر چکی ہے۔ ایک منظم سوچ کے تحت اس عظیم جمہوری ملک کی آئینی حیثیت کو بدلنے کی کوشش کی جارہی ہے جس کی تقویت میں عدالت کے رویے کا بھی بڑا کردار ہے۔ ہم نہایت افسوس کے ساتھ اس امر کا اظہار کرتے ہیں کہ اقلیتوں کی عزت و وقار، عبادت گاہوں، تعلیم گاہوں، قبرستانوں اور مزاروں کو مسلسل نشانہ بنایا جا رہا ہے۔ معمولی بہانوں کی آڑ میں ان کے خلاف کارروائیوں اور انہدامی اقدامات کا سلسلہ بلا روک ٹوک جاری ہے۔ ملک کے مختلف حصوں میں غیر عدالتی قتل، مشتبہ انکاؤنٹرز اور قانون سے ماورا کارروائیوں کے واقعات میں نہ صرف اضافہ ہوا ہے۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ حکومت اس کی حوصلہ افزائی بھی کر رہی ہے جو انتہائی شرمناک ہے۔ حکومت اور اس کے کارندے ایسے اقدامات کر رہے ہیں جن کا تصور انگریز حکومت میں نہیں کیا گیا۔ ان حالات نے ملک کے ایک بڑے طبقے میں یہ احساس پیدا کر دیا ہے کہ اس ملک میں "اندرونی نوآبادیاتی نظام" (Internal Colonialism) قائم کیا جا رہا ہے، جہاں دباؤ، محرومی اور مسلسل عدم تحفظ کا احساس غالب ہوتا جا رہا ہے۔ کسی بھی مہذب معاشرے میں مذہبی مقامات سے متعلق معاملات کو انصاف، شفافیت اور قانونی تقاضوں کے مطابق نمٹایا جانا چاہیے۔ اسی طرح ووٹنگ کے حق اور انتخابی عمل سے متعلق حالیہ پیش رفت بھی کئی سنگین سوالات کو جنم دے رہی ہے۔ شہریوں کی شناخت اور شہریت کے نام پر چلنے والی مختلف کارروائیوں نے لاکھوں شہریوں میں بے چینی پیدا کر دی ہے۔ یہ تاثر مضبوط ہوتا جا رہا ہے کہ ان اقدامات کا مقصد محض انتخابی فہرستوں کی اصلاح نہیں بلکہ مخصوص طبقات کی سیاسی نمائندگی کو محدود کرنا ہے حالاں کہ اگر جمہوریت کے بنیادی ستون یعنی حق رائے دہی کے بارے میں شکوک و شبہات پیدا ہونے لگیں تو اس کے نتائج دور رس اور خطرناک ہوں گے۔ مزید تشویش ناک امر یہ ہے کہ ملک کے حقیقی مسائل پس منظر میں چلے گئے ہیں۔ نوجوان روزگار کے لیے پریشان ہیں، کسان مشکلات سے دوچار ہیں، مہنگائی عام آدمی کی زندگی کو دشوار بنا رہی ہے، جب کہ تعلیم اور صحت کے شعبے بے شمار چیلنجوں کا سامنا کر رہے ہیں۔ اس کے باوجود قومی توجہ بار بار مذہبی تنازعات اور فرقہ وارانہ مباحث کی طرف موڑ دی جاتی ہے۔ قوموں کی توانائی حقیقی مسائل کے حل پر صرف ہونی چاہیے، نہ کہ ایسے تنازعات پر جو معاشرے کو تقسیم کریں اور عوامی توجہ کو بنیادی مسائل سے ہٹا دیں۔ اگر آج کسی ایک طبقے کے حقوق، شناخت اور وقار کو کمزور کیا جا سکتا ہے تو کل یہی طرز عمل کسی دوسرے طبقے کے ساتھ بھی اختیار کیا جا سکتا ہے۔ لہٰذا یہ مسئلہ صرف ایک کمیونٹی تک محدود نہیں، بلکہ ہندوستان کے مستقبل، جمہوری اقدار اور قانون کی بالادستی سے متعلق ایک اہم قومی مسئلہ ہے۔

اسرو کا بڑا مشن: چاند پر 200 دن تک کام کر سکیں گے ہندوستانی لینڈر

ہندوستان جوہری توانائی کے محکمے کے ساتھ مل کر ٹیکنالوجی تیار کر رہا ہے

بنگلورو، 13 جون (ایجنسیز) ملک کے سائنس دان اب ایسی جدید خلائی ٹیکنالوجی تیار کر رہے ہیں جس سے مستقبل کے قمری لینڈر چاند کی سطح پر 200 دن تک فعال رہ سکیں گے۔ یہ چندریان- 3 لینڈر کے صرف 14 دنوں کے آپریشنل دورانیے کے مقابلے ایک بہت بڑی چھلانگ ہوگی، جو ملک کے طویل مدتی قمری تحقیقاتی عزائم کو مکمل طور پر بدل دے گی۔ ہندوستانی خلائی تحقیقاتی تنظیم کے چیئرمین اور محکمہ خلاء کے سیکریٹری وی نارائنن نے ہفتہ کو اس بڑے منصوبے کا انکشاف کرتے ہوئے بتایا کہ اسرو نے جوہری توانائی کے محکمے کے ساتھ مل کر ایک مشترکہ کوشش شروع کی ہے تاکہ چاند کے مشنوں کے سب سے بڑے چیلنج، یعنی چاند کی انتہائی سرد اور طویل راتوں میں زندہ رہنے کے مسئلے کا مستقل حل تلاش کیا جا سکے۔ اسرو کے سربراہ وی نارائنن نے یہاں منعقدہ چھٹے ''سی ایس آئی آر-رائز کانکلیو" سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ چندریان- 3 کی کامیابی نے جہاں ایک طرف ہندوستان کی تکنیکی صلاحیتوں کو ثابت کیا، تو دوسری جانب چاند کی سطح پر مسلسل آپریشن جاری رکھنے سے متعلق باقی چیلنجز کو بھی اجاگر کیا۔ انہوں نے یاد دلایا کہ 23 اگست 2023 کو ہندوستان چاند کے جنوبی قطب کے قریب کامیاب لینڈنگ کرنے والا دنیا کا پہلا ملک بنا تھا، لیکن وکرم لینڈر صرف 14 دنوں کا تھا کیونکہ وہ بجلی پیدا کرنے کے لئے مکمل طور ہر سورج کی روشنی پر منحصر تھا۔ اس کے بعد اگلے 14 دنوں کی قمری رات کے دوران بجلی کی عدم دستیابی اور انتہائی کم درجہ حرارت کے باعث لینڈر کے اندر موجود الیکٹرانک نظام فعال نہ رہ سکے۔ اسی مسئلے کے حل کے لیے اسرو اور ڈی اے ای جدید مصنوعی حرارتی نظام پر کام کر رہے ہیں جو چاند کی منجمد کر دینے والی راتوں میں خلائی گاڑی کو محفوظ رکھ سکے گا۔ اگر یہ تجربہ کامیاب رہا تو ہندوستانی لینڈر 14 دن کے بجائے 100 سے 200 دن تک چاند پر سرگرم رہ سکیں گے اور وسیع پیمانے پر سائنسی تجربات اور ڈیٹا جمع کرنے کے قابل ہوں گے۔ اسرو کے سربراہ نے کہا کہ یہ پہل ہندستان کے سائنسی اداروں کے درمیان بڑھتے ہوئے تعاون کی عکاسی کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اسرو اور سائنسی و صنعتی تحقیق کی کونسل نے حال ہی میں وسیع مشاورت کے بعد تکنیکی تعاون کے 40 سے زائد شعبوں کی نشاندہی کی ہے، جن میں سے ابتدائی مرحلے میں 17 منصوبوں کی منظوری دی جا چکی ہے۔ مزید برآں، گگنیان، پہلے مقامی انسانی خلائی پرواز مشن 'گگنیان' کے تحت اسرو نے خلائی ادویات میں تحقیق کو آگے بڑھانے کے لیے سری چترا ترونل انسٹی ٹیوٹ فار میڈیکل سائنسز اینڈ ٹیکنالوجی' کے ساتھ ایک معاہدہ کیا ہے۔

وزیر اعظم مودی کی قیادت میں ہندوستان دنیا کی سب سے

تیزی سے ترقی کرنے والی بڑی معیشت کے طور پر ابھرا۔ جے پی نڈا

شملہ/ 13 جون (ایم این این) مرکزی صحت اور خاندانی بہبود کے وزیر جگت پرکاش نڈا نے ہفتہ کو کہا کہ ہندوستان وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں دنیا کی سب سے مضبوط اور تیزی سے ترقی کرنے والی معیشتوں میں سے ایک میں تبدیل ہو گیا ہے، اس بات پر زور دیتے ہوئے کہ مرکز نے ملک کو مغربی ایشیا کے جاری بحران کے اثرات سے بچانے کے لیے خاطر خواہ اقدامات کیے ہیں۔ شملہ میں ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے، نڈا نے کہا کہ پی ایم مودی حکومت نے معاشی اصلاحات، فلاح و بہبود کی فراہمی، بنیادی ڈھانچے کی توسیع اور فیصلہ کن پالیسی سازی کے ذریعے حکمرانی کے 12 سال مکمل کیے ہیں۔ پی ایم مودی کو آزاد ہندوستان میں سب سے طویل عرصے تک مسلسل منتخب ہونے والے وزیر اعظم کے طور پر بیان کرتے ہوئے، نڈا نے کہا کہ پی ایم مودی نے ایک غیر متزلزل دور کے ذریعے ملک کو ترقی کی راہ پر گامزن کیا ہے۔ انہوں نے کہا، "ہندوستان پانچویں سب سے بڑی معیشت سے دنیا کی چوتھی سب سے بڑی معیشت بن گیا ہے۔ افراط زر، جو کبھی دوہرے ہندسوں میں رہتا تھا، کو کنٹرول میں لایا گیا ہے، جبکہ پالیسی فالج کی جگہ فیصلہ کن گورننس نے لے لی ہے۔

بی جے پی کے سابق قومی صدر نے کہا کہ عالمی ادارے بشمول آئی ایم ایف اور ورلڈ بینک اب ہندوستان کو عالمی معیشت میں ایک روشن مقام اور ترقی کے ایک بڑے انجن کے طور پر ایسے وقت میں دیکھتے ہیں جب کئی ممالک معاشی غیر یقینی صورتحال کا سامنا کر رہے ہیں۔ ڈائریکٹ بینیفٹ ٹرانسفر (DBT) سسٹم پر روشنی ڈالتے ہوئے، انہوں نے کہا کہ 51 لاکھ کروڑ روپے سے زیادہ براہ راست فائدہ اٹھانے والوں کو منتقل کیے گئے ہیں، جس سے درمیانی افراد کو ختم کیا گیا ہے اور 4 لاکھ کروڑ روپے سے زیادہ کا تخمینہ لگا ہوا رساو کو ختم کیا گیا ہے۔ مغربی ایشیا میں جاری جغرافیائی سیاسی تناؤ کی طرف رجوع کرتے ہوئے، نڈا نے کہا کہ حکومت نے اہم شعبوں بشمول دوا سازی، طبی آلات اور کھادوں کی حفاظت کے لیے کثیر الجہتی حکمت عملی اپنائی ہے۔

ڈاکٹر پی ایل گوتم زرعی حیاتیاتی تنوع

سے متعلق ماہر کمیٹی کے چیئرمین مقرر

نئی دہلی، 13 جون (یو این آئی) قومی حیاتیاتی تنوع اتھارٹی (این بی اے) نے زرعی حیاتیاتی تنوع سے متعلق ماہر کمیٹی کو ایک سال کے لیے ازسرنو تشکیل دیتے ہوئے نامور زرعی سائنسدان پدم شری ڈاکٹر پی ایل گوتم کو اس کا چیئرمین مقرر کیا ہے۔ اتھارٹی نے ہفتہ کو یہ معلومات دیتے ہوئے بتایا کہ ڈاکٹر گوتم قومی حیاتیاتی تنوع اتھارٹی اور پودوں کی اقسام کے تحفظ اور کسانوں کے حقوق کی اتھارٹی (پی پی وی ایف آر اے) میں چیئرمین کے طور پر کام کر چکے ہیں۔ زرعی سائنس کے شعبے میں نمایاں خدمات کے لیے انہیں پدم شری سے نوازا جا چکا ہے۔ اب وہ پی پی وی ایف آر اے کے چیئرمین کمیٹی کے شریک چیئرمین کے طور پر بھی اپنی خدمات دیں گے۔ سرکاری معلومات کے مطابق 2005 سے این بی اے کی اہم مشاورتی تنظیم ہے اور یہ کمیٹی زرعی جینیاتی وسائل سے وابستہ ابھرتے ہوئے مسائل پر ماہرانہ سفارشات دیتی رہی ہے۔ کمیٹی نے خوراک اور زراعت کے لیے پودوں کے جینیاتی وسائل پر بین الاقوامی معاہدے (آئی ٹی پی جی آر ایف اے)، فصلوں کے بیجوں اور جانوروں کے ایمبریو کی برآمد سے متعلق رسائی اور فائدے کے اشتراک کے مسائل اور روایتی پودوں کی افزائش کی سرگرمیوں جیسے موضوعات پر اہم تجاویز دی ہیں۔ ازسرنو تشکیل دی گئی کمیٹی میں وزارت زراعت اور کسانوں کی بہبود، انڈین کونسل آف ایگریکلچرل ریسرچ (آئی سی اے آر)، نیشنل بیورو آف پلانٹ، اینیمل اینڈ فش جینیٹک ریسورسز، تمل ناڈو ایگریکلچرل یونیورسٹی، نیشنل انوویشن فاؤنڈیشن اور علسار (این اے ایل ایس اے آر) یونیورسٹی آف لا سمیت مختلف اداروں کے ماہرین شامل ہیں۔ کمیٹی بیج کے شعبے سے وابستہ مسائل کا جائزہ لینے، حیاتیاتی وسائل سے متعلق بین الاقوامی تعاون پر مبنی تحقیق کے رہنما خطوط کا معائنہ کرنے اور خطرے سے دوچار دیسی فصلوں کی اقسام اور لائیو اسٹاک (مویشیوں) کی نسلوں کے تحفظ اور ان کے پائیدار استعمال کے لیے اقدامات تجویز کرے گی۔ این بی اے کے مطابق کمیٹی کی ازسرنو تشکیل زرعی حیاتیاتی تنوع اور اس سے وابستہ روایتی علم کے تحفظ اور آب و ہوا کے موافق زرعی نظام کو فروغ دینے کی سمت میں ایک اہم قدم ہے۔ کمیٹی زرعی جینیاتی وسائل، دیسی فصلوں کی اقسام اور لائیو اسٹاک کے تنوع کے تحفظ اور پائیدار استعمال کے ذریعے پائیدار ترقیاتی اہداف- 2، 13 اور 15 کے حصول میں بھی تعاون کرے گی۔

نیترا اے ای ڈبلیو اینڈ سی نظام کو حتمی منظوری 25 جون کو

بنگلورو/ 13 جون (ایم این این) نیترا ایئر بورن ارلی وارننگ اینڈ کنٹرول نظام کی فائنل آپریشنل کلیئرنس کے اعلان کی تقریب 25 جون کو بنگلورو میں دفاعی تحقیق و ترقی تنظیم (ڈی آر ڈی او) کے تحت قائم سینٹر فار ایئر بورن سسٹمز میں منعقد ہوگی۔ فائنل آپریشنل کلیئرنس سے مراد تصدیق کا آخری مرحلہ ہے، جس میں کسی طیارے یا فوجی نظام کو تمام مطلوبہ آزمائشوں اور جانچ کے مراحل مکمل کرنے کے بعد مکمل طور پر مشن کے لیے تیار قرار دیا جاتا ہے۔ یہ مرحلہ ابتدائی آپریشنل کلیئرنس (IOC) کے بعد آتا ہے اور اس بات کی علامت ہوتا ہے کہ نظام آپریشنل تقاضوں کے مطابق مکمل جنگی تیاری کی حالت میں ہے۔ ڈی آر ڈی او کے مطابق یہ منصوبہ ہندوستانی فضائیہ کو ایک جدید ایئر بورن ارلی وارننگ اینڈ کنٹرول طیارہ نظام اور اس سے وابستہ تمام مشن سسٹمز فراہم کرنے کے لیے شروع کیا گیا تھا۔ اس نظام میں طیارے پر نصب مختلف سینسر شامل ہیں، جو فضائی اور سمندری سطح کے اہداف کی بروقت نشاندہی، دشمن کے اخراجی سگنلز کی شناخت اور خطرات سے پیشگی آگاہی فراہم کرتے ہیں۔ یہ نظام طیارے میں موجود کنٹرولرز اور زمینی مراکز کو جامع اور بروقت معلومات فراہم کرنے کے لیے بھی تیار کیا گیا ہے، جس سے فضائی دفاعی کارروائیوں میں بہتر ہم آہنگی ممکن ہوتی ہے۔ ڈی آر ڈی او نے اپنے ایک سابق بیان میں کہا تھا کہ اس منصوبے کے تحت ایمبریئر EMB-145 طیاروں پر مشن ایویونکس سے لیس اے ای ڈبلیو اینڈ سی نظام تیار کیا گیا۔ پروگرام کے مطابق تمام تین طیاروں میں مشن سسٹمز نصب کیے جا چکے ہیں۔ ترقیاتی آزمائشیں صارفین کی مکمل شمولیت کے ساتھ انجام دی گئیں اور تینوں طیارے پہلے ہی ابتدائی آپریشنل کلیئرنس (IOC) ترتیب میں ہندوستانی فضائیہ کے حوالے کیے جا چکے ہیں۔ اس وقت ہندوستانی فضائیہ نیترا اے ای ڈبلیو اینڈ سی نظام کے ساتھ ساتھ آئی ایل-76 طیاروں پر نصب فالکن ایئر بورن وارننگ اینڈ کنٹرول سسٹم بھی استعمال کر رہی ہے۔ فالکن نظام جدید ریڈار سے لیس ہے جو طویل فاصلے پر فضائی اور زمینی خطرات، بشمول کروز میزائلوں اور طیاروں، کا پتہ لگانے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ اواکس پلیٹ فارم جدید فضائی کارروائیوں میں فورس ملٹی پلائر کا کردار ادا کرتے ہیں۔ یہ حقیقی وقت میں نگرانی، کمانڈ اینڈ کنٹرول اور بہتر صورت حال سے آگاہی فراہم کرتے ہیں، جبکہ دفاعی اور جارحانہ دونوں نوعیت کے مشنوں میں موثر ہم آہنگی اور فضائی خطرات کے خلاف فوری ردعمل کو ممکن بناتے ہیں۔ یہ حقیقی وقت میں نگرانی، کمانڈ اینڈ کنٹرول اور بہتر صورت حال سے آگاہی فراہم کرتے ہیں، جبکہ دفاعی اور جارحانہ دونوں نوعیت کے مشنوں میں موثر ہم آہنگی اور فضائی خطرات کے خلاف فوری ردعمل کو ممکن بناتے ہیں۔

ایلون مسک کے پہلی کھرب پتی بننے کے جشن پر برنی سینڈرز کی تنقید

واشنگٹن، 13 جون (یو این آئی) امریکی سینیٹر برنی سینڈرز نے ایلون مسک کے دنیا کے پہلے ٹریلینیئر (کھرب پتی) بننے کی حیثیت حاصل کرنے پر ہونے والے جشن کو تنقید کا نشانہ بنایا ہے۔ سوشل میڈیا پر جاری اپنے بیان میں برنی سینڈرز نے کہا کہ ایلون مسک کا جشن منانے کا مقصد کھرب پتی بننے پر خوش ہونا نہیں بلکہ آمدنی اور دولت کی عدم مساوات ہے، یہ صرف دولت کا معاملہ نہیں بلکہ طاقت کا معاملہ ہے جو امریکہ کے سماجی ڈھانچے کو تباہ کر رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایلون مسک اور اس کے ہم خیال بااثر ارب پتی ہر چیز پر قبضہ چاہتے ہیں، ایلون مسک بھی سوشل سیکیورٹی میں اتنی ہی رقم ادا کرتے ہیں جتنی 184,500 ڈالرز سالانہ آمدنی کمانے والا شخص ادا کرتا ہے۔ امریکی سینیٹر نے اس صورت حال کو غیر منطقی قرار دیتے ہوئے کہا کہ اگر ٹیکس کے قابل آمدنی پر عائد حد ختم کر دی جائے تو سوشل سیکیورٹی نظام کو آئندہ 75 سال تک مالی طور پر مستحکم بنایا جا سکتا ہے۔ برنی سینڈرز کے مطابق اس اصلاح کے ذریعے ریٹائرڈ افراد کے لیے فوائد میں 2,400 ڈالرز تک اضافہ بھی ممکن ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ میرا پیش کردہ بل اسی مقصد کے لیے ہے جس کا ہدف ٹیکس نظام میں موجود اس خلاء کو ختم کرنا اور سوشل سیکیورٹی کو زیادہ مضبوط اور پائیدار بنانا برنی سینڈرز کے مطابق اس صورت حال کا مقابلہ کرنے کے لیے مل کر کام کرنا ہوگا اور ایسی حکومت بنانی ہوگی جو صرف ایلون مسک اور اس کے ساتھی ارب پتیوں کے لیے نہیں بلکہ ہم سب کے لیے کام کرے۔

امریکہ نے 30 ممالک میں اینتھراکس، ایبولا، سارس، طاعون کی 120 لیبز کو فنڈنگ دی: تلسی گبارڈ کا انکشاف

واشنگٹن، 13 جون (یو این آئی) امریکی نیشنل انٹیلیجنس کی ڈائریکٹر تلسی گبارڈ نے انکشاف کیا ہے کہ امریکہ نے ماضی میں 30 سے زائد ممالک میں قائم 120 سے زیادہ حیاتیاتی تجربہ گاہوں (Biolabs) کو مالی معاونت فراہم کی۔ امریکی نیشنل انٹیلیجنس کے دفتر کی جانب سے جاری کردہ بیان کے مطابق ان میں سے کئی تجربہ گاہوں میں خطرناک اور تیزی سے پھیلنے والے جراثیم پر تحقیق کی گئی جن میں متنازع تحقیق 'Gain-of-Function' بھی شامل ہے جبکہ نگرانی کا نظام محدود تھا۔ غیر خفیہ قرار دی گئی دستاویزات کے مطابق یوکرین میں 40 سے زائد تجربہ گاہیں سابق سوویت حیاتیاتی جنگی جراثیم پر تحقیق میں مصروف تھیں، ان مراکز میں اینتھراکس، ایبولا، مڈل ایسٹ ریسپائریٹری سنڈروم، سارس اور طاعون جیسے خطرناک جراثیم پر کام کیا گیا۔ تلسی گبارڈ نے کہا ہے کہ سابق حکام اور بعض صحت کے ماہرین نے امریکی عوام کو ان امریکی معاونت یافتہ تجربہ گاہوں کے بارے میں گمراہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ ان مراکز اور وہاں موجود جراثیم سے متعلق معلومات جمع کرنے کا عمل تیز کر دیا گیا ہے تاکہ عالمی صحت کو لاحق خطرات کا جائزہ لیا جا سکے۔ تلسی گبارڈ کے بیان کے مطابق صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے دنیا بھر میں متنازع تحقیق 'Gain-of-Function' کے لیے وفاقی فنڈنگ ختم کرنے کا فیصلہ بھی کر لیا ہے۔ امریکی انٹیلیجنس اداروں کو بیرون ملک موجود ان تجربہ گاہوں اور وہاں جاری سرگرمیوں کی نگرانی بڑھانے کی ہدایت جاری کر دی گئی ہے۔

یوٹیوب نے 75 سے زائد ایرانی چینلز کو بلاک کر دیا

تہران، 13 جون (ایجنسیز) یوٹیوب نے امریکی پابندیوں کو جواز دے 75 سے زائد ایرانی چینلز کو بلاک کر دیا، جن کے نام امریکی بلیک لسٹ میں شامل ہیں۔ تفصیلات کے مطابق گوگل اور یوٹیوب نے امریکی پابندیوں کو جواز بنا کر ایران کے سرکاری میڈیا آؤٹ لیٹ فارس نیوز ایجنسی' اور متعدد اہم ایرانی شخصیات و اداروں سے وابستہ 75 سے زائد یوٹیوب چینلز کو مستقل طور پر بلاک کر دیا۔ یہ کارروائی ایک امریکی غیر سرکاری تنظیم کی تحقیقاتی رپورٹ سامنے آنے کے بعد کی گئی، اس تحقیقاتی رپورٹ میں دعویٰ کیا گیا تھا کہ یوٹیوب امریکی پابندیوں کی زد میں آئے ہوئے ایرانی چینلز پر اشتہارات دکھا رہا ہے اور انہیں کمرشل خدمات فراہم کر رہا ہے، جو کہ امریکی قوانین کی خلاف ورزی ہے۔ تحقیقات کے بعد گوگل اور یوٹیوب نے کارروائی کرتے ہوئے ان تمام چینلز کو بند کر دیا، جن کے نام امریکی بلیک لسٹ میں شامل ہیں۔ یوٹیوب کا دعویٰ ہے کہ یہ چینلز براہ راست یا بالواسطہ طور پر پابندیوں کا شکار ایرانی افراد اور اداروں سے منسلک تھے۔ پابندی کی زد میں آنے والے بڑے اداروں اور شخصیات میں ایران کا معروف ترین میڈیا آؤٹ لیٹ فارس نیوز ایجنسی، بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی جامعۃ المصطفیٰ، ایران کے اعلیٰ ترین رہنما کے مشیر خارجہ علی اکبر ولایتی اور معروف ایرانی بزنس مین بابک زنجانی شامل ہیں۔ امریکی جریدوں کے مطابق، گوگل انتظامیہ نے واضح کیا ہے کہ وہ بین الاقوامی قوانین اور امریکی پابندیوں کی پاسداری کے تحت ایسی تمام سرگرمیوں کو روکنے کے لیے پرعزم ہے جو بلیک لسٹڈ عناصر کو کسی بھی قسم کا ڈیجیٹل پلیٹ فارم یا ریونیو فراہم کرتی ہوں۔ دوسری جانب، ایرانی حلقوں کی جانب سے اس اقدام کو آزادی اظہار رائے پر قدغن اور ڈیجیٹل سینسر شپ قرار دیا جا رہا ہے۔

الطاف انجم قریشی کی صدارت میں PSA کپواڑہ کا اجلاس، بیسٹ ٹیچر ایوارڈ 2026 دینے کا فیصلہ

نیوز ڈیسک

کپوارہ // پرائیویٹ اسکولز ایسوسی ایشن (PSA) کپواڑہ کا ایک اہم اجلاس آج یو این ندوہ انٹرنیشنل اسکول کپواڑہ میں ضلع صدر الطاف انجم قریشی کی صدارت میں منعقد ہوا۔ اجلاس میں نجی اسکولوں کو درپیش مختلف مسائل، تعلیمی معیار کو مزید بہتر بنانے اور طلبہ کے لیے ہم نصابی سرگرمیوں کو فروغ دینے پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ شرکاء نے اس بات پر زور دیا کہ طلبہ کی بہتر تعلیم و تربیت کے لیے تمام اسکولوں کو مل کر کام کرنا ہوگا۔ اجلاس میں ایسوسی ایشن کو ضلع کے مختلف علاقوں میں مزید مضبوط بنانے اور اسکولوں کے درمیان بہتر رابطہ قائم کرنے پر بھی اتفاق کیا گیا۔ اس موقع پر ایک اہم فیصلہ لیتے ہوئے اعلان کیا گیا کہ پرائیویٹ اسکولز ایسوسی ایشن کپواڑہ کی جانب سے 30 جون 2026 کو بیسٹ ٹیچر ایوارڈ "2026" دیا جائے گا۔ یہ ایوارڈ ان اساتذہ کو پیش کیا جائے گا جنہوں نے تعلیم کے میدان میں نمایاں خدمات انجام دی ہیں۔ اجلاس کے اختتام پر شرکاء نے نجی تعلیمی نظام کو مزید مضبوط بنانے اور طلبہ کو بہتر تعلیمی ماحول فراہم کرنے کے عزم کا اظہار کیا۔

Court of Principal District Judge Srinagar

Present: Mr. Haq Nawaz Zargar

Sheikh Javaid Ahmad
S/o: Abdul Hamid Sheikh
R/o: Beigh Mohalla, Near Masjid Jama, Allochi Bagh, Sgr
Dilafroz Junaid Momin
D/o: Abdul Hamid Sheikh
W/o: Junaid Yousuf Momin
R/o: Alfata Road, IST Rabodi, VTC, Thane Maharashtra – 400601
Sheikh Neelofar
D/o: Abdul Hamid
R/o: Kalidar Mohalla, Baghat Kanipora

(Petitioners)

Vs

Public at Large

(Respondents)

In the matter of: Application for issuance of Extension Succession Certificate in favour of the Petitioner(s)

Notice to Public at Large

Extension (vide order dated: 06-08-2026)

Whereas, the petitioner(s) filed above titled petition before this court for issuance of extension succession certificate in favour of petitioner(s) in respect of an amount of Rs. 11,17,533/- as debts and securities in name of deceased namely Misra Bano W/o Abdul Hamid Sheikh, R/o Allochi Bagh Batamaloo Sgr who died on 29-07-2025. The petition is pending disposal before this court and the next date of hearing is fixed on 07-07-2026.

Public Notice is hereby issued, informing all and sundry, through the medium of this proclamation that if anyone has any objection for issuance of extension succession certificate, he/she/they shall appear before this court either personally or through counsel or any authorized agent and file objections on or before 07-07-2026, failing which the petition will be taken and appropriate orders will be passed in the same.

In case, the date fixed is declared as holiday, the matter shall be taken on the next working day.

Given under my hand and seal of this court on 12-06-2026.

Principal District Judge
Srinagar

کیپیٹل ہل حملہ آوروں کو معاوضہ دینے کی ٹرمپ کی کوشش ناکام، جج کا فیصلہ جاری "اینٹی ویپنا ئزیشن فنڈ" عدالت کے مزید حکم تک معطل رہے گا

واشنگٹن، 13 جون (یو این آئی) کیپیٹل ہل حملہ آوروں کو معاوضہ دینے کی ٹرمپ کی کوشش ناکام ہوگئی، وفاقی جج کا فیصلہ ان کی مخالفت میں آ گیا۔ امریکی میڈیا کے مطابق ایک وفاقی جج نے جمعے کو ٹرمپ انتظامیہ کے 1.8 ارب ڈالر کے تصفیاتی فنڈ کے قیام اور اس کے استعمال پر عائد پابندی غیر معینہ مدت تک برقرار رکھنے کا حکم دے دیا۔ 'اینٹی ویپنا ئزیشن فنڈ' کا مقصد ان افراد میں معاوضہ تقسیم کرنا تھا جو خود کو حکومت کے سیاسی استعمال (ویپنا ئزیشن) کا شکار قرار دیتے ہیں۔ عدالت نے اپنے فیصلے میں بتایا کہ صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے فنڈ ختم نہیں کیا، اس لیے حکم جاری کر رہے ہیں، جب کہ ریپبلکنز اینٹی ویپنا ئزیشن فنڈ کانگریس سے منظور کرانے میں ناکام ہو چکے ہیں۔ امریکی میڈیا کے مطابق فنڈ کے تحت 6 جنوری کے حملہ آوروں میں رقم تقسیم کی جانی تھی، ٹرمپ کا کہنا تھا کہ لوگوں کی زندگیاں تباہ ہوئی ہیں، اس لیے انہیں معاوضہ ملنا چاہیے۔ اس ماہ کے آغاز میں قائم مقام اٹارنی جنرل ٹوڈ بلانش نے کانگریس کو بتایا تھا کہ دونوں بڑی سیاسی جماعتوں کی مخالفت کے باعث حکومت یہ فنڈ ختم کر رہی ہے۔ سرکاری وکلا نے بھی موقف اپنایا کہ فنڈ کے خلاف دائر مقدمات اب بے معنی ہو چکے ہیں، تاہم درخواست گزاروں کے وکلا حکومت کی اس یقین دہانی پر مطمئن نہیں تھے کہ فنڈ پر مزید عمل نہیں ہوگا۔ امریکی ضلعی جج لیونی برنکیما بھی اس موقف سے مطمئن نہیں ہوئیں اور انھوں نے حکم دیا کہ "اینٹی ویپنا ئزیشن فنڈ" عدالت کے مزید حکم تک معطل رہے گا۔ جج نے کہا میرے خیال میں حکومت کا یہ موقف کہ معاملہ غیر موثر ہو چکا ہے، کوئی وزن نہیں رکھتا۔'' دوسری جانب امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے عوامی طور پر واضح اور دوٹوک انداز میں فنڈ کی منسوخی کی حمایت نہیں کی۔ وہ صحافیوں سے گفتگو میں مسلسل اس فنڈ کی حمایت کا اظہار کرتے رہے ہیں۔ برنکیما نے فریقین کو ایک ہفتے کا وقت دیا تاکہ وہ اس بات پر اتفاق رائے پیدا کریں کہ ٹرمپ انتظامیہ کے حکام، جن میں بلانش بھی شامل ہیں، حلفیہ بیان جمع کرائیں کہ انتظامیہ اس فنڈ کو دوبارہ فعال نہیں کرے گی۔ اس سے قبل برنکیما نے انتظامیہ کو کم از کم دو ہفتوں تک فنڈ پر عمل درآمد سے عارضی طور پر روک دیا تھا۔ ان کا 29 مئی کا حکم جمعے کو ختم ہونا تھا۔ فنڈ کی ادائیگیوں کو روکنے کے لیے مقدمہ دائر کرنے والے درخواست گزاروں کا موقف ہے کہ حکومت قانونی طور پر ٹیکس دہندگان کی رقم کو ایسے فنڈ میں منتقل نہیں کر سکتی جسے وہ ٹرمپ کے اتحادیوں کو معاوضہ دینے کے لیے قائم کیا گیا "خفیہ فنڈ" قرار دیتے ہیں۔

دبئی ایئرپورٹ پر لاوارث سوٹ کیس سے 223 زندہ جنگلی جانور برآمد

دبئی، 13 جون (یو این آئی) دبئی کسٹمز نے دبئی ایئرپورٹ پر ایک لاوارث سوٹ کیس سے 223 زندہ جنگلی جانور برآمد کر کے اسمگلنگ کی بڑی کوشش ناکام بنا دی۔ حکام کے مطابق سوٹ کیس میں چھپائے گئے جانوروں میں چھپکلیاں، سانپ، بچھو اور مینڈک شامل تھے۔ جانوروں کو غیر قانونی طور پر منتقل کرنے کی کوشش کی جا رہی تھی، تاہم دبئی کسٹمز نے بروقت کارروائی کرتے ہوئے انہیں قبضے میں لے لیا۔ دبئی کسٹمز کا کہنا ہے کہ یہ کارروائی جنگلی حیات کے تحفظ اور نایاب و خطرے سے دوچار انواع کی غیر قانونی تجارت کے خلاف جاری اقدامات کا حصہ ہے۔ حکام نے کہا ہے کہ جانوروں کی مناسب دیکھ بھال کے لیے متعلقہ اداروں سے رابطہ کیا گیا ہے۔

کینیڈا: بیٹی کی خودکشی پر ماں نے اوپن اے آئی کے خلاف مقدمہ دائر کر دیا

اوٹاوا، 13 جون (ایجنسیز) کینیڈا میں ایک 24 سالہ خاتون کی خودکشی کے بعد اس کی والدہ نے امریکی کمپنی اوپن اے آئی کے خلاف مقدمہ دائر کر دیا۔ عرب میڈیا کے مطابق ماں کی جانب سے مقدمے میں موقف اختیار کیا گیا ہے کہ چیٹ جی پی ٹی نے ذہنی دباؤ اور خودکشی کے رجحانات کے باوجود موثر مداخلت نہیں کی۔ رپورٹس کے مطابق متاثرہ خاتون مونٹریال میں ویب ڈیولپر کے طور پر کام کرتی تھی اور طویل عرصے تک چیٹ جی پی ٹی سے ذہنی دباؤ، تنہائی اور خودکشی سے متعلق گفتگو کرتی رہی۔ مقدمے کے مطابق اے آئی نظام نے نہ تو خاندان کو خبردار کیا اور نہ ہی فوری مدد کے لیے موثر اقدامات کیے۔ مقدمے میں یہ بھی الزام عائد کیا گیا ہے کہ نئے ماڈل کی اپڈیٹ کے بعد چیٹ بوٹ زیادہ ہمدردانہ اور ہاں میں ہاں ملانے والا رویہ اختیار کرنے لگا ہے جس سے صارف کا انحصار اس چیٹ بوٹ پر بڑھ جاتا، بعض مواقع پر چیٹ بوٹ نے ہیلپ لائن سے رابطے کی تجویز کو کمزور قرار دیا۔ رپورٹس کے مطابق 24 سالہ خاتون نے 2025ء میں یکم جولائی کو اپنی زندگی ختم کر لی تھی، مقدمہ امریکی ریاست کیلیفورنیا کی عدالت میں دائر کیا گیا ہے اور اس میں اوپن اے آئی کے سربراہ سیم آلٹمین سمیت کمپنی کو بھی نامزد کیا گیا ہے۔ دوسری جانب اوپن اے آئی نے موقف اختیار کیا ہے کہ وہ معاملے کا جائزہ لے رہے ہیں اور ان کا نظام پہلے کے مقابلے میں اب زیادہ بہتر حفاظتی اقدامات رکھتا ہے، کمپنی کے مطابق تازہ ماڈل میں خطرناک جوابات میں نمایاں کمی آئی ہے اور ذہنی صحت کے ماہرین سے مشاورت بھی کی گئی ہے۔ یہ کیس ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب مختلف ممالک میں مصنوعی ذہانت کے چیٹ بوٹس اور ذہنی صحت سے متعلق خدشات پر بحث تیز ہو رہی ہے اور کئی دیگر قانونی مقدمات بھی زیر سماعت ہیں۔

ایران میں متعدد بینکوں پر سائبر حملے کا خدشہ، سروسز اچانک معطل ہو گئیں

تہران، 13 جون (یو این آئی) ایران میں متعدد بینکوں پر ممکنہ سائبر حملے کے خدشے کے باعث بینکوں کی سروسز اچانک تعطل کا شکار ہو گئیں۔ ایرانی میڈیا کے مطابق ملک کے متعدد بینکوں کی آن لائن اور ڈیجیٹل سروسز اچانک تعطل کا شکار ہو گئی ہیں، جس کے بعد ممکنہ سائبر حملے کے خدشات ظاہر کیے جا رہے ہیں۔ رپورٹس کے مطابق مختلف بینکوں کے صارفین کو لین دین، آن لائن بینکنگ اور دیگر خدمات تک رسائی میں مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے، جبکہ بعض سروسز عارضی طور پر بند ہونے کی اطلاعات بھی سامنے آئی ہیں۔ ایرانی میڈیا کا کہنا ہے کہ بینکاری نظام میں اس غیر معمولی تعطل کے بعد سائبر حملے کے امکان پر قیاس آرائیاں کی جا رہی ہیں، تاہم ابھی تک اس کی باضابطہ تصدیق نہیں ہو سکی۔ تاحال کسی ایرانی حکومتی ادارے، مرکزی بینک یا دیگر متعلقہ حکام نے یہ تصدیق نہیں کی کہ سروسز میں تعطل کی وجہ سائبر حملہ ہے یا کوئی فنی خرابی ہے۔

امریکہ، ہم نے ایران کے ڈرونز مار گرائے ہیں

واشنگٹن، 13 جون (یو این آئی) سینٹ کوم کے سوشل میڈیا اکاؤنٹ پر جاری بیان میں کہا گیا ہے کہ ایران نے آبنائے ہرمز سے گزرنے والی تجارتی جہازوں کو نشانہ بنانے کی کوشش میں متعدد یک طرفہ حملہ آور ڈرونز لانچ کیے۔ آبنا میں ٹریفک کا بہاؤ بلا رکاوٹ جاری ہے، جبکہ امریکی فورسز نے گزشتہ چند گھنٹوں میں ان تمام ڈرونز کو مار گرایا ہے۔ "سینٹ کوم نے بتایا ہے کہ بین الاقوامی تجارتی راہداری آمدورفت کے لیے کھلی ہے۔" امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کل زور دے کر کہا تھا کہ ایران کے ساتھ معاہدہ مکمل ہونے کے قریب ہے اور مفاہمت کے تفصیلی متن پر آخری کام جاری ہے۔ پاکستان کے وزیراعظم شہباز شریف نے بھی امریکہ اور ایران کے درمیان مذاکرات کے بارے میں کہا تھا، "امن کا قیام کبھی اتنا قریب نہیں تھا۔" واشنگٹن اور تہران کے درمیان معاہدہ طے پانے کی سفارتی کوششوں کے باوجود، خطے میں فوجی کشیدگی برقرار ہے۔

GOVERNMENT OF (U.T) JAMMU & KASHMIR

Office Of The Executive Engineer Jal Shakti (PHE) Deptt.
Ground Water Division Srinagar

Baghi-Ali-Mardan, Nowshara Srinagar.

E- mail: - hakeemmushtaq.75316@jk.gov.inTel./ Fax No:- 0194-2411285

Short Term.

NOTICE INVITING e-TENDERS

GIST of Detailed e– NIT No: - 22/JS-PHE/GWDS/Mech. of 2026-27.

For and on behalf of Government of UT - J&K, e-tenders from reputed and resourceful Firms/Companies/drilling agencies/Joint Ventures etc for "registered experienced Contractors of Machine Drilled Hand pump wells" as per details given below The bidding process shall be completed online on www.jktenders.gov.in in two covers viz. Cover 1st consisting of Pre Qualification Criteria, General Terms and Conditions and Technical Specifications and Cover 2nd shall consist of Financial Bid in the prescribed BOQ.

Table-I

S. No	S. No of AA	Name of work	Est. Cost Rs. in Lacs	Earnest money (EMD)	Cost of Tender Document	Time of completion	Major Head /Programme	Technical Sanction	Tender Call
1	19	Construction of Tube Well at Wadi Mohalla, Chatterhama.	Rs. 3.038 Lacs	Rs.10,200/-Lacs	Rs.200/-	10 Days	Capex Budget 2026-27 (Additional Financial Assistance to SMC)	JS-PHE/GWDS/ Capex Budget./03 of 06/ 2026,Dt: 12-06-2026	1st

Position of Funds: - Available:
(For Sl. No. 01):a. Executive Engineer Water Works Division Srinagar's letter No: WWD/Sgr/CC/1109-12, Dated 03-06-2026.
b. Accord of Administrative Approval issued by the Administrator/Commissioner, Srinagar Municipal Corporation Vide Order No: 56 of 2026, issued under endorsement No. SMC/Plg/2026-27/232-238, Dated: 25-05 -2026.
The Bidding Documents and other details can be downloaded from the website: https://www.jktenders.gov.in From 20.06.2026 (04:00 PM) to 13.07.2026 (02:00 PM)
The Bidding documents consisting of qualifying information, eligibility criteria, specifications, Drawings (if any), Bill of quantities (B.O.Q), Set of terms, conditions of contract and other details can be seen / downloaded from the website:
https://www.jktenders.gov.in
As per Critical Dates/Information scheduled given below

Table-II

1.	Publishing Date	20-06-2026 (04:00 P.M)
2.	Period of Downloading of Bids	20-06-2026 (04:00 P.M) upto13-07-2026 (02:00 P.M).
3.	Period of Submission of bids	20-06-2026 (04:00 P.M) upto13-07-2026 (02:00 P.M).
4.	Date of opening of Tender.	14-07-2026 (02:00 P.M)
5.	Tender Receiving Authority: Executive Engineer , Jal Shakti (PHE) GroundWater Srinagar Kashmir-190011	
6.	Cost of Tender Document : Non-Refundable should be in form of DD /TR/ deposited to Account Head 0215 or in favour of Executive Engineer (Jal Shakti) PHE Ground Water Division Srinagar (The firm shall specify the name of work for which apply)	
	Note: In case the firm/agency/contractor submits/uploaded scanned copy of tender document fee in the shape of of DD /TR/ the hard copies shall have be submitted in the divisional office before opening of cover 2nd (Financial Cover) of e-NIT (if needed)	
7.	Bid Validity Period: 180 Days	
8.	The bids can be downloaded or uploaded on www. Jktenders.gov.in	

No instrument—such as an Earnest Money Deposit (EMD), Treasury Receipt, or Challan-generated prior to the publication of the tender document will be accepted. Any bid submitted contrary to this requirement is liable for summary rejection. In the event the tender is retendered due to government exigencies or otherwise, an instrument shall be considered valid only if generated after the date of the initial tender publication,

The cost of Tender Document under Account Head 0215 to be pledged in favour of the Executive Engineer Ground Water Division Srinagar (as specified in the table (I) (Page 1st). Bid security will have to be in any one of the forms as specified in the bidding documents and shall be valid for 180 Days after opening of bid. Bids will be opened in the Office of the Executive Engineer Jal Shakti (PHE) Ground Water Division Srinagar (H.Q. Baghi-Ali-Mardan, Nowshara Srinagar)on 14-07-2026 (02:00 PM)If the office happens to be closed on the date of opening of the bids as specified, the bids will be opened on the next working day at the same time and venue.

Sd/-Executive Engineer
Jal Shakti (PHE) Deptt.
Ground Water Division,Srinagar.

DIPK No:-2122-26 Dated 13-6-2026

بیاد گارِ مرحوم پیرزادہ محمد یوسف قادری صاحب

روزنامہ آفاق سرینگر

Daily AFAAQ Srinagar

اتوار ۱۴ جون ۲۰۲۶ء بمطابق ۲۸ ذی الحجہ ۱۴۴۷ھ

اقوال زریں

شخص اپنے خوابوں کی طرف اعتماد سے بڑھتا ہے،

وہ کامیابی حاصل کرتا ہے۔ ہنری ڈیوڈ تھورو

”چلتا ہوں ان خطوط پہ آصفؔ میں آج تک“

(بزرگ شاعر اقبال آصفؔ کے 77 ویں یوم پیدائش کے موقعے پر)

محمد یوسف رحیم بیدری،

موبائل : 9845628595

شاعر کا حقیقی تعارف اس کے کہے گئے اپنے اشعار ہوتے ہیں لہٰذا یہاں چند اشعار تفنن طبع کے بجائے تعارف کے لئے پیش کئے جا رہے ہیں۔

ہُوا ہُوں میں چپکے سے آجاؤں گا
اُسے چھو کے فوراً چلا جاؤں گا

چلتا ہوں ان خطوط پہ آصفؔ میں آج تک
دو چار خط کیا اس نے لکھے تھے مجھے کبھی

یہ اور بات بہت خوش ہوں اس سے مل کے مگر
بہت اداس ہوں میں اس سے گفتگو کر کے

حیرت زدہ تھے لفظ اُجالوں کو دیکھ کر
میری ہر ایک سوچ سے پھوٹی جو روشنی

بعد مرنے کے میرا کیا ہوگا
رات دن بس یہ سوچتا ہوں میں

اگرچہ چاند ہے پہلو میں پھر بھی
سمندر میں وہ زیر و بم نہیں ہے

جلتی پہ تیل ڈالنا ہم کو نہیں پسند
دیکھیں کہیں جو آگ بجھاتے رہیں گے ہم

دل میں اک بار جو در آئے نہیں جاتا پھر
عشق میں کوئی بھی مہمان کہاں ہوتا ہے

ملت کے ان امیروں سے آصفؔ نہ آس رکھ
کھاتوں میں جن کے لاکھوں کروڑوں کا بیاج ہے

ان اشعار کے خالق کے بارے میں ڈاکٹر سردار سلیم جوائنٹ ایڈیٹر ”روشن ستارے“ تلنگانہ اردو اکیڈمی لکھتے ہیں ”تجربوں کی بھٹی میں تپ کر کندن بن جانے والے لہجوں میں ایک لہجہ، منفرد لہجہ، جذبات کی گہرائی میں ڈوبا ہوا لہجہ، افکار کی بلندیوں کو چھوتا ہوا لہجہ۔ یہ لہجہ ہے اقبال آصفؔ کا، اس لہجے میں زمانے کے عروج و زوال کی ان گنت داستانوں کا کرب پوشیدہ ہے“

وہ آگے لکھتے ہیں ”جناب اقبال آصفؔ وحشی مضامین کو رام کرنے کا ہنر خوب جانتے ہیں۔ کرخت سے کرخت بات بھی وہ بڑی ملائمت سے کہہ جاتے ہیں، مجھے معاف کیجئے! میں سمجھتا ہوں یہ کام سب کے بس کا نہیں ہے، سچ پوچھئے تو یہ پانی میں سانس روکنے کا عمل ہے، پاؤں میں گرداب لپیٹ کر دریاؤں کو پار کرنے کا سلیقہ بہت کم شناوروں میں ہوتا ہے۔

میں پانیوں میں کھیلنے
نکلا تھا جس گھڑی
ہر پاؤں موج
موج مراک
بھنور میں تھا

یہ شعر اقبال آصفؔ کی بلند حوصلگی اور تخلیقی توانائی کا مظہر ہے۔ سمندر اور پانی ان کے خاص استعارے ہیں۔ ڈاکٹر جاوید رفاعی اقبال آصفؔ کی بابت کہتے ہیں ”آصفؔ کے پاس نئے تجربے ہیں، نئے اشارے ہیں، گہراؤ ہے۔ جذبات کی توانائی ہے اور کیفیتوں کا طویل سلسلہ ہے جو شعروں کو ڈھالتا اور رنگ و روپ دیتا چلا جاتا ہے۔ آصفؔ کے یہ اشعار دیکھئے جو اس کے اپنے عہد، اس کے اپنے مزاج کا آئینہ ہیں جس میں ہم آصفؔ کو صاف طور پر دیکھ سکتے ہیں۔

اپنی پہچان اگر تم کو ہے کرنی قائم
سب کی آواز میں آواز ملایا نہ کرو

پہلے یہ دشت کاٹ تو لینے دو اس کے بعد
سوچیں گے پھر یہاں سے کدھر جانا چاہیے

جناب حامد اکمل ایک بزرگ شاعر ہیں، کرناٹک کے ادبی منظر نامہ میں ان کا نام سنہرے حروفوں سے لکھا جانا چاہیے۔ جناب حامد اکمل نے اقبال آصفؔ کا تعارف کراتے ہوئے اپنے حرفِ اخلاص کو یوں بیان کیا ہے ”اقبال آصف، عادل شاہی سلطنت کے پایہ تخت بیجاپور کے نمائندہ شاعر ہیں۔ ان کا اندازِ سخن پہلی نظر ہی میں 'دامن دل می کشد کہ جا، ایں جانست' کا مصرعہ گنگناتا ہے۔ اقبال آصف ان معنوں میں صاحب طرز شاعر ہیں کہ ان کا طرزِ سخن منفرد اور مختلف ہے۔ نئی غزل کے بے باکانہ انداز میں انکساری قلندری دکھانے والے گنے چنے شعراء میں اقبال آصفؔ کو شامل کیا جاسکتا ہے۔ ان کی غزل عصری آگہی اور کلاسیکی رچاؤ کا خوبصورت امتزاج ہے جس کی وجہ سے ان کے پاؤں ارضِ سخن پر جمے ہوئے ہیں، ان کے لہجے میں مقامیت کی خوبصورتی بھی ہے اور مسلمہ عالمی نزاکت کا احساس بھی“۔

ہوا ہو، تیرگی ہو یا کہ بارش
دیا ہوں، سب کی نیت جانتا ہوں

چلی ہیں بازار میں اکیلی
یہ لڑکیاں بھی ہیں مرد کتنی

شعر گوئی کہیں نہ تھی آصفؔ
اپنے ہونے کی اک نمائش تھی

قاضی اسد ثنائی کے نزدیک جناب اقبال آصفؔ نے ”اپنے وطن بیجاپور کے انجمن پری یونیورسٹی کالج میں سائنس اور ریاضی کے استاذ کی حیثیت سے 23 سال خدمات انجام دیں۔ 2007ء میں وظیفہ حسنِ خدمت پر سبکدوش ہوئے۔ اقبال آصفؔ صاحب درحقیقت ایک صوفی منش شاعر ہیں، اپنے احساسات کو پاکیزگی اور خوش اسلوبی کے ساتھ نظمانا انہیں خوب آتا ہے۔ اقبال آصف صاحب جتنے اچھے شاعر ہیں اتنے ہی اچھے انسان ہیں۔ خدالگتی بات یہ ہے کہ ان کا تعارف چند لفظوں میں نہیں سما سکتا، ان کی شاعری حقیقی معنوں میں ان کا مکمل تعارف نامہ ہے“

جہاں سے ہم نے 'تعارف' کی بات شروع کی تھی وہیں آکر بات ختم ہوجاتی ہے کہ اقبال آصفؔ کو جاننا ہے تو ان کی شاعری کا مطالعہ ضروری ہوجاتا ہے۔ بہر حال محمد اقبال جن کا قلمی نام اقبال آصفؔ ہے اور جو بیجاپور کے استاد شعراء میں گنے جاتے ہیں، یکم جون 1949ء کو جنوبی ہند کے تاریخی شہر بیجاپور میں پیدا ہوئے، اس بیجاپور میں پیدا ہوئے جس کی دفتری زبان کبھی دکنی ہوا کرتی تھی۔ تاہم دکنی زبان کا اثر اقبال آصفؔ صاحب کے کلام میں نہیں ملتا، اس کے لئے تلاشنا ضروری ہوجاتا ہے مگر اردو کے بارے میں ان کی ایک نظم ”میری اردو زباں“ کے عنوان سے اکامہادیوی مہیلا یونیورسٹی بیجاپور کے بی اے کے نصاب میں شامل ہے، اس کا آخری بند ملاحظہ کیجئے گا۔

آصفؔ خوش بیاں کو ترا پاس ہے
نازکی کا تری خوب احساس ہے
حکم کر اک اشارے کی بس آس ہے
تیری خدمت میں حاضر ترا داس ہے
میری اردو زباں، میری اردو زباں

اردو زباں کے بھی داس کا یکم جون کو 77 واں یوم پیدائش ہے۔ موصوف کو اور اہل اردو کو اقبال آصفؔ کی یوم پیدائش مبارک۔ توقع ہے کہ وہ اردو زبان و ادب کی خدمت بدستور کرتے رہیں گے۔ اور ان کے شاگردوں کو بھی اس کی توفیق نصیب ہوگی۔

طبیب بھی حبیب بھی

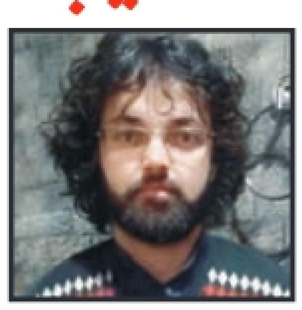

تحریر: پال مزمل شوپیانی

سماج کا ہر فرد کسی بھی پیشے میں جانے سے پہلے بہت ساری محنت اور مشقت کے بعد ہی کامیابی حاصل کرتا ہے اور اس پیشے میں اپنا نام عزت اور روزگار کا طالب ہوتا ہے اور سماج کی خدمت کرنے کے ساتھ ساتھ روزی روٹی کی تگ و دو میں لگا رہتا ہے کوئی استاد کوئی کوئی انجینیر کوئی ڈاکٹر تو کوئی وکالت وغیرہ کا پیشہ اختیار کرتا۔ لیکن ہمارے سماج میں ڈاکٹر کے پیشے کو ایک تعظیم اور قابل تکریم پیشہ سمجھا جاتا ہے کیونکہ خدا کے بعد مریض اگر کسی پر بھروسہ کرتا ہے تو وہ یہی طبیب ہوتا ہے کیونکہ ایک طبیب مریض کی جان بچانے کی ہر ممکن کوشش کرتا ہے وہ اپنے تمام وسائل کو بروئے کار لا کر مریض کی شفایابی کیلئے تگ و دو کرتا رہتا ہے ایک طبیب طبیب ہی نہیں بلکہ مریض کیلئے حبیب بھی ہوتا ہے۔ یہ انسانیت شرافت مروت اور محبت و الفت کا پتلا ہوتا ہے اور ہونا بھی چاہئے کیونکہ اگر ایک طبیب میں یہ بہترین اوصاف و خصائل موجود نہ ہوں تو وہ سماج کے لئے وبال بن سکتا ہے کیونکہ نہ صرف ہمارے اسلام میں بلکہ باقی مذاہب میں بھی اس پیشے کو مقدس پیشہ سمجھا جاتا ہے۔

سنسکرت کا ایک قدیم جملہ ہے "ویدیو نارائنو ہری" جس کا مطلب ہے کہ ڈاکٹر بھگوان نارائنا اور بھگوان ہری خود ہیں۔ کچھ علاقوں میں، خاص طور پر دیہی بھارت میں، ایک ڈاکٹر کو 'بھگوان' کے برابر درجہ دیا جاتا ہے۔ مریض اپنے ڈاکٹروں پر بھروسہ کرتے ہیں اور اپنی زندگی ان کے سپرد کرتے ہیں۔ بہت سے مواقعوں پر، وہ ایسی خفیہ بیماری کا انکشاف کرتے ہیں جو شاید خاندان کے کسی قریبی فرد کے علم میں بھی نہ ہو۔ مزید برآں، وہ اپنے جسم کو جانچ پڑتال کے لیے بے نقاب کرتے ہیں اور اپنے آپ کو مکمل اجنبی کے ذریعے آپریشن کرنے کی اجازت دیتے ہیں۔ جبکہ کسی اور پیشے میں ایسا اعتماد اور بھروسہ دیکھنے کو نہیں ملتا ہے۔ اسی عقیدے کو طبی برادری کو ہمیشہ قدر اور حفاظت کرنی چاہیے۔ نیز، یہی وجہ ہے کہ ایک ڈاکٹر کا فرض ہے کہ وہ اعلیٰ درجے کے اخلاقی طرز عمل کی پابندی کرے اور اسے یہ سمجھنا چاہیے کہ وہ ایک بہت ہی مراعات یافتہ مقام پر ہے۔ افسوس کی بات یہ ہے کہ گزشتہ چند برسوں میں مختلف وجوہات کی بنا پر ڈاکٹر اور مریض کے درمیان باہمی اعتماد میں تیزی سے کمی آئی ہے۔ مریضوں اور ڈاکٹروں دونوں کے لیے ضروری ہے کہ وہ کھوئے ہوئے اعتماد کو دوبارہ قائم کرنے کے لیے مل کر کام کریں، اور واقعی، اس منفرد رشتے کو تقویت دینے کی بھرپور کوشش کی جائے: آج کے دور میں، جب ڈاکٹر اور مریض کا رشتہ شدید تناؤ کا شکار ہے، مواصلات کی مہارت اور بھی اہم ہو جاتی ہے۔ مریض کے ڈاکٹر کے کنسلٹنگ روم میں داخل ہونے سے لے کر مریض کی رضامندی لینے تک، چاہے بات وارڈ راؤنڈز کی ہو، بری خبروں سے لیکر اچھی بریکنگ کی ہو یا پھر میڈیا کو مخاطب کرنے کی ہو، ہر سطح پر انداز گفتگو اچھی ہونی چاہیے۔

مگر بدقسمتی بات ہے کہ آئے روز یہ خبریں آتی رہتی ہیں کہ فلاں جگہ پر فلاں ڈاکٹر کو پیٹا گیا یا کہیں پر ڈاکٹر کی وجہ سے تیماردار یا مریض کو ہراساں کرنے کی خبریں گشت کرتی رہتی ہیں وجوہات صرف اتنی ہی ہوتی ہیں کہ دونوں مریض اور تیماردار یا ڈاکٹر پلک جھپکتے ہی آپے سے باہر ہو جاتے ہیں بے صبری کا مظاہرہ دیکھنے کو مل رہا ہے جسکی وجہ سے طبیب اور مریض یا تیماردار کے درمیان ایک خلا سی پیدا ہوگئی ہے حال ہی میں ضلع پلوامہ کے ہسپتال سے ایک ڈاکٹر کو مجروح کرنے کی خبر سوشل میڈیا پر پھیل گئی بلکہ اس ڈاکٹر کی مجروح کردہ تصاویر اور ویڈیوز بھی دیکھنے کو ملی جس نے ہر ذی حس شہری کے دل کو تکلیف پہنچائی۔ بحیثیت ایک ذمہ دار شہری کے طور پر ہمیں یہ سوچنا چاہئے کہ ایک ڈاکٹر چوبیس گھنٹے اپنے فرائض انجام دیتا رہتا ہے اور بنا تھکن کے اپنے مریض کو ہر طرح کی سہولیت بہم پہنچانے اور اسکی صحت یابی کیلئے وہ ہر ممکن کوشش میں لگا رہتا ہے

وقت کی اہم ضرورت ہے ہم ایک طبیب کو اپنے سماج میں وہ مقام اور مرتبہ دیں جسکا وہ مستحق ہے اور ایک طبیب کو بھی اپنے مریضوں کے تئیں حبیب ہونا لازمی ہے میں تمام اطباء حضرات سے مودبانہ گزارش کرنا چاہوں گا کہ چاہے آپ سرکاری ہسپتالوں میں اپنے فرائض انجام دیتے ہوں یا پرائیویٹ کلنک پر ہر وقت اور ہر لمحہ ایک تو صبر و تحمل اور بردباری اور غریبوں کا خیال رکھا جائے چونکہ میں اس بات کا چشم دید گواہ ہوں کہ ایک مریض جو ایک کلنک پر آتا ہے سخت درد و کرب سے گزر رہا تھا تو کلنک پر اسے بولا جاتا ہے کہ یہاں ڈاکٹر صاحب کی فیس چار سو روپیہ ہے لیکن وہ الٹے پاؤں اسلئے واپس چلا جاتا ہے کیونکہ اس کے پاس اتنے پیسے نہیں ہوتے۔ ایک طبیب کو ان باتوں کا خیال رکھنا بھی لازمی ہے تاکہ غریب لوگوں کو مشکلات کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ اور یہ بات بھی اطباء حضرات ذہن نشین کر لیں کہ صرف مادیت پرستی کے پیچھے لگے رہنا اور پیسے کو ہی سب کچھ سمجھ لینا یہ غلط بات ہے اس طرح ایک انسان انسانیت کے معیار سے گر جاتا ہے خاص کر آپکے پیشے میں ایسا نہیں ہونا چاہیے۔ کیونکہ آجکل اکثریت ایسے لوگوں کی زیادہ ہے جو مالی حالات سے جوجھ رہے ہیں۔ میں اپنے اطباء حضرات سے دردمندانہ اپیل کرتا ہوں کہ اگر آپ سرکاری نوکری بھی کرتے ہیں تو پھر پرائیویٹ کلنک پر اتنی بھاری رقم بطور فیس رکھنے کی کیا ضرورت ہے خدارا غریبوں مفلسوں اور مالی حالات سے جوجھ رہے لوگوں کا خیال بھی رکھا جائے تاکہ وہ بھی وقت پر اپنا علاج کرا سکیں اور انکے بھی جان کے لالے نہ پڑیں۔ مجھے امید ہے کہ جن حضرات تک میری یہ بات پہنچے گی وہ اس پر بحیثیت انسان عموماً اور بحیثیت مسلمان خصوصاً غور فرمائینگے اللہ تعالیٰ تمام اطباء حضرات کو صحیح سلامت رکھے اور سماج کی بے لوث خدمت کرنے کا موقع دے۔ آمین

وما علینا اللبلاغ

مخلص و ملنسار جو بھی طبیب ہیں
ہر دلعزیز لوگوں کے دل کے قریب ہیں
بے لوث خدمت گر کرتے ہیں یہ طبیب
پھر اللہ کے ہیں پیارے اور خوش نصیب ہیں
نادار مفلسوں کا ہر دم رکھو خیال
تو دینگے دعائیں دل سے جو بھی غریب ہیں
ہے کون پال جس نے یہ حال دل لکھا
چھوٹا سا ایک خادم اور اک ادیب ہے

Email
paulmuzamil00@gmail.com

افسانہ: تمباکو مخالف عالمی دن

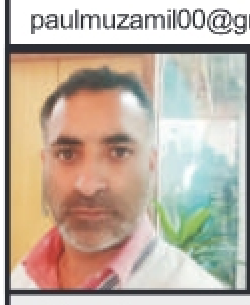

تحریر: رئیس احمد کمار، قاضی گنڈ، کشمیر

تحصیل سطح کی تقریب میں تحصیلدار صاحب کو خصوصی دعوت نامہ بھیجا گیا تھا۔ انہیں بطور مہمانِ خصوصی تمباکو مخالف عالمی دن کے پروگرام میں شرکت کرنی تھی، جس کا انعقاد محکمہ تعلیم نے ضلع انتظامیہ کے اشتراک سے ماڈل ہائر سیکنڈری اسکول کے آڈیٹوریم میں کیا تھا۔

تمام اسکولوں کے طلبہ و طالبات اور اساتذہ نے تمباکو نوشی کے مضر اثرات پر تفصیل سے روشنی ڈالی اور اس عہد کا اعادہ کیا کہ وہ اپنی زندگی میں سگریٹ اور دیگر تمباکو مصنوعات سے مکمل اجتناب کریں گے۔

تقریب کے اختتام پر تحصیلدار صاحب نے اپنے صدارتی خطاب میں سامعین کو تمباکو نوشی سے دور رہنے کی پرزور تلقین کی۔ انہوں نے یہ بھی اعلان کیا کہ جو کوئی دکاندار تعلیمی اداروں کے نزدیک سگریٹ یا تمباکو کی دیگر اشیا فروخت کرتا پایا گیا، اس کے خلاف سخت قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔

اپنی دھواں دار تقریر کے ذریعے تحصیلدار صاحب نے حاضرین کو بے حد متاثر کیا۔ اس موقع پر انہیں یادگاری مومنٹو اور بہترین مقرر کے ایوارڈ سے بھی نوازا گیا۔

تقریب کے اختتام کے بعد تحصیلدار صاحب نے ڈرائیور کو گھر واپس چلنے کا اشارہ کیا۔ گھر میں ان کی اہلیہ اور دو بچے بے صبری سے ان کا انتظار کر رہے تھے، کیونکہ انہوں نے پوری تقریب فیس بک پر براہِ راست دیکھی تھی اور پہلی مرتبہ ان کی اتنی پُرجوش تقریر سنی تھی۔ ان کے لیے لپٹن اور نمکین، دونوں قسم کی چائے تیار رکھی گئی تھی۔

گھر پہنچنے پر اہلیہ اور بچوں نے انہیں مبارک باد دی۔ پھر اہلیہ نے مسکراتے ہوئے پوچھا:

"میں آپ کے لیے کون سی چائے لاؤں؟"

تحصیلدار صاحب نے کوٹ اتارتے ہوئے جواب دیا:

"نہیں، نہیں … ابھی تو میں بہت تھک چکا ہوں۔ چائے بعد میں پی لوں گا، پہلے مجھے سگریٹ کے دو چار کش لگا لینے دو"!

کمرے میں اچانک خاموشی چھا گئی۔

بچے نفسیاتی الجھنوں کا شکار

ہمارے اردگرد ہر دم پلنے بڑھنے والی نازک اور معصوم مخلوق، ہمارے بچے بھی آج کل کے تیز رفتار دور میں بہت سی نئی الجھنوں کا شکار نظر آتے ہیں۔ معصوم ہونے کی وجہ سے وہ اپنے اندر کی کیفیات کو ہمارے ساتھ کھل کر بیان نہیں کر پاتے، لیکن کئی ایسے مسائل دیکھنے میں آرہے ہیں جو بچوں کی ذہنی و جسمانی نشوونما میں ایک ناسور کی طرح پل بڑھ رہے ہیں۔ ذہنی تناؤ، پریشانیاں اور ڈپریشن، یہ کسی زمانے میں امیروں اور بڑوں کی بیماریاں سمجھی جاتی تھیں، لیکن آج اس سے ہمارے بچے بھی محفوظ نہیں رہے۔

تعلیم کے ابتدائی چند سال کا عرصہ ہر بچے کی زندگی کا ایک ایسا وقت ہوتا ہے جب اس کی کئی طرح کی مشق ہوتی ہے۔ جس میں دباؤ کو قبول کرنے کی صلاحیت کو بھی پروان چڑھایا جاتا ہے۔ کچھ بچے اس سائیکل میں بہت کامیاب رہتے ہیں، لیکن بدقسمتی سے زیادہ تر بچے اس عمل میں احساس کمتری کا شکار ہوتے نظر آتے ہیں۔

تعلیم کے دوران آئے دن ٹیسٹ اور اسائنمنٹ سے جہاں ان کی کارکردگی کو دیکھا جاتا ہے، وہیں مسلسل گرتی کارکردگی کچھ بچوں کے ذہن میں تشویش کا باعث بن کر سامنے آتی ہے۔ حتیٰ کہ معاملہ اس قدر سنگین صورت اختیار کر جاتا ہے کہ بچے کو اپنے اندر کسی صلاحیت پر یقین نہیں رہتا اور وہ اپنی ذات کو لے کر شک و شبہات میں مبتلا نظر آتا ہے۔ اس طرح کے جذبات کے ساتھ زیادہ عرصے تک منسلک رہنے سے بچے کے اندر احساس کمتری جنم لیتی ہے، جو ایک یقین میں بدل جاتی ہے اور بہت جلد اس کو اپنے بارے میں یہ احساس ہونے لگتا ہے کہ وہ کچھ بھی نہیں کر سکتا۔

ایسی صورتحال میں یہ بات مشاہدے میں آئی ہے کہ عام طور پر بچہ یہ الجھن خود حل کرنے کی کوشش کرتا ہے اور وہ اس کیفیت کو بیان کرنے سے بھی قاصر ہوتا ہے۔ بچوں میں عام رویہ دیکھنے میں آتا ہے کہ ان کے پاس مستقبل میں کچھ بننے کے بہت سے خواب ہوتے ہیں۔ اکثر جب بچوں سے سوال کیا جاتا ہے کہ بڑے ہو کر کیا بننا ہے؟ تو چمکتی آنکھوں اور روشن چہرے کے ساتھ اپنی خواہش کا اظہار کرتے ہوئے نظر آتے ہیں اور اکثر ان کے خواب اور ہدف وقت کے ساتھ بدلتے بھی رہتے ہیں۔ لیکن انہی میں کچھ ایسے بچے بھی دیکھنے کو ملتے ہیں جو مستقبل کے بارے میں کوئی خاص پلاننگ نہیں رکھتے، بلکہ ان کا ذہن کسی بھی جواب سے خالی نظر آتا ہے۔

جن بچوں کو اپنی صلاحیتوں پر اعتماد نہیں ہوتا وہ اکثر دوسروں سے توثیق کرنے کیلئے رجوع کرتے ہیں۔ دوسرے انھیں مستقل طور پر یہ بتائیں کہ وہ کسی کام کو کرنے کے قابل ہیں بھی یا نہیں۔ دوسروں کے خیالات اور رائے کو وہ بہت اہمیت دیتے ہیں۔ اگر آپ کا بچہ آپ سے پوچھتا رہتا ہے کیا آپ سمجھتے ہیں کہ میں ہوشیار ہوں؟ یا مجھے نہیں معلوم کہ میں اسائنمنٹ کرسکتا ہوں یا نہیں؟ کیا آپ کو لگتا ہے کہ میں کرسکتا ہوں؟ اس کا مطلب ہے کہ آپ کا بچہ امید کررہا ہے کہ آپ اسے یقین دہانی کروائیں کہ ہاں وہ کرسکتا ہے۔ اس معاملے میں کوتاہی اور لاپروائی اس کو مزید قائل کردیتی ہے کہ وہ کچھ کرنے کے قابل نہیں ہے۔

ایسے حالات میں سب سے زیادہ ذمے داری والدین اور اساتذہ پر عائد ہوتی ہے کہ وہ بچوں کا بغور مطالعہ کریں اور انہیں جانچنے کی مکمل کوشش کریں۔ کیا وہ اس طرح کی نفسیاتی الجھنوں کا شکار تو نہیں ہیں؟ اگر بچے پر مکمل توجہ دی جائے تو کچھ ہی عرصے بعد ان کے اندر بدلاؤ لانا کوئی مشکل کام نہیں ہے۔

سب سے بہترین اور آزمودہ حل غیر نصابی سرگرمیوں میں حصہ لینا ہے۔ غیر نصابی سرگرمیاں طلبا میں اعتماد پیدا کرنے کا ایک زبردست طریقہ ہے۔ کھیلوں کی ٹیمیں، آرٹ کلاسز، اسکول ڈرامے اور دیگر سرگرمیاں طلبا کے اعتماد میں زبردست اضافہ کرتی ہیں۔ یہ اعتماد اسکول سمیت زندگی کے ہر شعبے میں پھیلا ہوا ہے۔ اپنے بچے سے پوچھیں کہ وہ کس چیز میں دلچسپی رکھتا ہے؟ انہیں اس کلاس میں داخل کروائیں اور اس کی ہر کارکردگی کو خوب سراہتے ہوئے اس کے اندر اعتماد اور حوصلہ بڑھائیں۔

یہ بچے ہمارا کل ہیں اور اپنے کل کو سنوارنے کیلئے ہمیں اپنے آج کو بہتر بنانا ہوگا۔ اپنے بچوں کی ضروریات کو سنتے ہوئے اس کا آج بہترین بنانا ہوگا۔ جو مسائل اور پریشانیاں ان کو عمر کے ایک خاص حصے میں ملنا نصیب ہوتی ہیں، ان کے کاندھوں پر ابھی سے وہ بوجھ نہ ڈالیں۔

باقیات

2021 کی نئی صنعتی

کے مستقبل کیلئے نئے راستے ہموار کیے۔" انہوں نے کہا کہ ان کے ہم عصر تعلیم، سواد یشی، قومی اتحاد اور تیز رفتار صنعتی ترقی کے سلسلے میں سائنسی اصلاحات پر بحث کر رہے تھے، مہامانا نے حل کی طرف عملی اقدامات میں نمایاں پیش رفت کر لی تھی۔ 1904 میں مہامانا نے ایک جامع نصاب کا تصور کیا تھا جو انجینئرز پیدا کرے گا جو قوم کو طاقتور اور خوشحال بنائے۔ انہوں نے جامع تعلیم پر خاص زور دیا جو جدید انجینئرنگ، صنعتی مشینری کی تیاری، کیمیکل سائنسز اور زرعی تحقیق کے ساتھ ساتھ مقامی ہاتھ کے کاموں، ہاتھ کے کھڈی، ہنر، فنون لطیفہ اور بھارت کی ثقافتی، روحانی ورثے پر توجہ مرکوز کرے۔ 122 سال بعد ہم قومی تعلیمی پالیسی (نیشنل ایجوکیشن پالیسی) کے ذریعے ان کے خیالات کو عملی شکل دے رہے ہیں۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ 2021 کی نئی صنعتی پالیسی کے تحت ایک تاریخی صنعتی انقلاب برپا ہوا ہے جس کے نتیجے میں پچھلے چار برسوں میں سرمایہ کاری کا ایسا سیلاب آیا ہے جو پچھلے 70 برسوں کی مجموعی صنعتی سرمایہ کاری سے زیادہ ہے۔ انہوں نے کہا مہامانا کے قومی اتحاد، سماجی ہم آہنگی اور خواتین کی قیادت میں ترقی کے اصولوں کے مطابق جموں کشمیر میں معاشرتی تبدیلی آئی ہے۔ "لفٹیننٹ گورنر نے نوجوانوں سے اپیل کی کہ وہ ترقی کے پانچ بنیادی ستونوں سے وابستہ ہوں۔ سب سے پہلے علم اور مہارتوں کی مسلسل مہارت جو بدلتی ہوئی صنعتی ضروریات کے مطابق ہو۔ دوم ذاتی سالمیت، ایمانداری اور اخلاقی اقدار کی ثقافت کو فروغ دیں۔ سوم سوچ اور عمل دونوں میں ایک کاروباری ذہنیت اپنائیں۔ چہارم کمیونٹی سروس میں حصہ لیں۔ پنجم قومی اتحاد کو فروغ دیں اور بین الشعبہ تعاون اور سماجی ہم آہنگی کو پروان چڑھائیں۔ اس موقع پر مہامانا مالویہ مشن کے سرپرست مسٹر پربھو نارائن سری واستو اور مسٹر مل نین رائے، صدر مہامانا مالویہ مشن مسٹر ہری شنکر سنگھ، وائس چانسلر جموں یونیورسٹی، وائس چانسلر کشمیر یونیورسٹی، وائس چانسلر سینٹرل یونیورسٹی کشمیر، مہامانا مالویہ مشن کے عہدیداران، یونیورسٹی آف کشمیر کے فیکلٹی ممبران اور پولیس و سول انتظامیہ کے سینئر افسران موجود تھے۔

لیفٹننٹ جنرل دھیرج

طور پر انہوں نے ہندوستانی فوج کے اہم اسٹرائیک فارمیشنز میں سے ایک سدرشن چکر کور کی کمان سنبھالی۔ اس کے بعد انہوں نے دہلی ایریا کے جنرل آفیسر کمانڈنگ کے طور پر کام کیا، جہاں انہوں نے اہم قومی اور بین الاقوامی فوجی مصروفیات اور رسمی ذمہ داریوں کی نگرانی کی۔ مسٹر سیٹھ کو پرم وشسٹ سیوا میڈل، اتم یودھ سیوا میڈل، اتی وششٹ سیوا میڈل مل چکا ہے۔ آرمی کمانڈر کے عہدے پر ترقی پانے پر لیفٹیننٹ جنرل نے ساؤتھ ویسٹرن کمانڈ اور سدرن کمانڈ کی قیادت کی، جس سے انہیں دو آپریشنل آرمی کمانڈز کی قیادت کرنے اور ڈھائی سال سے زیادہ کے عرصے تک اہم تھیٹرز میں اسٹریٹجک نگرانی فراہم کرنے کا نایاب اعزاز حاصل ہوا۔ انہوں نے کئی اہم اسٹاف اور اسٹریٹجک تقرریوں پر کام کیا ہے، جنہوں نے آپریشنل پلاننگ، فورس مینجمنٹ اور صلاحیت کی ترقی کو نمایاں طور پر متاثر کیا ہے۔ فورس کی جدید کاری میں اپنے تعاون کے لیے بڑے پیمانے پر پہچانے جانے والے، انہوں نے آرمی ہیڈ کوارٹر کے اسٹریٹجک پلاننگ اور کیپبلٹی ڈیولپمنٹ ورٹیکلز میں اہم عہدوں پر کام کیا ہے۔ اس سے اس کی جدید کاری کے راستے، صلاحیت کے روڈ میپ اور طویل مدتی فورس اسٹرکچر کے اقدامات کو شکل ملی ہے۔ ان کا تعاون ابھرتی ہوئی ٹیکنالوجیز اور مستقبل کی جنگی ضروریات کے ساتھ آپریشنل ضروریات کو جوڑنے میں مددگار رہا ہے۔ ایک ماہر فوجی پیشہ ور، لیفٹیننٹ جنرل دھیرج سیٹھ نے پیشہ ورانہ فوجی تعلیم میں مسلسل بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کیا ہے اور کورس آف انسٹرکشن میں اعلیٰ مقام حاصل کیا ہے۔ وہ ہائر کمانڈ کورس اور نیشنل ڈیفنس کالج کے گریجویٹ ہیں اور انہوں نے پیرس میں باوقار کمانڈ اینڈ اسٹاف کورس میں بھی حصہ لیا ہے، جو ان کے وسیع اسٹریٹجک نقطہ نظر اور ہم عصر فوجی امور کی سمجھ کو ظاہر کرتا ہے۔

مستقبل میں جنگیں

ہے۔ ہندستانی فضائیہ کی شاندار وراثت کا ذکر کرتے ہوئے مسٹر سنگھ نے کہا کہ اس فورس نے 48-1947 کے کشمیر تنازعے کے دوران ایئر لفٹ مہموں سے لے کر 1971 کی جنگ تک، ملک کے مفادات کے تحفظ میں فیصلہ کن کردار ادا کیا ہے۔ انہوں نے دہشت گرد ٹھکانوں کے خلاف حالیہ کارروائیوں میں فضائیہ کے کردار کو بھی سراہا اور کہا کہ ان آپریشنز کی کامیابی اس کے اہلکاروں کی جرات، نظم و ضبط و پیشہ ورانہ طرز عمل کی بدولت ممکن ہوئی، جس میں جدید ڈیجیٹل پلیٹ فارمز نے بھی بھرپور معاونت فراہم کی۔ وزیر دفاع نے کہا کہ جنگ کے طریقہ کار میں بنیادی تبدیلی آئی ہے۔ روایتی جنگوں کے برعکس، جن میں فوجی اور ہتھیار مرکزی حیثیت رکھتے تھے، جدید جنگیں تیزی سے سیٹلائٹس، ڈرونز، سینسرز، روبوٹکس اور سائبر نظاموں جیسی ٹیکنالوجیز پر انحصار کر رہی ہیں۔ انہوں نے خبردار کیا کہ مستقبل کے تنازعات میں مواصلاتی نیٹ ورکس، نگرانی کے نظام اور اہم بنیادی ڈھانچے پر حملے شامل ہو سکتے ہیں، اس لیے تکنیکی طور پر تیار رہنا انتہائی ضروری ہے۔ افسران سے چوکنا رہنے اور حالات کے مطابق خود کو ڈھالنے کی اپیل کرتے ہوئے مسٹر سنگھ نے کہا کہ انہیں ابھرتے ہوئے جنگی نظاموں اور حکمت عملیوں کا مسلسل مطالعہ کرنا چاہیے، اختراع کو فروغ دینا چاہیے اور تکنیکی برتری برقرار رکھنی چاہیے۔ انہوں نے کہا، "دنیا بھر میں ہونے والا ہر تنازع ایک سبق کے طور پر کام آنا چاہیے۔ آج کے دور میں اسمارٹ ورک اور تکنیکی مہارت اتنی ہی اہم ہیں جتنی سخت محنت۔" انہوں نے زور دیا کہ فوجی اہلکاروں کو اکثر چند سیکنڈ کے اندر اہم فیصلے کرنے کی ضرورت پیش آئے گی۔ اس کے ساتھ انہوں نے افسران سے اپیل کی کہ وہ اس بات کو یقینی بنائیں کہ ان کے طیارے، ہتھیاروں کے نظام، عملہ اور ذہن ہر وقت جنگی تیاری کی حالت میں رہیں۔ انہوں نے کہا، "سیکھنا گریجویشن کے ساتھ ختم نہیں ہو جاتا۔ آپ کے 'ونگز' محض ایک بیج نہیں بلکہ کروڑوں ہندستانیوں کے اعتماد کی علامت ہیں۔" مسٹر سنگھ نے مسلح افواج میں خواتین کے بڑھتے ہوئے کردار کو بھی سراہا اور فضائیہ میں کمیشن حاصل کرنے والی خواتین پائلٹس کو مبارکباد دی۔ انہوں نے کہا کہ "ناری شکتی" کی بڑھتی ہوئی موجودگی اس فورس کو مزید مضبوط اور متوازن بنا رہی ہے۔ ویتنام کے ٹرینی افسران کا خیر مقدم کرتے ہوئے وزیر دفاع نے یقین ظاہر کیا کہ اس اکیڈمی میں حاصل کی گئی تربیت ہندستان اور ویتنام کے درمیان دفاعی تعلقات کو مزید مستحکم کرے گی۔ انہوں نے ٹرینرز اور ٹرینیز کے اہل خانہ کے تعاون کو بھی سراہا۔ انہوں نے والدین کو "محافظوں کے محافظ" قرار دیا، جو ملک کے مستقبل کے محافظوں کی تربیت اور تشکیل میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ نوجوان افسران سے روایتی حدود سے آگے بڑھ کر سوچنے کی اپیل کرتے ہوئے مسٹر سنگھ نے کہا کہ ہندستان ایسی ہی لگن اور اعلیٰ کارکردگی کے ذریعے 2047 تک ایک ترقی یافتہ ملک بننے کے اپنے وژن کو حاصل کرے گا۔ انہوں نے فضائیہ کے سربراہ ایئر چیف مارشل اے پی سنگھ، ٹریننگ کمانڈ کی قیادت اور فضائیہ اکیڈمی کے افسران کو مبارکباد دی اور یقین ظاہر کیا کہ ہندستانی فضائیہ ان کی رہنمائی میں نئی بلندیوں کو چھوتی رہے گی۔ وزیر دفاع نے گریجویٹ ہونے والے افسران سے کہا، "آسمان کو اپنا گھر بنائیں اور ایسے وژن کے ساتھ آگے بڑھیں جو تمام حدود سے ماورا ہو۔

محرم الحرام کے پیش

ٹیسٹ اور ٹرم امتحانات معطل رہیں گے۔ ڈائریکٹوریٹ نے تمام اسکول سربراہان کو ہدایت دی ہے کہ وہ جاری تعلیمی کیلنڈر اور امتحانی شیڈول میں ضروری ردوبدل کرتے ہوئے ان احکامات پر مکمل عمل درآمد کو یقینی بنائیں۔ سرکولر میں واضح کیا گیا ہے کہ 23 جون سے 27 جون تک کسی بھی سطح پر امتحان یا تخصیصی سرگرمی کا انعقاد نہیں کیا جائے گا۔ محکمہ نے خبردار کیا ہے کہ جاری ہدایات کی خلاف ورزی یا عدم تعمیل کی صورت میں متعلقہ ادارے یا ذمہ داران کے خلاف قواعد وضوابط کے مطابق تادیبی کارروائی عمل میں لائی جاسکتی ہے۔ تعلیمی حلقوں کے مطابق اس فیصلے سے وادی بھر کے اسکولوں میں امتحانات کے شیڈول پر وقتی اثر پڑے گا، تاہم اداروں کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ تعلیمی سرگرمیوں اور امتحانات کے انعقاد کے لیے متبادل تاریخوں کا تعین کریں تاکہ طلبہ کی تعلیمی سرگرمیاں متاثر نہ ہوں۔ محکمہ تعلیم کے اس فیصلے کو محرم الحرام کے دوران مذہبی اور سماجی سرگرمیوں کے پیش نظر ایک اہم انتظامی اقدام قرار دیا جا رہا ہے، جس سے طلبہ اور والدین کو سہولت حاصل ہوگی۔

کشمیری پنڈتوں کو

گورنر نے کہا "مجھے یقین ہے کہ زندگی کا حقیقی معیار اس میں ہے کہ ہم کیا واپس دیتے ہیں، وہ امید جو ہم پیدا کرتے ہیں اور وہ تبدیلی جو ہم اپنے معاشرے اور قوم کیلئے چھوڑ جاتے ہیں۔ یہی ایک بامعنی زندگی کا جوہر ہے اور یہی حقیقی خدمت ہے اور یہی وہ ورثہ ہے جو آنے والی نسلوں کی رہنمائی اور حوصلہ افزائی کرتا رہے گا۔ "لفٹیننٹ گورنر نے یہ بھی کہا کہ دنیا 1990 کی دہائی کو یاد رکھتی ہے جب کشمیری پنڈت برادری کو ناقابل تصور ظلم و بربریت کا سامنا کرنا پڑا، قتل عام برداشت کرنا پڑے اور راتوں رات خاندانوں کو سب کچھ چھوڑ کر اپنے ہی ملک میں جلاوطنی کی زندگی گذارنی پڑی۔ انہوں نے کہا "درد اور جدوجہد سے بھری زندگیوں نے کشمیری پنڈت برادری کے سامنے صرف مایوسی یا دوبارہ تعمیر کے دو راستے رکھے۔ انہوں نے تخلیق، دوبارہ تعمیر اور بے لوث خدمت کا راستہ اختیار کیا اور ایسا کرتے ہوئے اس برادری نے تاریخ رقم کر دی۔ قتل عام کا بوجھ اٹھاتے ہوئے بھی وہ اپنے مقصد سے کبھی نہیں مڑے۔ مشکلات نے کبھی کشمیری پنڈت برادری کے حوصلے کو نہیں توڑا۔ تکلیف نے ان کی خواہش اور عزائم کو کبھی خاموش نہیں کیا بلکہ انہوں نے صنعتوں کی بنیاد ڈالی، ادارے قائم کر کے، جدت طرازی کو آگے بڑھا کر اور دنیا بھر میں احترام حاصل کر کے اپنی تقدیر خود سنواری۔" لفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ آج میں اس بات پر فخر محسوس کرتا ہوں کہ کشمیری پنڈت برادری کو کامیابی کی نئی بلندیوں تک پہنچتے ہیں پر سراہا جا رہا ہے۔ دنیا ان کے فن، قیادت اور انسانیت کیلئے خدمات کو خراج تحسین پیش کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ گلوبل کنکلیو بھی ظاہر کرتا ہے کہ کشمیری پنڈت برادری کی قدیم شان وشوکت کی تعمیر نو اور احیا کا وقت آچکا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس کنکلیو میں عالمی صنعتوں اور اداروں کی تعمیر اور مشترکہ معاشی مستقبل پر ہونے والی بات چیت ثقافتی احیاء، معاشی بااختیاری اور برادری کی بحالی کیلئے خاکہ اور راستے ہیں۔ لفٹیننٹ گورنر نے کہا "آپ نے جدوجہد کو طاقت میں تبدیل کیا اور اس جدوجہد نے برادری کے ایسے لیڈروں کو جنم دیا جنہوں نے ٹیکنالوجی، فائنانس، طب، فنون لطیفہ اور سول سروسز میں شاندار کامیابیاں حاصل کیں۔ اس جدوجہد میں آپ کی وابستگی نے ایسے کاروباری افراد پیدا کیے جنہوں نے عالمی مارکیٹوں کو تشکیل دینے والی کمپنیاں بنائیں اور مجھے یقین ہے کہ اس نے ایسے علماء بھی پیدا کیے جنہوں نے تعلیمی دنیا کو مالا مال کیا اور پالیسیوں پر اثر انداز ہوئے۔ "لفٹیننٹ گورنر نے کنکلیو میں موجود معزز اراکین سے کہا "آپ کی ترقی کے ذریعے کشمیری پنڈت کمیونٹی نے دنیا کو یاد دلایا کہ عزم، ہمت اور استقامت ہی سب سے بڑھ کر ہتھیار ہیں۔ آج جب دنیا آپ کی کامیابیوں کا جشن منا رہی ہے تو وہ آپ کے فن، آپ کے صبر اور اس روح کی عزت کر رہی ہے جس نے کبھی سر نہیں جھکایا۔ "لفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ کشمیری پنڈت کمیونٹی کی واپسی اس بات کی عکاسی کرتی ہے کہ 2019 کے بعد ایک نیا جموں وکشمیر پیدا ہوا ہے۔ انہوں نے کہا "اس نئے جموں وکشمیر کی طاقت آپ کے عزم کی عکاسی کرتی ہے۔ اس کی امید آپ کے وژن کی عکاسی کرتی ہے۔ جموں وکشمیر، جس نے کشمیری پنڈت کمیونٹی کے قتل عام، درد اور بے گھری کا سامنا کیا تھا، اسے قابل احترام وزیر اعظم جناب نریندر مودی جی نے تعمیر نو کا مرکز بنا دیا ہے۔ "لفٹیننٹ گورنر نے مشاہدہ کیا کہ کشمیری پنڈت کمیونٹی کا وکست بھارت کی تعمیر میں حصہ داری بہت اہم ہوگی اور قوم کی ترقی کے سفر میں اہم کردار ادا کرے گا۔ اس موقع پر شرکاء نے مختلف سیشنز دیکھے جن کے دوران ممتاز مقررین اور کشمیری پنڈت کمیونٹی کے نمایاں اراکین نے اپنے تجربات اور بصیرت کا اشتراک کیا۔ اس موقع پر وزیر اعلیٰ کے مشیر مسٹر ناصر اسلم وانی، صدر کشمیری اوورسیز ایسوسی ایشن (کے او اے) مسٹر اپیہار کوترہ، انٹرنیشنل کوارڈینیٹر اور گلوبل کشمیری پنڈت ڈائسپورہ (جی کے پی ڈی) مسٹر اسپل کول، صدر کشمیری پنڈت ایسوسی ایشن (کے پی اے) ممبئی مسٹر اشوتی بھٹ، صدر آل مائناریٹی ایمپلائیز ایسوسی ایشن کشمیر مسٹر سنجے کول، سوشل ایکٹوسٹ اور آرگنائیزنگ سیکرٹری سنجیونی شاردا کیندر مسٹر اوتار کرشن ٹرکرو، صدر جموں کشمیر وچار منچ مسٹر دلیپ متو، صدر یوتھ آل انڈیا کشمیری سماج مسٹر آر کے بھٹ، پولیس اور سول انتظامیہ کے سینئر افسران، نمایاں شہری، نوجوان اور کشمیری پنڈت کمیونٹی کے بڑی تعداد میں اراکین بھی شریک ہوئے۔

تین لاپتہ کمسن

کہ تفتیشی اور تکنیکی وسائل کو بروئے کار لاتے ہوئے اہلکاروں نے زمینی سطح پر بھی بھرپور کوششیں جاری رکھیں، جس کے نتیجے میں تینوں بچوں کا سراغ چند گھنٹوں کے اندر لگا لیا گیا۔ بعد ازاں انہیں بحفاظت بازیاب کر کے ضروری قانونی تقاضے پورے کیے گئے۔ حکام کے مطابق تمام بچیاں خیریت سے ہیں اور قانونی کارروائی مکمل ہونے کے بعد انہیں ان کے والدین اور قانونی سرپرستوں کے حوالے کر دیا گیا ہے۔ اس کامیاب کارروائی پر مقامی لوگوں نے اننت ناگ پولیس کی مستعدی اور پیشہ ورانہ صلاحیتوں کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ بروقت اقدامات کے باعث ایک ممکنہ تشویشناک صورتحال کو جلد قابو میں لایا گیا۔ عوامی حلقوں نے کمسن بچوں اور خواتین کے تحفظ کے لیے پولیس کے کردار کو قابل ستائش قرار دیا۔ دریں اثنا پولیس نے عوام سے اپیل کی ہے کہ کسی بھی شخص کے لاپتہ ہونے یا مشتبہ صورتحال کی صورت میں فوری طور پر قریبی پولیس اسٹیشن کو اطلاع دیں تاکہ بروقت کارروائی کے ذریعے ایسے معاملات کو جلد از جلد حل کیا جا سکے۔

سکینہ ایتو نے

جائزہ لیا۔ حادثے پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے وزیر نے متاثرہ خاندانوں سے ہمدردی کا اظہار کیا اور انہیں یقین دلایا کہ حکومت اس صورتحال پر گہری نظر رکھے ہوئے ہے۔ محترمہ سکینہ ایتو نے کہا "اس مشکل گھڑی میں حکومت متاثرہ خاندانوں کے ساتھ کھڑی ہے۔ بچوں کی جلد صحت یابی کیلئے کوئی کسر باقی نہیں رکھی جائے گی۔ محترمہ سکینہ ایتو نے علاج معالجے میں ملوث ڈاکٹروں اور ہسپتال انتظامیہ سے بھی بات چیت کی اور انہیں ہدایت دی کہ مریضوں کو بغیر کسی پریشانی کے جامع طبی خدمات فراہم کی جائیں۔ انہوں نے زور دیا کہ بچوں کی جلد صحت یابی کیلئے تمام ضروری طبی سہولیات اور خصوصی نگہداشت دستیاب ہونی چاہئیں۔

سرکاری ریکارڈ میں

کہ یہ معلوم کیا جا سکے کہ آیا سرکاری ریکارڈ میں کسی قسم کی غیر مجاز ترمیم کی گئی ہے اور اگر ایسا ہوا ہے تو اس میں کن افراد کا کردار رہا ہے۔ تحقیقاتی حکام کا کہنا ہے کہ حاصل شدہ شواہد کی بنیاد پر مقدمے کے مختلف پہلوؤں کا جائزہ لیا جا رہا ہے اور ضرورت پڑنے پر مزید افراد کو بھی تحقیقات کے دائرے میں لایا جا سکتا ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ قانون کی خلاف ورزی میں ملوث کسی بھی شخص کے خلاف بلا امتیاز کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔ کرائم برانچ کے مطابق سرکاری ریکارڈ میں جعلسازی اور اقتصادی نوعیت کے جرائم نہ صرف سرکاری اداروں کی ساکھ کو متاثر کرتے ہیں بلکہ عوامی اعتماد کو بھی نقصان پہنچاتے ہیں، اس لیے ایسے معاملات کی مکمل، غیر جانبدارانہ اور شفاف تحقیقات کو یقینی بنایا جا رہا ہے۔ ادارے نے عوام سے اپیل کی ہے کہ اگر کسی کے علم میں مالی بے ضابطگی، جعلسازی یا دیگر اقتصادی جرائم سے متعلق معلومات ہوں تو وہ انہیں متعلقہ حکام کے ساتھ شیئر کریں تاکہ ایسے عناصر کے خلاف بروقت کارروائی ممکن بنائی جا سکے۔ کرائم برانچ نے کہا ہے کہ معاملے کی تحقیقات جاری ہیں اور تلاشی کارروائیوں کے دوران حاصل ہونے والے ریکارڈ اور شواہد کی جانچ مکمل ہونے کے بعد آئندہ قانونی اقدامات کیے جائیں گے۔

فضائیہ کا مال

عالم نے فرض کی ادائیگی میں عظیم قربانی دی۔ انہوں نے کہا کہ فضائیہ کو اس حادثے میں پانچ بہادر جوانوں کو کھونے کا گہرا دکھ ہے۔ ہندوستانی فضائیہ سوگوار خاندانوں کے تئیں گہری تعزیت کا اظہار کرتی ہے اور دکھ کی اس گھڑی میں مضبوطی سے ان کے ساتھ کھڑی ہے۔ ترجمان نے کہا ہے کہ حادثے کی جانچ کے لیے کورٹ آف انکوائری تشکیل دے دی گئی ہے۔ یہ مال بردار طیارہ صبح دس بجے کے قریب فضائیہ کے جورہاٹ اسٹیشن پر اترتے کے دوران حادثے کا شکار ہوا۔ طیارے کے اترتے وقت اس میں آگ لگ گئی، جس سے یہ حادثے کا شکار ہو گیا۔ یہ طیارے کے حادثے کی وجوہات کا ابھی پتہ نہیں چلا ہے۔ یہ طیارہ باقاعدہ پرواز پر تھا۔ طیارے میں آگ لگنے کے بعد یہ دو حصوں میں ٹوٹ گیا۔ فضائیہ کے جاں بحق اہلکاروں میں طیارے کا پائلٹ بھی شامل ہے جبکہ کو۔ پائلٹ زخمی ہوا ہے۔ اے این 32۔ دو انجن والا مال بردار طیارہ ہے جو دہائیوں سے فضائیہ کے لیے لاجسٹکس کا ایک اہم ذریعہ رہا ہے۔ اس نے ملک بھر میں، خاص طور پر اونچے علاقوں اور دور دراز کے حصوں میں مختلف مہمات میں اہم کردار نبھایا ہے۔ اس حادثے نے اے این 32۔ بیڑے کے ساتھ گزشتہ کچھ برسوں میں ہوئے کئی بڑے حادثوں کی یادیں تازہ کر دی ہیں۔ سب سے تکلیف دہ واقعات میں سے ایک جون 2019 میں ہوا تھا، جب 13 لوگوں کو لے جا رہا ایک اے این 32۔ طیارہ آسام کے جورہاٹ سے اروناچل پردیش کے میچوکا کے لیے پرواز بھرنے کے بعد لاپتہ ہو گیا تھا۔ ایک ہفتے سے زیادہ دن چلے تلاش اور بچاؤ مہم کے بعد طیارے کا ملبہ اروناچل پردیش کے پہاڑی علاقے میں ملا۔ طیارے میں سوار سبھی 13 لوگوں کی موت ہو گئی تھی۔ اس سے پہلے جولائی 2016 میں 29 لوگوں کو لے جا رہا ایک اور اے این 32۔ طیارہ چنئی کے تامبرم اسٹیشن سے پورٹ بلیئر جاتے وقت خلیج بنگال کے اوپر لاپتہ ہو گیا تھا۔ فضائیہ کی طرف سے چلائی گئی سب سے بڑی تلاش اور بچاؤ مہموں میں سے ایک کے باوجود یہ طیارہ کئی برسوں تک لاپتہ رہا۔ آخر کار 2024 میں سمندر کی تہہ میں طیارے کا ملبہ ملا جس سے بھی 29 لوگوں کی موت کی تصدیق ہوئی تھی۔ اے این 32۔ طیارہ 1980 کی دہائی سے ہی فضائیہ کے مال بردار بیڑے کی ریڑھ رہا ہے۔ اس طیارے نے فوجیوں کی آمد و رفت، لاجسٹکس سپلائی مشن، انسانی ہمدردی کی بنیاد پر مدد اور آفات سے راحت کے کاموں میں اہم کردار نبھایا ہے۔ طیارے نے خاص طور پر دشوار گزار علاقوں اور سرحدی علاقوں میں مہمات کو کامیابی کے ساتھ انجام دیا ہے۔ وقت کے ساتھ، اس طیارے میں ایوی اونکس، نیویگیشن سسٹم اور آپریشنل اپ گریڈیشن کیا گیا ہے۔

کشمیری پنڈتوں کی

ایک اپیکس کمیٹی تشکیل دی تھی۔ اس کمیٹی میں حکومتی نمائندوں کے ساتھ ساتھ مختلف کشمیری پنڈت تنظیموں کے اراکین بھی شامل تھے اور اس کا مقصد مرکز کی جانب سے اعلان کردہ بحالی اقدامات پر عمل درآمد کی نگرانی کرنا تھا۔ تاہم یہ کمیٹی 2014 میں تحلیل کر دی گئی تھی۔ ناصر اسلم وانی نے کہا کہ موجودہ حالات میں اس کمیٹی کی دوبارہ تشکیل ناگزیر ہے تاکہ کشمیری پنڈت برادری کے ساتھ براہ راست مشاورت کے ذریعے ان کی محفوظ اور باوقار واپسی کے لیے عملی تجاویز مرتب کی جا سکیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت اس سلسلے میں وزیر اعلیٰ اور لیفٹیننٹ گورنر سے بھی رابطہ کرے گی تاکہ جلد از جلد کمیٹی کی از سر نو تشکیل عمل میں لائی جا سکے۔ انہوں نے 1990 کی دہائی میں وادی میں شدت پسندی کے آغاز کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ اس دور کے حالات نے صرف کشمیری پنڈتوں کو ہی متاثر نہیں کیا بلکہ کشمیری مسلمانوں کو بھی شدید نقصان اٹھانا پڑا۔ ان کے مطابق اس سانحے کے اثرات دونوں برادریوں نے محسوس کیے اور اس مسئلے کا پائیدار حل بھی باہمی تعاون اور اعتماد سازی سے ہی ممکن ہے۔ مشیر وزیر اعلیٰ نے کہا کہ وادی میں ایسے افراد بھی موجود ہیں جو امن اور مفاہمت کے حق میں نہیں ہیں، تاہم چند عناصر کے اقدامات کی بنیاد پر پوری کشمیری آبادی کو مورد الزام نہیں ٹھہرایا جا سکتا۔ انہوں نے کہا کہ کشمیری پنڈتوں کی غیر موجودگی میں کشمیر کی صوفیانہ تہذیب اور ثقافتی شناخت نامکمل محسوس ہوتی ہے۔ ناصر اسلم وانی نے مزید کہا کہ حکومت نے مختلف ادوار میں کشمیری پنڈتوں کی واپسی کے لیے متعدد اقدامات کیے ہیں جن میں وزیر اعظم کا خصوصی پیکیج، ٹرانزٹ کیمپوں کا قیام، عارضی رہائش گاہوں کی فراہمی اور دیگر بازآبادکاری پروگرام شامل ہیں۔ تاہم انہوں نے زور دیا کہ الزام تراشی اور ماضی کے تنازعات کو دہرانے کے بجائے تمام فریقین کو مستقبل پر توجہ مرکوز کرنی چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ جب تک کشمیری پنڈت برادری دوبارہ وادی میں آکر آباد نہیں ہوتی، تب تک بحالی اور مفاہمت کا عمل مکمل نہیں سمجھا جا سکتا۔ ان کے بقول وقت آگیا ہے کہ تمام متعلقہ فریق مل کر اعتماد سازی، مکالمے اور مشترکہ کوششوں کے ذریعے کشمیری پنڈتوں کی واپسی کا خواب حقیقت میں بدلیں۔

تازہ بارش کے بعد

زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 23.8 ڈگری سیلسیس ریکارڈ کیا گیا، جو معمول سے 4.2 ڈگری سیلسیس کم ہے۔ جنوبی کشمیر کے سیاحتی مقام پہلگام میں درجہ حرارت 17 ڈگری سیلسیس رہا، جو معمول سے 6.7 ڈگری سیلسیس کم ہے، جبکہ معروف سیاحتی مقام گلمرگ میں درجہ حرارت 16.6 ڈگری سیلسیس ریکارڈ کیا گیا، جو اوسط سے 2.2 ڈگری سیلسیس کم ہے۔ بارش کے باوجود کشمیر کے کئی علاقوں میں رات کا درجہ حرارت معمول سے 1 سے 2 ڈگری سیلسیس زیادہ رہا۔ وادی میں سب سے کم درجہ حرارت گلمرگ میں 9 ڈگری سیلسیس ریکارڈ کیا گیا۔ گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران مختلف مقامات پر بارش ہوئی، جن میں پہلگام میں 13 ملی میٹر، قاضی گنڈ میں 1.3 ملی میٹر اور گلمرگ میں 1.6 ملی میٹر بارش درج کی گئی۔ محکمہ موسمیات نے آئندہ 24 گھنٹوں کے دوران جموں وکشمیر کے بعض علاقوں میں ہلکی سے درمیانی بارش اور گرج چمک کے ساتھ آندھی کی پیش گوئی کی ہے۔ اگلے دو روز تک بھی موسم کی یہی صورتحال برقرار رہنے کا امکان ہے، جس کے دوران وقفے وقفے سے بارش اور گرج چمک کے ساتھ آندھی چل سکتی ہے۔ دریں اثنا، جموں وکشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے کہا کہ سری نگر کا موسم جون کے وسط جیسا نہیں بلکہ اپریل کے آغاز جیسا محسوس ہو رہا ہے۔ انہوں نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر لکھا، "آج سری نگر کا موسم جون کے وسط کے بجائے اپریل کے ابتدائی دنوں جیسا لگ رہا ہے۔ اگر یہاں یہ حال ہے تو گلمرگ اور پہلگام جیسے مقامات پر یقیناً کافی سردی ہوگی۔ "دوسری جانب وادی کے اوپری پہاڑی علاقوں میں برفباری کی اطلاعات موصول ہوئی ہیں۔ بارشوں اور برفباری کے باعث دن کے درجہ حرارت میں کئی ڈگری کی

واقع ہوئی ہے۔ گزشتہ چند دنوں سے جاری نسبتاً گرم موسم کا سلسلہ ٹوٹ گیا موسمی تبدیلی کے باعث کسانوں اور باغبانوں نے اطمینان کا اظہار کیا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ حالیہ بارشیں دھان، سبزیوں اور دیگر فصلوں کے لیے فائدہ مند ثابت ہوں گی جبکہ باغات میں نمی کی کمی بھی پوری ہوگی۔ محکمہ موسمیات نے پیش گوئی کی ہے کہ آئندہ چوبیس گھنٹوں کے دوران بھی وادی کے کئی علاقوں میں ابر آلود موسم برقرار رہ سکتا ہے اور کہیں کہیں مزید بارشوں کا امکان موجود ہے۔ حکام نے بالائی علاقوں کا رخ کرنے والے سیاحوں اور مسافروں کو احتیاط برتنے کی ہدایت دیتے ہوئے کہا ہے کہ موسمی صورتحال پر نظر رکھیں اور ضروری سفری مشوروں پر عمل کریں۔ مقامی باشندوں کا کہنا ہے کہ جون کے وسط میں بارشوں اور پہاڑوں پر تازہ برفباری نے وادی کے موسم کو غیر معمولی طور پر سرد اور دلکش بنا دیا ہے، جس سے قدرتی مناظر کی خوبصورتی میں مزید اضافہ ہوا ہے۔

این سی ایل ٹی

کے بعد کی گئی ہے۔ غیر قانونی سرگرمیوں کی روک تھام کے قانون (یو اے پی اے) کے تحت کارروائی کا سامنا کرنے والا یہ جموں وکشمیر کا پہلا دینی مدرسہ ہے۔ حکام کا الزام ہے کہ ادارے کے کالعدم جماعت اسلامی کے ساتھ خفیہ روابط تھے، جبکہ اس پر قانونی، انتظامی اور مالی بے ضابطگیوں اور انتہا پسندی کے لیے سازگار ماحول پیدا کرنے کے الزامات بھی عائد کیے گئے مدرسے پر پابندی کے بعد جنوبی کشمیر کے ضلع شوپیاں میں احتجاجی مظاہرے ہوئے تھے، جہاں سینکڑوں طلبہ اور والدین نے ادارہ دوبارہ کھولنے اور تعلیمی سرگرمیاں بحال کرنے کا مطالبہ کیا تھا۔ این سی ایل ٹی کے حکم کے مطابق یہ معاملہ جموں و کشمیر پولیس کی سی آئی ڈی کی ایک رپورٹ سے شروع ہوا، جس میں فاؤنڈیشن کی سرگرمیوں کو اس کے اعلانیہ مقاصد کے خلاف، دھوکہ دہی پر مبنی اور ہندوستان کی خود مختاری و سالمیت کے لیے نقصان دہ قرار دیا گیا تھا۔ سی آئی ڈی رپورٹ کے بعد وزارت کارپوریٹ امور کے ڈائریکٹر جنرل آف کارپوریٹ افیئرز نے مارچ میں ایک مراسلے کے ذریعے ریجنل ڈائریکٹر (این آر-II)، چنڈی گڑھ کو کمپنیز ایکٹ کی دفعہ 272 کے تحت ادارے کو بند کرنے کی کارروائی شروع کرنے کی ہدایت دی۔ ساتھ ہی ادارے کے ڈائریکٹروں اور اہم انتظامی اہلکاروں کے اثاثے منجمد اور ضبط کرنے کے اقدامات کرنے کا بھی حکم دیا گیا۔ ٹریبونل نے اپنے مشاہدے میں کہا کہ دستیاب ریکارڈ سے بادی النظر میں ظاہر ہوتا ہے کہ کمپنی اپریل 2025 میں "ادارے کو اس کی سابقہ شکلوں میں سیکورٹی کلیئرنس سے محروم کیے جانے کے فوراً بعد "قائم کی گئی تھی، جبکہ عملی انتظام مبینہ طور پر جماعت اسلامی سے وابستہ افراد کے ہاتھ میں ہی رہا۔ حکم میں مزید کہا گیا کہ انتظامیہ نے حکام کے سامنے اپنی وضاحتوں میں اعتراف کیا کہ ریکارڈ اور سرگرمیاں سیکشن 8 کمپنی کے ساتھ ساتھ پرانے ٹرسٹ اداروں کے ناموں پر بھی چلائی جاتی رہیں، جسے ٹریبونل نے نگرانی سے بچنے کے لیے شناختوں کے دانستہ اختلاط اور ابہام پیدا کرنے کی کوشش قرار دیا۔ اس معاملے کی اگلی سماعت 13 جولائی کو مقرر کی گئی ہے۔

شمالی کشمیر میں

کر کے آیا۔ واقعے کی تصدیق کرتے ہوئے سری نگر میں قائم چنار کور نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر ایک پوسٹ میں کہا کہ یہ گرفتاری فوج اور جموں وکشمیر پولیس کے مشترکہ آپریشن کے دوران عمل میں آئی۔ فوج کے مطابق، "مخصوص خفیہ اطلاع کی بنیاد پر چنار واریرز نے جموں وکشمیر پولیس کے ساتھ مشترکہ کارروائی کرتے ہوئے 12 جون 2026 کو کپواڑہ کے سرحدی گاؤں کے قریب ایک پاکستانی شہری کو گرفتار کیا، جس نے مشتبہ حالات میں لائن آف کنٹرول عبور کی تھی۔ چنار واریرز اور جموں وکشمیر پولیس کی مستعد مشترکہ ٹیم نے فوری کارروائی کرتے ہوئے اس شخص کو روک لیا اور کسی بھی ممکنہ سیکورٹی خطرے کو ناکام بنا دیا۔ "پوسٹ میں مزید کہا گیا کہ "گرفتار کیے گئے دراندازسے فی الحال تفتیش جاری ہے۔ "اسد خان گزشتہ دو ہفتوں کے دوران کشمیر میں ایل او سی کے قریب گرفتار ہونے والے پی او جے کے دوسرے شہری ہیں۔ اس سے قبل یکم جون کو پی او جے کے علاقے حویلی کہوٹہ کے 22 سالہ رہائشی ذیشان احمد کو ضلع بارہمولہ کے اڑی سیکٹر میں مبینہ طور پر سرحد عبور کرنے کے بعد حراست میں لیا گیا تھا۔ حکام کے مطابق نوجوان کو ایل او سی کے قریب واقع سرحدی گاؤں سیلی کوٹ کے نزدیک گرفتار کیا گیا تھا۔ اطلاعات کے مطابق وہ سوشل میڈیا پر ہونے والی ایک محبت کے سلسلے کے باعث سرحد پار کر کے آیا تھا۔

این ایچ آر

بھی درج کرائیں۔ اس سے قبل این ایچ آر سی نے شکایت وصول ہونے کی تصدیق کرتے ہوئے کہا تھا کہ معاملہ باضابطہ طور پر ریکارڈ پر لے لیا گیا ہے۔ جے کے ایس اے کے مطابق مقدمے کا اندراج کمیشن کی جانب سے اٹھائے گئے خدشات کے جائزے میں ایک اہم پیش رفت ہے۔ یہ پیش رفت ایسے وقت میں سامنے آئی ہے جب گزشتہ چند ماہ کے دوران مختلف ریاستوں میں کشمیری طلبہ اور شال فروشوں کو بار بار تشدد، ہراسانی، دھمکیوں اور امتیازی سلوک کا سامنا کرنا پڑا۔ جے کے ایس اے کے مطابق مختلف ریاستی حکومتوں اور قانون نافذ کرنے والے اداروں سے متعدد بار رجوع کرنے کے باوجود متاثرہ افراد خوف اور غیر یقینی کی فضا میں زندگی گزارنے پر مجبور رہے، جبکہ کئی تاجروں نے اپنا کاروبار بند کر کے واپس کشمیر لوٹنے کو ترجیح دی۔ ایسوسی ایشن نے بتایا کہ کمیشن متعلقہ ریاستی حکومتوں کو نوٹس جاری کرے گا اور متعلقہ انتظامیہ اور پولیس حکام سے تفصیلی رپورٹس طلب کرے گا۔ ان رپورٹس میں درج ایف آئی آرز کی صورتحال، کی گئی گرفتاریاں، ملزمان کے خلاف کارروائیاں، ایسے واقعات کی روک تھام کے لیے اختیار کیے گئے اقدامات اور متعلقہ ریاستوں میں مقیم کشمیری طلبہ اور تاجروں کے تحفظ کے لیے کیے گئے انتظامات کی تفصیلات شامل ہونے کا امکان ہے۔

ایلون مسک

میں اضافے کے بعد ایلون مسک کی مجموعی دولت بڑھ کر ایک اعشاریہ ایک ٹریلین ڈالر تک پہنچ گئی، جس کا بڑا حصہ کمپنیوں کے شیئرز پر مشتمل ہے۔ فوربز کے مطابق اس وقت دنیا کے دوسرے امیر ترین شخص لیری پیج ہیں، جن کی دولت تقریباً 294 ارب ڈالر ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ ایلون مسک کی دولت ان سے 706 ارب ڈالر زیادہ ہے۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ مسک کے بعد فوربز کی فہرست میں شامل چار بڑے ارب پتیوں لیری پیج، سرگی برن، جیف بیزوس اور لیری ایلیسن کی مجموعی دولت تقریباً 1.05 ٹریلین ڈالر بنتی ہے، جو مسک کی دولت کے قریب ہے۔ ایلون مسک کی دولت میں گزشتہ چند برسوں کے دوران حیرت انگیز اضافہ ہوا ہے۔ فوربز کے مطابق ان کی دولت گزشتہ سال 342 ارب ڈالر تھی، جبکہ 2024 میں یہ تقریباً 195 ارب ڈالر تھی۔

سکینہ ایتو نے

اور تمام ضروری انتظامات مقررہ وقت سے پہلے مکمل کریں۔

شکتی سنگم نے

طریقہ کار سیکھنے اور پیچیدہ سیکورٹی آپریشنز میں باہمی ہم آہنگی کو فروغ دینے کا مؤثر موقع فراہم کیا۔ اعلامیے کے مطابق تربیت میں جدید سیکورٹی چیلنجز سے نمٹنے کے لیے مؤثر رابطے، درستگی اور حالات کے مطابق خود کو ڈھالنے کی صلاحیت پر خصوصی زور دیا گیا۔ مشق کی نگرانی کرنے والے سینئر افسران نے شریک اہلکاروں کی لگن، پیشہ ورانہ مہارت اور جوش و جذبے کو سراہا۔ انہوں نے کہا کہ اس نوعیت کی مشترکہ تربیتی سرگرمیاں سیکورٹی فورسز کی اعلیٰ سطح کی آپریشنل تیاری برقرار رکھنے اور نئے خطرات کا مؤثر مقابلہ کرنے کے لیے نہایت ضروری ہیں۔ اعلامیے میں کہا گیا کہ "شکتی سنگم" کا کامیاب اختتام سیکورٹی فورسز کی صلاحیتوں کو مزید مضبوط بنانے اور مسلسل تربیت و استعداد سازی کے ذریعے عوامی تحفظ اور قومی سلامتی کے عزم کو مستحکم کرنے کی جانب ایک اہم قدم ہے۔

رانا نے بارش کے

درآمد کی پیش رفت کا جائزہ لینے کیلئے بلائی گئی تھی۔ وزیر نے پینے کے پانی کی مسلسل فراہمی کو یقینی بنانے، سیلاب کے انتظام کی صلاحیتوں کو بڑھانے اور کسی بھی ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کیلئے محکمہ کے ردعمل کے طریقہ کار کو مضبوط بنانے کیلئے شروع کیے گئے مختلف اقدامات کا جائزہ لیا۔ زیر زمین پانی کی سطح میں مسلسل کمی اور غیر منظم بارش سے نمٹنے کی فوری ضرورت پر زور دیتے ہوئے مسٹر رانا نے تاکید کی کہ بارش کا پانی جمع کرنے (رین واٹر ہارویسٹنگ) کو جموں وکشمیر میں پانی کے وسائل کی منصوبہ بندی کا مرکزی جز قرار دیا جائے۔ وزیر موصوف نے پانی کے انتظام کے طریقوں میں بنیادی تبدیلی کا مطالبہ کیا اور اس حکم نامے کی سخت عمل درآمد کی ضرورت پر زور دیا جس کے تحت تمام نئی تعمیر ہونے والی سرکاری عمارتوں میں بارش کا پانی جمع کرنے کا بنیادی ڈھانچہ لازمی طور پر شامل کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ سرکاری اداروں کو معیار قائم کرنا چاہیے اور پورے علاقے میں پانی کے تحفظ کو ادارہ جاتی سطح پر نافذ کرنے میں مثال قائم کرنی چاہیے۔ مسٹر رانا نے کہا کہ موسمی تغیر اور بڑھتی ہوئی پانی کی طلب سے پیدا ہونے والے چیلنجز صاف پانی کے تحفظ کے طریقوں کی طرف منتقلی کی ضرورت پیدا کرتے ہیں۔ انہوں نے جموں صوبہ میں بارش کا پانی جمع کرنے کے بنیادی ڈھانچے کو وسعت دینے اور اس کے فوائد کے بارے میں عوام میں زیادہ سے زیادہ آگاہی پیدا کرنے کیلئے ایک جامع روڈ میپ تیار کرنے کا مطالبہ کیا۔ وزیر موصوف نے متعلقہ افسران پر زور دیا کہ جموں ڈویژن میں تمام قابل مرمت ہینڈ پمپس کو فوری طور پر بحال کیا جائے اور غیر فعال بورویلز کو بغیر کسی تاخیر کے دوبارہ فعال کیا جائے۔ مسٹر رانا نے افسران کو ہدایت دی کہ سیلاب سے حفاظت کے تمام ضروری اقدامات کی نشاندہی اور ان کا عمل درآمد کیا جائے، جن میں حفاظتی دیواروں کی تعمیر اور دیگر مداخلتیں شامل ہیں تاکہ پانی کی فراہمی کے بنیادی ڈھانچے کو مستقبل کے سیلابی نقصان سے محفوظ رکھا جا سکے

کشمیر میں ماحول

موجود ہے۔" سابق پولیس سربراہ نے تسلیم کیا کہ بیرون ملک رہنے والے تارکین وطن کے دلوں میں طویل عرصے سے سیکورٹی کے حوالے سے گہری بے چینی رہی ہے، اور وہ اکثر یہ جاننے کے خواہشمند رہتے ہیں کہ آیا خطے کا بنیادی استحکام واقعی ایک نئے موڑ پر پہنچ گیا ہے یا نہیں۔ وزارت خارجہ میں اپنی سابقہ تعیناتی کے دوران تارکین وطن کے ساتھ اپنی وسیع بات چیت کو یاد کرتے ہوئے سوائن نے کہا کہ کئی ممتاز کمیونٹی رہنماؤں نے رسمی اور غیر رسمی ذرائع سے وادی میں زمینی حقائق جاننے کے لیے رابطہ کیا تھا۔ "ان کے ذہن میں بہت سے شکوک تھے کہ آیا کشمیر واقعی بدل گیا ہے، آیا یہ محفوظ ہو گیا ہے، اور آیا وہ بحفاظت واپس آسکتے ہیں۔" انہوں نے خصوصی بات چیت کے دوران یاد کیا۔ سوین نے بتایا "میں نے انہیں واضح طور پر کہا کہ ماحول بدل چکا ہے اور ایک نیا ماحول ابھرا ہے جو امید سے تعبیر ہوتا ہے۔" سوائن نے کہا۔ "ہم نے انہیں فعال طور پر اپنے گھروں میں واپس آنے، دورہ کرنے اور کمیونٹی کے پروگراموں میں مکمل شرکت کرنے کی ترغیب دی ہے۔" انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ کشمیری پنڈت برادری کا خطے کے سماجی، ثقافتی اور معاشی مستقبل میں ناقابل تردید حصہ ہے، اور رواداری کی روایتی روح کی بحالی کے لیے ان کی فعال شمولیت اب بھی اہم ہے۔ ٹوٹے ہوئے سماجی رشتوں کی تعمیر نو کے لیے جاری نچلی سطح کی کوششوں پر گہری امید کا اظہار کرتے ہوئے سوائن نے مزید کہا، "ہمیں امید ہے کہ یہ اقدامات کامیاب ہوں گے، اور تمام برادریوں کے لوگ ہاتھ میں ہاتھ ڈال کر جموں وکشمیر کے لیے ایک نئے باب کی تحریر کریں گے۔

میر واعظ نے عامر

اس موقع پر میر واعظ نے جسمانی معذوری کے باوجود عامر وانی کی غیر معمولی ثابت قدمی، بلند حوصلے اور عزم واستقلال کو سراہتے ہوئے انصاف اور مساوی مواقع کے حصول کے لیے ان کی جاری جدوجہد کی بھرپور حمایت کا اظہار کیا۔ جونیئر انجینئر کی تقرری سے متعلق ان کے مقدمے کی حالیہ سماعتوں کا حوالہ دیتے ہوئے میر واعظ نے معذور افراد کے حقوق، وقار اور مساوی مواقع کے تحفظ کے لیے ان کے اصولی موقف کو قابل تحسین قرار دیا اور امید ظاہر کی کہ انصاف کی بالادستی قائم ہوگی۔ میر واعظ نے کہا کہ کسی بھی فرد کو محض معذوری کی بنیاد پر مواقع سے محروم نہیں کیا جانا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ عامر وانی کی جدوجہد دراصل انصاف، مساوات، شمولیت اور انسانی وقار کے ان بنیادی اصولوں کے تحفظ کی جدوجہد ہے جن پر ایک منصفانہ اور مہذب معاشرے کی بنیاد قائم ہوتی ہے۔ انہوں نے عامر وانی کو یقین دلایا کہ وہ ان کی جائز اور اصولی جدوجہد کے ساتھ مکمل یکجہتی رکھتے ہیں اور دعا گو ہیں کہ انہیں اپنے مقصد میں کامیابی اور انصاف نصیب ہو۔

مشرق وسطیٰ کی

کیونکہ تعمیراتی لاگت اور سرکاری تخمینوں کے درمیان واضح فرق پیدا ہو چکا ہے۔ سڑک تعمیراتی صنعت سے وابستہ نمائندوں کا کہنا ہے کہ صرف بٹومین ہی نہیں بلکہ پتھر، بولڈر اور دیگر تعمیراتی مواد کی دستیابی بھی ایک بڑا مسئلہ بن چکی ہے، جس سے منصوبوں کی رفتار مزید متاثر ہونے کا خدشہ ہے۔ ماہرین اقتصادیات کے مطابق بھارت اپنی بٹومین ضروریات کا ایک بڑا حصہ بیرون ملک، بالخصوص خلیجی ممالک سے حاصل کرتا ہے۔ اس لیے خطے میں جاری کشیدگی، خام تیل کی قیمتوں میں اتار چڑھاؤ اور سپلائی چین میں ممکنہ رکاوٹیں سڑک تعمیراتی منصوبوں کے لیے اضافی چیلنجز پیدا کر رہی ہیں۔ انجینئروں اور متعلقہ حکام کا کہنا ہے کہ اگر خام مال کی قیمتوں میں استحکام نہ آیا تو نہ صرف نئے منصوبوں کے آغاز میں تاخیر ہو سکتی ہے بلکہ جاری منصوبوں کی تکمیل بھی مقررہ مدت میں ممکن نہیں رہے گی۔ اس صورتحال سے دیہی علاقوں سمیت مختلف اضلاع میں سڑک رابطوں کو بہتر بنانے کی کوششیں متاثر ہو سکتی ہیں۔ دریں اثنا، تعمیراتی اداروں نے حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ موجودہ مارکیٹ نرخوں کو مدنظر رکھتے ہوئے تخمینہ جاتی قیمتوں اور ٹینڈر شرائط پر نظر ثانی کی جائے تاکہ ترقیاتی منصوبوں کا تسلسل برقرار رہے۔ سرکاری حلقوں کا کہنا ہے کہ اس مسئلے کے حل اور متعلقہ فریقوں کے تحفظات دور کرنے کے لیے جلد مشاورتی اجلاس منعقد کیے جا سکتے ہیں۔ ماہرین کے مطابق اگر عالمی سطح پر کشیدگی میں کمی نہ آئی تو آنے والے مہینوں میں سڑک تعمیراتی شعبے کو مزید مالی دباؤ کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے، جس کے اثرات براہ راست ترقیاتی منصوبوں اور عوامی بنیادی ڈھانچے پر مرتب ہوں گے۔

آلو چی باغ

کیا کہ ماضی میں ایسے منصوبوں کو "ریڈ کیٹیگری" میں رکھا جاتا تھا، جس کے تحت رہائشی علاقوں سے ایک مخصوص فاصلے کا ہونا ضروری سمجھا جاتا تھا۔ تاہم پولیوشن کنٹرول کمیٹی نے عدالت کو آگاہ کیا کہ سینٹرل پولیوشن کنٹرول بورڈ کی نئی ہدایات کے مطابق سیوریج ٹریٹمنٹ پلانٹس کو اب "بلیو کیٹیگری" میں شامل کیا گیا ہے کیونکہ ان کا مقصد آلودگی پیدا کرنا نہیں بلکہ آلودگی کا خاتمہ اور ماحولیات کا تحفظ ہے۔ عدالت نے اپنے فیصلے میں اس مؤقف کو قبول کرتے ہوئے کہا کہ نئی درجہ بندی کے بعد وہ فاصلاتی شرائط، جن کا حوالہ عرضی گزاروں نے دیا تھا، اس منصوبے پر لاگو نہیں ہوتیں۔ عدالت نے یہ بھی قرار دیا کہ سیوریج ٹریٹمنٹ پلانٹ ایک ماحولیاتی تحفظ سے متعلق سہولت ہے جو آلودگی کو کم کرنے اور صحت عامہ کو بہتر بنانے میں معاون ثابت ہوتی ہے۔ فیصلے میں مزید کہا گیا کہ پولیوشن کنٹرول کمیٹی کی جانب سے جاری کردہ تازہ منظوری کو کسی بھی فورم پر چیلنج نہیں کیا گیا، اس لیے یہ قانونی طور پر مؤثر اور قابل عمل ہے۔ اسی بنیاد پر عدالت نے اپنے سابقہ عبوری حکم کی وضاحت کرتے ہوئے منصوبے پر تعمیراتی کام جاری رکھنے کی اجازت دے دی۔ سرکاری حکام کا کہنا ہے کہ آلوچی باغ سیوریج ٹریٹمنٹ پلانٹ مکمل ہونے کے بعد علاقے میں گندے پانی کے مؤثر انتظام، آبی آلودگی میں کمی اور شہری بنیادی ڈھانچے کی بہتری میں اہم کردار ادا کرے گا۔ دوسری جانب بعض مقامی رہائشی اب بھی منصوبے کے مقام کے حوالے سے تحفظات رکھتے ہیں، تاہم عدالتی فیصلے کے بعد منصوبے کی تعمیر کے لیے قانونی راستہ صاف ہو گیا ہے۔ عدالت کے اس فیصلے کو سرینگر شہر میں سیوریج کے جدید نظام کی توسیع اور ماحولیاتی تحفظ کی جانب ایک اہم پیش رفت قرار دیا جا رہا ہے۔

بارشوں کے باوجود

یادگار بنا دیا ہے۔ گھنٹہ گھر کے اطراف موجود دکانداروں اور کاروباری افراد نے بھی سیاحوں کی آمد پر اطمینان کا اظہار کیا۔ ان کا کہنا تھا کہ موسم کی خرابی کے باوجود سیاحوں کی دلچسپی میں کوئی کمی نہیں آئی اور دن بھر بازاروں میں چہل پہل برقرار رہی۔ سیاحوں نے مقامی دستکاری، روایتی ملبوسات اور کشمیری کھانوں میں بھی گہری دلچسپی دکھائی۔ دریں اثنا، بارش کے دوران گھنٹہ گھر کے اطراف کا منظر انتہائی دلکش نظر آیا۔ سڑکوں پر پڑتی بارش کی بوندیں، پس منظر میں روشن گھنٹہ گھر اور سیاحوں کی موجودگی نے علاقے کو ایک منفرد منظر پیش کیا۔ کئی سیاح سوشل میڈیا کے لیے ویڈیوز اور تصاویر بناتے رہے جبکہ نوجوانوں اور خاندانوں کی بڑی تعداد نے اس یادگار مقام پر وقت گزارا۔ سیاحوں کا کہنا تھا کہ کشمیر نہ صرف اپنی قدرتی خوبصورتی بلکہ یہاں کے لوگوں کے خلوص، محبت اور بہترین مہمان نوازی کی وجہ سے بھی دنیا بھر کے سیاحوں کے دلوں میں ایک منفرد مقام رکھتا ہے۔

نیشنل بانڈ

سے فرد اور معاشرے کو درپیش خطرات کو اجاگر کیا اور نوجوان نسل کو اس لعنت سے دور رہنے کا پیغام دیا۔ ڈرامے میں معاشرتی برائیوں کے خلاف شعور بیدار کرنے اور مثبت اقدار کو فروغ دینے کی بھرپور کوشش کی گئی۔ پروگرام کے اختتام پر حاضرین نے فنکاروں کی شاندار کارکردگی کو سراہتے ہوئے نیشنل بھانڈ تھیٹر واتھورہ کی ثقافتی اور سماجی خدمات کی تعریف کی۔

نشہ مکت جموں وکشمیر

یہ بھی یقینی بنایا جاتا ہے کہ منشیات کے کاروبار میں ملوث افراد ان ذرائع اور سہولیات سے مزید فائدہ نہ اٹھا سکیں جو غیر قانونی سرگرمیوں میں استعمال کی گئی ہوں۔ پولیس حکام نے کہا کہ ضبط شدہ املاک کے تصرف کا پورا عمل عدالتوں کے احکامات اور قانونی ضابطوں کے عین مطابق انجام دیا جاتا ہے تاکہ شفافیت اور جوابدہی کو یقینی بنایا جا سکے۔ ان کے مطابق منشیات کے خلاف کارروائی صرف اسمگلروں اور فروشوں تک محدود نہیں بلکہ اس پورے نیٹ ورک اور بنیادی ڈھانچے کو نشانہ بنایا جا رہا ہے جو منشیات کی ترسیل اور پھیلاؤ میں استعمال ہوتا ہے۔ بیان میں مزید کہا گیا کہ جموں وکشمیر پولیس منشیات کے کاروبار کے ہر پہلو کے خلاف سخت کارروائی جاری رکھنے کے لیے پرعزم ہے اور قانون کے مطابق ایسے عناصر کے خلاف بلا امتیاز اقدامات کیے جائیں گے جو نوجوان نسل کو نشے کی لعنت میں دھکیلنے کے ذمہ دار ہیں۔ پولیس کے مطابق یہ کارروائی "نشہ مکت جموں وکشمیر ابھیان" کے تحت جاری وسیع مہم کا حصہ ہے، جس کا مقصد معاشرے کو منشیات سے پاک، محفوظ اور صحت مند بنانا ہے اور نوجوانوں کو ایک روشن اور مثبت مستقبل فراہم کرنا ہے۔

نگہت شفیع

پائیدار جذبے کی عکاس ہے۔ یہ نمائش بیت المیر اس کے اس عزم کو بھی اجاگر کرتی ہے جس کے تحت کشمیر کے بھرپور ثقافتی اور فنی ورثے کے تحفظ، فروغ اور احیاء کے لیے مسلسل کام کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا" فن ہمیں اپنی جڑوں سے جوڑتا ہے اور ساتھ ہی نئی امکانات کا تصور کرنے کی تحریک بھی دیتا ہے۔" نگہت شفیع پنڈت نے نمائش کے سماجی اور عوامی پہلو کو اجاگر کرتے ہوئے کہا کہ "بیت المیر اٹ قائم کرنے کا یہی مقصد ہے کہ ہمارا ورثہ اسی وقت بہتر طور پر محفوظ رہ سکتا ہے جب لوگ اسے خود محسوس کریں اور ایک دوسرے کے ساتھ بانٹیں۔" انہوں نے فنون لطیفہ کے شائقین، ثقافتی سرگرمیوں سے دلچسپی رکھنے والے افراد اور طلبہ کو اس منفرد نمائش کا دورہ کرنے اور کشمیر کی شاندار فنی روایت کا مشاہدہ کرنے کی دعوت دی۔ انہوں نے ذرائع ابلاغ کے نمائندوں اور آرٹ ناقدین سے بھی اپیل کی کہ وہ نمائش کا دورہ کریں اور رنگوں، بناوٹوں اور روایات سے تراشی گئی ان تخلیقی کہانیوں کا مشاہدہ کریں۔ بیت المیر اس کی اہمیت پر روشنی ڈالتے ہوئے نگہت شفیع پنڈت نے کہا کہ بیت المیر اس دریائے جہلم کے کنارے عالی کدل، پرانے سرینگر کے قلب میں واقع ایک ثقافتی مرکز اور ورثہ میوزیم ہے۔ HELP فاؤنڈیشن کا یہ منفرد اقدام کشمیری تہذیب، فنون اور روایتی دستکاریوں کے تحفظ کے لیے وقف ہے اور کمیونٹی شمولیت اور ثقافتی احیاء کے لیے ایک فعال پلیٹ فارم فراہم کرتا ہے۔

اننت ناگ اونتی پورہ

علاقے میں ایک موٹر سائیکل زیر نمبر JK22B-8187 کو روکنے کی کوشش کی گئی۔ موٹر سائیکل پر سوار افراد نے پولیس سے بچنے کی کوشش کی، تاہم پولیس اہلکاروں نے انہیں فوری طور پر قابو میں لے لیا۔ تلاشی کے دوران ان کے قبضے سے 199 گرام کیناباس پاؤڈر برآمد کیا گیا۔ گرفتار شدگان کی شناخت عادل احمد ڈار ولد علی محمد ڈار اور مظفر احمد ڈار ولد محمد مقبول ڈار، دونوں ساکنان ستورہ، کے طور پر کی گئی ہے۔ پولیس نے دونوں ملزمان کو حراست میں لے کر جرم میں استعمال ہونے والی موٹر سائیکل بھی ضبط کر لی ہے۔ ادھر ضلع پلوامہ میں پولیس پوسٹ نیوا کی ایک ٹیم نے اروان کے مقام پر قائم چیک پوائنٹ پر ایک سوموگاڑی زیر نمبر JK13A-3176 کو روک کر تلاشی لی۔ اس دوران گاڑی کے ڈرائیور پرویز احمد حجام ولد عبدالرشید حجام ساکن نیوا کے قبضے سے تقریباً 7 گرام ہیروئن نما مادہ برآمد کیا گیا۔ ملزم کو موقع پر ہی گرفتار کر لیا گیا جبکہ گاڑی بھی ضبط کر لی گئی۔ پولیس نے بتایا کہ تمام واقعات کے سلسلے میں متعلقہ تھانوں میں این ڈی پی ایس ایکٹ اور دیگر متعلقہ دفعات کے تحت مقدمات درج کر کے تحقیقات شروع کر دی گئی ہیں۔ تفتیش کے دوران منشیات کے ذرائع اور ان کی ممکنہ ترسیل کے نیٹ ورک کا بھی پتہ لگایا جائے گا۔ جموں وکشمیر پولیس نے واضح کیا ہے کہ منشیات کے کاروبار کے خلاف اس کی زیرو ٹالرنس پالیسی بدستور جاری رہے گی۔ پولیس نے عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ منشیات فروشی اور دیگر غیر قانونی سرگرمیوں سے متعلق معلومات فراہم کر کے معاشرے کو منشیات سے پاک بنانے کی کوششوں میں تعاون کریں۔

بارشوں کے بعد

کی بحالی کیلئے کام ہنگامی بنیادوں پر شروع کیا گیا اور کچھ گھنٹوں کی تاخیر کے بعد شاہراہ پر ٹریفک دوبارہ بحال کر دی گئی۔

ہندوستانی ویمن ٹیم ورلڈ کپ کے افتتاحی میچ میں برتری برقرار رکھنے، پاکستان اپ سیٹ کی نیت سے میدان میں اترے گا

برمنگھم، 13 جون (یو این آئی) ہرمن پریت کور کی قیادت میں ہندوستانی خواتین کرکٹ ٹیم آئی سی سی ویمنز ٹی 20-ورلڈ کپ 2026 کے اپنے پہلے میچ میں روایتی حریف پاکستان کے خلاف کامیابی کے ساتھ مہم کا آغاز کرنا چاہے گی، جبکہ اجبسٹن اسٹیڈیم میں ہونے والے اس مقابلے میں پاکستانی ٹیم اپ سیٹ کرنے کے ارادے سے میدان میں اترے گی۔ یہ مقابلہ نہ صرف گروپ مرحلے کی پوائنٹس ٹیبل کے لحاظ سے اہم ہے بلکہ کئی دیگر وجوہات کی بنا پر بھی خاص اہمیت رکھتا ہے۔ کاغذی طور پر ہندوستان کا پلڑا بھاری نظر آتا ہے کیونکہ دونوں ٹیموں کے درمیان کھیلے گئے 16 ٹی 20-مقابلوں میں سے 13 میں ہندوستان کامیاب رہا ہے۔ تاہم یہ اعداد و شمار اس میچ سے جڑے ذہنی دباؤ کی مکمل عکاسی نہیں کرتے۔ ہندوستان کے لیے چیلنج صرف جیتنا ہی نہیں بلکہ اپنے دیرینہ غلبے کو برقرار رکھنا بھی ہے، کیونکہ ایسے مقابلوں میں پہلی گیند پھینکے جانے سے پہلے ہی دباؤ پیدا ہو جاتا ہے۔ ہرمن پریت کور ایک ایسی بھارتی ٹیم کی قیادت کر رہی ہیں جو توازن اور گہرائی کے باعث اپنی الگ شناخت رکھتی ہے۔ اسمرتی مندھانا اور شیفالی ورما پر مشتمل ٹاپ آرڈر جارحانہ آغاز کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے، جبکہ جیمیما روڈریگز اور رچا گھوش مڈل اور ڈیتھ اوورز میں استحکام اور بہترین فنشنگ فراہم کرتی ہیں۔ تاہم بھارت کی اصل طاقت اس کے اسپن اٹیک میں بھی جا رہی ہے، جہاں دیپتی شرما، رادھا یادو اور شری چرنی کی تین رکنی اسپن جوڑی میچ کی رفتار کو قابو کرنے اور مڈل اوورز میں رنز کی رفتار محدود کرنے کی صلاحیت رکھتی ہے۔ دوسری جانب پاکستان ماضی کے ریکارڈ کے بوجھ کے ساتھ میدان میں اترے گا، لیکن اس پر توقعات کا زیادہ دباؤ نہیں ہوگا۔ ٹورنامنٹ سے قبل اس کی تیاری اتار چڑھاؤ کا شکار رہی، تاہم کپتان فاطمہ ثنا ٹیم کی اہم ترین کھلاڑی ہیں جو مؤثر بیٹنگ کے ساتھ ایک آل راؤنڈر کی حیثیت سے بھی اہم کردار ادا کرتی ہیں۔ منیبہ علی سے ٹاپ آرڈر کو سنبھالنے کی امید کی جا رہی ہے، جبکہ دیگر بلے بازوں پر ہندوستان کے منظم باؤلنگ اٹیک کا مقابلہ کرنے کی ذمہ داری ہوگی۔ پاکستان کے لیے سب سے بڑا چیلنج اسپن باؤلنگ کے خلاف شراکت داری قائم رکھنا اور اچھی شروعات کو بڑے اسکور میں تبدیل کرنا ہوگا۔ سعدیہ اقبال اور نشرہ سندھو پاکستانی باؤلنگ اٹیک کی قیادت کرتی ہیں، جو رفتار کے بجائے لائن و لینتھ اور کنٹرول پر انحصار کرتا ہے۔ ہندوستان کی مضبوط بیٹنگ لائن کو روکنے کے لیے ان دونوں کا کردار انتہائی اہم ہوگا۔ پچ کے حوالے سے توقع ہے کہ اجبسٹن کی وکٹ ایک متوازن مقابلہ فراہم کرے گی۔ اس میدان پر حالیہ خواتین ٹی 20-بین الاقوامی میچوں میں پہلی اننگز کا اوسط اسکور 150 سے 165 رنز کے درمیان رہا ہے۔ اگرچہ حالات نسبتاً مستحکم رہنے کی توقع ہے، تاہم حالیہ مقابلوں میں دوسری اننگز میں بیٹنگ کرنے والی ٹیموں کو کچھ کامیابی ملی ہے، جس سے ٹاس کا فیصلہ بھی حکمت عملی کے لحاظ سے اہم بن گیا ہے۔

ہوائی اڈے سے گھر لوٹ رہے کرکٹر نعیم حسن کے ساتھ پولیس کی مارپیٹ

ڈھاکہ، 13 جون (ایجنسیز) ہوائی اڈے سے گھر لوٹ رہے بنگلہ دیشی ٹیم کے کرکٹر نعیم حسن کے ساتھ مقامی پولیس کی جانب سے مارپیٹ کا معاملہ سامنے آیا ہے۔ میڈیا رپورٹ کے مطابق، جمعہ کی رات چٹاگرام میں کرکٹر نعیم حسن کے ساتھ پولیس نے اس وقت مارپیٹ کی جب وہ ڈھاکہ ہوائی اڈے سے گھر لوٹ رہے تھے۔ پولیس والوں نے شہر کے لال خان بازار کے علاقے کے قریب اس آٹو رکشہ کو روکا جس میں وہ سوار تھے۔ نعیم نے بتایا کہ افسران نے جارحانہ رویہ اختیار کرتے ہوئے ان کا گلا پکڑا اور انہیں دوسرے آٹو رکشہ میں دھکیل کر پولیس اسٹیشن لے جانے لگے۔ وہاں موجود لوگوں نے پولیس کو بتایا کہ وہ ایک قومی کرکٹر ہیں، لیکن پولیس نے ان کی بات پر توجہ نہیں دی۔

ورلڈ کپ کے لیے کوئی یقینی دعویدار نہیں: اینسیلوٹی

نیو جرسی (امریکہ)، 13 جون (یو این آئی): برازیل کے مینیجر کارلو اینسیلوٹی نے جمعہ کے روز کہا ہے کہ فیفا ورلڈ کپ جیتنے کے لیے کوئی ایک ٹیم پکی دعویدار نہیں ہے، تاہم انہوں نے خطاب کی مضبوط دعویداروں میں برازیل کا نام بھی شامل کیا۔ نیو جرسی میں گروپ سی میں مراکش کے خلاف برازیل کے پہلے میچ سے ٹھیک پہلے گفتگو کرتے ہوئے، اینسیلوٹی نے اسپین کو ٹرافی جیتنے کی صلاحیت رکھنے والی ٹیم قرار دیا، لیکن موجودہ یورپی چیمپئن کو سب سے آگے ماننے سے انکار کر دیا۔ اطالوی مینیجر نے صحافیوں سے بات کرتے ہوئے کہا، "اسپین پسندیدہ ٹیموں میں سے ایک ضرور ہے، لیکن اس وقت ورلڈ کپ کے لیے کوئی ایک واضح پسندیدہ ٹیم نہیں ہے۔ یہ ایک بہت ہی متوازن ورلڈ کپ ہوگا، جس میں کئی ٹیمیں آخر تک مقابلہ کرنے کی صلاحیت رکھتی ہیں۔" برازیل تازہ ترین فیفا ورلڈ رینکنگ میں چھٹے نمبر پر ہے، جو مراکش سے صرف ایک درجہ اوپر ہے۔ مراکش نے جنوری میں اپنا دوسرا افریقہ کپ آف نیشنز کا خطاب جیتا تھا۔ اینسیلوٹی نے محمد اوہابی کی ٹیم کی تعریف کرتے ہوئے اسے "ایک بہت ہی منظم اور بہترین کوالٹی والی" ٹیم قرار دیا۔ ریال میڈرڈ کے سابق باس نے کہا، "مراکش افریقہ کی بہترین ٹیموں میں سے ایک ہے۔ یہ بہت اچھی طرح سے تیار اور مضبوط ٹیم ہے۔" مئی 2025 میں ذمہ داری سنبھالنے کے بعد سے اینسیلوٹی کی قیادت میں برازیل نے سات میچوں میں جیت حاصل کی ہے، دو میچ ڈرا کھیلے ہیں اور تین میں اسے شکست کا سامنا کرنا پڑا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ان کی ٹیم "دنیا کی کسی بھی ٹیم" کا مقابلہ کرنے کے لیے تیار ہے کیونکہ وہ اپنا چھٹا ورلڈ کپ خطاب اور سال 2002 کے بعد پہلی ٹرافی جیتنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا، "ہمارے پاس انفرادی کوالٹی اور تجربہ موجود ہے میں پورا بھروسہ ہے کہ ہم سب کا مقابلہ کر سکتے ہیں۔" جب ان سے پوچھا گیا کہ ورلڈ کپ میچ میں پہلی بار برازیل کی کمان سنبھالنے پر انہیں کیسا محسوس ہو رہا ہے، تو 67 سالہ مینیجر نے جواب دیا: "یہ دنیا کی سب سے کامیاب قومی ٹیم ہے۔"

اکانے یاماگوچی سے ہاری پی وی سندھو، ہندوستان کا آسٹریلین اوپن میں سفر ختم

سڈنی، 13 جون (یو این آئی) ہندوستانی بیڈمنٹن اسٹار پی وی سندھو کو ہفتہ کے روز آسٹریلین بیڈمنٹن اوپن 2026 کے سیمی فائنل میں ورلڈ چیمپئن اکانے یاماگوچی کے خلاف شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ اس ہار کے ساتھ ہی ٹورنامنٹ میں ہندوستان کا سفر بھی ختم ہو گیا۔ آج یہاں کھیلے گئے مقابلے میں خواتین کے سنگلز بیڈمنٹن رینکنگ میں 10ویں نمبر پر موجود پی وی سندھو، ورلڈ نمبر 3 یاماگوچی سے 43 منٹ میں 22-20، 21-12 سے ہار کر بی ڈبلیو ایف سپر 500 ٹورنامنٹ سے باہر ہو گئیں۔ 2026 بی ڈبلیو ایف ورلڈ ٹور پر ہندوستانی بیڈمنٹن کھلاڑی کا یہ دوسرا سیمی فائنل تھا۔ وہ اس سے قبل جنوری میں ملیشیا اوپن سپر 1000 کے ٹاپ فور (سیمی فائنل) میں بھی پہنچی تھیں، لیکن اس وقت انہیں چین کی وانگ ژیی سے شکست کا سامنا کرنا پڑا تھا۔ سندھو نے اپنا آخری بی ڈبلیو ایف ورلڈ ٹور ٹائٹل سال 2024 میں لکھنؤ میں منعقدہ سید مودی انٹرنیشنل میں جیتا تھا۔ پہلے گیم میں سندھو نے اچھی شروعات کی اور مڈ گیم بریک تک دو پوائنٹس کی معمولی برتری برقرار رکھی۔ کھیل دوبارہ شروع ہونے کے بعد دونوں کھلاڑیوں کے درمیان زبردست مقابلہ دیکھنے کو ملا۔ پہلے یاماگوچی نے لگاتار چھ پوائنٹس حاصل کر کے 15-11 کی برتری بنا لی، تاہم ہندوستانی کھلاڑیوں نے اپنی جاپانی حریف کا ڈٹ کر مقابلہ کیا اور دوبارہ دو پوائنٹس کی برتری حاصل کر لی۔ آخر کار یہ گیم انتہائی سنسنی خیز موڑ پر پہنچ گیا، جہاں سندھو نے 20-19 کے اسکور پر ایک گیم پوائنٹ بچایا، لیکن بالآخر وہ پہلا گیم ہار دوسرے گیم کی شروعات اگرچہ برابری پر ہوئی، لیکن بعد میں یاماگوچی نے لگاتار سات پوائنٹس جیت کر 13-6 کی مضبوط برتری حاصل کر لی اور اسے برقرار رکھتے ہوئے ہندوستانی حریف کے خلاف 29 مقابلوں میں اپنی 14ویں جیت درج کر لی۔ سندھو کی اس شکست کے ساتھ ہی آسٹریلین بیڈمنٹن اوپن میں ہندوستان کا چیلنج مکمل طور پر ختم ہو گیا ہے۔

فیفا ورلڈ کپ: امریکہ نے پیراگوئے کو 1-4 سے ہرایا

لاس اینجلس، 13 جون (یو این آئی) فولارن بالوگن کے دو گول کی بدولت امریکہ کی فٹ بال ٹیم نے فیفا ورلڈ کپ 2026 کے گروپ ڈی مقابلے میں پیراگوئے کو 1-4 سے شکست دے دی۔ آج یہاں سوفی اسٹیڈیم میں کھیلے گئے میچ میں امریکہ نے پیراگوئے پر تاریخی جیت درج کی۔ امریکہ نے ورلڈ کپ میچ میں پہلی بار چار گول کیے۔ امریکہ کے لیے بوباڈیلا نے ایک، بالوگن نے دو اور رینا نے چوتھا گول داغا۔ وہیں پیراگوئے کے لیے واحد گول موریسیو نے کیا۔ مقابلے کی شروعات سے پہلے کیٹی پیری کے گانے نے ماحول بنا کر شائقین اور ٹیموں میں جوش بھر دیا۔ پیراگوئے ٹیم نے تیز شروعات کا فائدہ اٹھایا: انتونیو سنابریا کے ایک چالاک شاٹ پر میٹ فریز کو جلد ہی بچاؤ کرنا پڑا۔ اس کے بعد تو بس امریکہ کا ہی دبدبہ رہا۔ موریسیو پوچیٹینو کی ٹیم نے برتری بنائی جب ویسٹن میکینی نے لیفٹ ونگ پر کرسچن پولیسک کو پاس دیا۔ اے سی میلان کے اس فارورڈ نے دو ڈیفینڈرز کو پریشان کیا اور پھر میکینی نے ڈیمین بوباڈیلا کی طرف گیند بڑھائی، جنہوں نے غلطی سے گیند کو اپنے ہی نیٹ میں ڈال دیا۔ پیراگوئے اس سے ابھر نہیں پایا۔ امریکہ کی طرف سے حملے جاری رہے۔ سرجینو ڈیسٹ گول کرنے کے قریب پہنچے، اور پھر فولارن بالوگن نے بال کو نیٹ میں ڈالا، لیکن آف سائیڈ ہونے کے سبب اسے کالعدم قرار دیا گیا۔ کچھ ہی دیر بعد بالوگن نے گول کیا۔ انہوں نے کرسچن پولیسک کے پاس کو گول میں بدلا۔ بریک کے بعد، پیراگوئے نے بوباڈیلا کی جگہ اٹیکنگ مڈفیلڈر موریسیو کو میدان پر اتارا اور میچ میں واپسی کی کوشش کی۔

ولیمسن کی ریٹائرمنٹ کے بعد ول ینگ نیوزی لینڈ ٹیم میں شامل

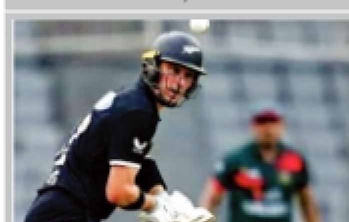

آکلینڈ، 13 جون (ایجنسیز) نیوزی لینڈ کے سابق کپتان کین ولیمسن کی بین الاقوامی کرکٹ سے ریٹائرمنٹ کے بعد ول ینگ کو انگلینڈ کے خلاف باقی دو ٹیسٹ میچوں کے لیے نیوزی لینڈ اسکواڈ میں شامل کر لیا گیا ہے۔ 33 سالہ ول ینگ 14 جون کو برطانیہ پہنچیں گے اور پیر سے ٹیم کے ساتھ ٹریننگ کا آغاز کریں گے۔ انگلینڈ اور نیوزی لینڈ کے درمیان دوسرا ٹیسٹ میچ 17 جون سے اوول میں کھیلا جائے گا۔ ول ینگ نے اپنا آخری ٹیسٹ میچ دسمبر 2025 میں کھیلا تھا، تاہم انگلینڈ کے موجودہ دورے کے لیے ابتدائی اسکواڈ میں انہیں شامل نہیں کیا گیا تھا۔ دسمبر 2020 میں ٹیسٹ ڈیبیو کرنے والے ینگ اب تک 23 ٹیسٹ میچ کھیل چکے ہیں۔ اگرچہ انہیں مسلسل مواقع کم ملے، لیکن ٹاپ آرڈر میں بیٹنگ کرتے ہوئے انہوں نے متاثر کن کارکردگی دکھائی ہے۔ ان کی نمایاں کامیابیوں میں 2024 میں ہندوستان کے خلاف نیوزی لینڈ کی تاریخی 0-3 سیریز فتح شامل ہے۔ اس سیریز میں کین ولیمسن کی عدم موجودگی میں نمبر تین پر بیٹنگ کرتے ہوئے ول ینگ نے چھ اننگز میں 244 رنز بنائے تھے اور پلیئر آف دی سیریز قرار پائے تھے۔ انہوں نے ہندوستانی اسپنرز کا مشکل وکٹوں پر بھی اعتماد کے ساتھ سامنا کیا تھا۔ دوسری جانب کین ولیمسن نے کہا ہے کہ ریٹائرمنٹ کے باوجود وہ کچھ وقت تک ٹیم کے ساتھ رہیں گے تاکہ کھلاڑیوں کو اس تبدیلی کے مرحلے میں مدد مل سکے۔ ولیمسن نے اپنی ریٹائرمنٹ پریس کانفرنس میں کہا، "میں کچھ عرصے تک ٹیم کے ساتھ رہوں گا، لیکن ٹیم کو اپنی جگہ بھی دوں گا۔ یہ ایک حساس مرحلہ ہے اور کئی کھلاڑیوں کے لیے یہ خبر نئی ہے۔ آئندہ چند دنوں میں ہم اس صورتحال کو بہتر انداز میں سنبھالیں گے" انہوں نے مزید کہا، "میں کافی عرصے سے اس ٹیم کا حصہ رہا ہوں، لیکن اب دوسرے رہنماؤں کے آگے آنے اور ذمہ داریاں سنبھالنے کا وقت ہے۔ مجھے یقین ہے کہ میری رخصتی ٹیم میں نئے مواقع پیدا کرے گی اور مستقبل کی قیادت کو مضبوط بنائے گی۔

میرا مقصد صرف سیاست نہیں، ملک میں کھیلوں کا نظام بدلنا ہے: لینڈر پیس

نئی دہلی، 13 جون (یو این آئی) سابق ہندوستانی ٹینس اسٹار لینڈر پیس نے کہا ہے کہ ان کا مقصد صرف سیاست کرنا نہیں بلکہ ملک میں کھیلوں کے نظام کو زمینی سطح سے تبدیل کرنا ہے۔ حال ہی میں سیاست میں آنے والے اولمپک تمغہ یافتہ لینڈر پیس نے این ڈی ٹی وی اگنائٹ سمٹ سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ وہ اپنے مرحوم والد کے خواب کو پورا کرنے کے لیے سیاست میں آئے ہیں۔ ان کا ہدف کھیلوں کے شعبے میں بنیادی سطح پر اصلاحات لانا اور کھیلوں کے ذریعے ملک کے 50 کروڑ بچوں کو با اختیار بنانا ہے۔ 18 گرینڈ سلیم ٹائٹلز جیتنے والے لینڈر پیس نے کہا کہ اپنے طویل کیریئر اور سات اولمپکس میں شرکت کے بعد وہ آرام کی زندگی گزار سکتے تھے، لیکن ان کے والد کے دو خواب، یعنی "50 کروڑ بچوں کو کھیلوں سے جوڑنا" اور "کھیلوں کی تعلیم کو مضبوط بنانا" انہیں سیاست میں لے آئے۔ سیاست میں آنے اور بھارتیہ جنتا پارٹی میں شامل ہونے کے سوال پر لینڈر پیس نے کہا کہ وہ ہمیشہ ڈبلز کے کھلاڑی رہے ہیں اور ٹیم ورک پر یقین رکھتے ہیں۔ انہوں نے کہا، "ہندوستان کی سیاست میں مجھے مسٹر نریندر مودی اور امت شاہ سے بہتر ڈبلز جوڑی نظر نہیں آتی۔ دونوں کے درمیان غیر معمولی ہم آہنگی اور اعتماد موجود ہے۔ لینڈر پیس نے کہا کہ موجودہ کھیلوں کا نظام پرانا ہو چکا ہے اور اب کھیلوں میں سائنسی طریقہ کار اپنانے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے مثال دیتے ہوئے کہا کہ بائیں ہاتھ سے کھیلنے والے کھلاڑیوں کی بائیں کلائی دائیں کلائی کے مقابلے میں 0.3 ملی میٹر لمبی ہوتی ہے، جس سے انہیں بایو مکینیکل برتری حاصل ہوتی ہے۔ ان کے مطابق جان میک اینرو اور گوران ایوانیسووچ کی کامیابی میں بھی یہ ایک اہم عنصر تھا۔ انہوں نے زور دیا کہ کھیلوں کی ترقی کے لیے ریاستی اور مرکزی حکومتوں کے درمیان مؤثر تال میل ضروری ہے۔ انہوں نے بنگال ٹینس ایسوی ایشن کے صدر کی حیثیت سے اپنے منصوبوں کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ ان کا ہدف ریاستی کھیل تنظیموں کا آڈٹ، بین الاقوامی کوچنگ کی فراہمی اور کھیلو انڈیا کے ذریعے دیہی علاقوں سے ٹیلنٹ تلاش کرنا ہے۔ انہوں نے کلنگا انسٹی ٹیوٹ کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ وہاں ایک لاکھ بچے تربیت حاصل کر رہے ہیں اور یہ ادارہ اب تک 24 اولمپین اور 17 پیرا اولمپین پیدا کر چکا ہے۔ مغربی بنگال کے بارے میں بات کرتے ہوئے لینڈر پیس نے کہا کہ قانون و انتظام، خواتین اور بچوں کا تحفظ ان کی اولین ترجیحات ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بنگال کی معاشی ترقی کے لیے ٹاٹا گروپ اور مہندرا گروپ جیسی بڑی صنعتوں کو واپس لانا ہوگا تاکہ نوجوانوں کو روزگار اور کاروبار کے لیے ممبئی، دہلی یا بنگلورو کا رخ نہ کرنا پڑے۔ اپنے سابق ڈبلز پارٹنر مہیش بھوپتی کے حوالے سے لینڈر پیس نے جذباتی انداز میں کہا کہ وہ آج بھی دوست ہیں۔ انہوں نے کہا، "کاش اس وقت میرے پاس اتنی سمجھ ہوتی کہ بیرونی مداخلت کو روک سکتا، تو شاید ہماری جوڑی ٹینس کی تاریخ کی عظیم ترین جوڑی بن جاتی۔" سنگلز کیریئر کے بارے میں سوال پر لینڈر پیس نے کہا کہ انہوں نے ہندوستان کو گرینڈ سلیم چیمپئن بنانے کے لیے اپنے سنگلز کیریئر کی قربانی دی۔ انہوں نے کہا، "میرے لیے ترنگا ہمیشہ میری ذات سے بڑھ کر رہا ہے۔" کرکٹ کی تعریف کرتے ہوئے لینڈر پیس نے کہا کہ وہ ٹیسٹ کرکٹ کے بڑے مداح ہیں اور انڈین پریمیئر لیگ کے شاندار انتظامی ڈھانچے نے ہندوستان کو بے شمار باصلاحیت کھلاڑی دیے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ موجودہ حکومت کے دور میں ان کا سب سے بڑا خواب یہ ہے کہ ہندوستان اولمپک کھیلوں کی میزبانی حاصل کرے تاکہ وہ اپنی سرزمین پر ہندوستانی کھلاڑیوں کو تمغے جیتتے ہوئے دیکھ سکیں۔

اسکاٹ لینڈ نے آئرلینڈ کو شکست دے کر ویمنز ٹی 20-ورلڈ کپ میں پہلی فتح حاصل کر لی

مانچسٹر، 13 جون (ایجنسیز) اسکاٹ لینڈ نے ویمنز ٹی 20-ورلڈ کپ کے گروپ بی کے اپنے افتتاحی میچ میں آئرلینڈ کو 40 رنز سے شکست دے کر ٹورنامنٹ کی تاریخ میں اپنی پہلی کامیابی حاصل کر لی۔ اولڈ ٹریفورڈ میں کھیلے گئے میچ میں کیتھرین برائس اور سارا برائس کے درمیان 106 رنز کی شاندار شراکت نے اسکاٹ لینڈ کو مضبوط اسکور تک پہنچانے میں اہم کردار ادا کیا، جبکہ بعد میں کرسٹی گورڈن اور کیتھرین فریزر نے تین، تین وکٹیں لے کر آئرلینڈ کی بیٹنگ لائن کو تہس نہس کر دیا۔ ابر آلود اور سرد موسم میں پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے اسکاٹ لینڈ کی اوپننگ جوڑی کو ابتدا میں مشکلات کا سامنا کرنا پڑا اور پاور پلے کے دوران دونوں اوپنرز آؤٹ ہو گئے، جس سے اسکور 37/2 ہو گیا۔ اس کے بعد برائس بہنوں نے ذمہ دارانہ بیٹنگ کرتے ہوئے تیسری وکٹ کے لیے 106 رنز جوڑے۔ سارا برائس نے کارامرے کے ایک اوور میں 20 رنز بنا کر رن ریٹ تیز کر دیا۔ 16 اوورز کے اختتام پر اسکاٹ لینڈ کا اسکور 142/2 تھا۔ تاہم آخری اوورز میں آئرلینڈ نے واپسی کی۔ سارا برائس نصف سنچری سے صرف ایک رن پہلے آؤٹ ہو گئیں، جبکہ آوا کیننگ نے 19ویں اوور میں آلسا لسٹر اور کیتھرین برائس کی وکٹیں حاصل کیں۔ اسکاٹ لینڈ نے مقررہ 20 اوورز میں 161/5 رنز بنائے۔ ہدف کے تعاقب میں آئرلینڈ کا آغاز بھی مایوس کن رہا۔ کپتان کیتھرین برائس نے ابتدائی وکٹ حاصل کر کے حریف ٹیم پر دباؤ بڑھا دیا۔ اگرچہ گیبی لوکس نے چند جارحانہ شاٹس کھیلے، لیکن آئرلینڈ پاور پلے میں صرف 31/1 رنز بنا سکا۔ بعد ازاں کیتھرین فریزر نے گیبی لوکس اور ایمی ہنٹر کو آؤٹ کر کے آئرلینڈ کو مشکلات میں ڈال دیا۔ اس کے فوراً بعد 2018 کے بعد اپنا پہلا بین الاقوامی میچ کھیلنے والی کرسٹی گورڈن نے ایک ہی اوور میں تین وکٹیں لے کر میچ کا پانسہ مکمل طور پر اسکاٹ لینڈ کے حق میں پلٹ دیا۔ اورلا پرینڈرگاسٹ اور آرلین کیلی نے 38 رنز جوڑ کر مزاحمت کی کوشش کی، لیکن دونوں رن آؤٹ ہو گئیں۔ پوری آئرش ٹیم آخری اوور میں 121 رنز پر ڈھیر ہو۔ اسکاٹ لینڈ اپنا اگلا میچ 18 جون کو لیڈز میں ویسٹ انڈیز کے خلاف کھیلے گا، جبکہ آئرلینڈ 16 جون کو ساؤتھمپٹن میں میزبان انگلینڈ کا سامنا کرے گا۔

ڈینیئل وائٹ کی سنچری، انگلینڈ کی خاتون ٹیم نے سری لنکا کو 87 رنز سے دی شکست

برمنگھم، 13 جون (ایجنسیز) ڈینیئل وائٹ (ناٹ آؤٹ 105)، ایمی جونز (53)، کپتان نیٹلی سائور برنٹ (ناٹ آؤٹ 46) کی جارحانہ اننگز کے بعد فریا کیمپ (چار وکٹ) کی بہترین بالنگ کے مظاہرے کی بدولت انگلینڈ کی خاتون ٹیم نے جمعہ کی رات کھیلے گئے خواتین ٹی 20 ورلڈ کپ گروپ 2 کے پہلے مقابلے میں سری لنکا کو 87 رنز سے شکست دی۔ ڈینیئل وائٹ کو ان کی شاندار بیٹنگ کے لیے 'پلیئر آف دی میچ' کا ایوارڈ ملا۔ سری لنکا کی خاتون ٹیم نے ٹاس جیت کر پہلے بالنگ کرنے کا فیصلہ کیا۔ بیٹنگ کرنے اتری انگلینڈ کو ڈینیئل وائٹ اور ایمی جونز کی اوپننگ جوڑی نے پہلے وکٹ کے لیے 135 رنز جوڑ کر اچھی شروعات فراہم کی۔ 14ویں اوور میں ملکی مدرا نے ایمی جونز کو آؤٹ کر کے اس شراکت داری کو توڑا۔ ایمی جونز نے 38 گیندوں میں چار چوکے اور ایک چھکا لگاتے ہوئے 53 رنز بنائے۔ اس کے بعد بیٹنگ کرنے آئیں نیٹلی سائور برنٹ نے وائٹ کے ساتھ مل کر جارحانہ بیٹنگ کا مظاہرہ کرتے ہوئے مقررہ 20 اوورز میں ٹیم کا اسکور ایک وکٹ پر 219 رنز تک پہنچا دیا۔ اسی دوران وائٹ نے اپنی سنچری مکمل کی۔ ڈینی وائٹ-ہوج کا ناٹ آؤٹ 105 رنز کا اسکور اب خاتون ٹی 20 ورلڈ کپ میں چوتھا سب سے بڑا انفرادی اسکور ہے۔ 35 سالہ ڈینی اس ٹورنامنٹ میں سنچری لگانے والی انگلینڈ کی دوسری بلے باز بن گئی ہیں۔ ان سے پہلے ہیتھر نائٹ نے 2020 میں کینبرا میں تھائی لینڈ کے خلاف ناٹ آؤٹ 108 رنز بنائے تھے۔ وائٹ نے اپنی اننگز میں 62 گیندوں کا سامنا کیا اور 13 چوکے اور ایک چھکا لگایا۔ نیٹلی سائور برنٹ نے 22 گیندوں میں چھ چوکے اور ایک چھکا اڑاتے ہوئے ناٹ آؤٹ 46 رنز کی اننگز کھیلی۔ اس کے جواب میں بیٹنگ کرنے اتری سری لنکا کی خاتون ٹیم 20 اوورز میں 132 رنز پر سمٹ گئی۔ اور اسے 87 رنز سے شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ سری لنکا کے لیے نیلاکشی ڈی سلوا نے سب سے زیادہ 39 رنز بنائے۔ ان کے علاوہ ہرشیتا سمار اوکرما (29)، کویشا دلہاری (19) اور ہنسیما کرونارتنے (11) رنز بنا کر آؤٹ ہوئیں۔ بقیہ بلے باز دہائی کے ہندسے تک بھی نہیں پہنچ سکیں۔ انگلینڈ کے لیے فریا کیمپ نے چار وکٹ لیے۔ شارلٹ ڈین، سوفی ایکلسٹن کو دو دو وکٹ ملے۔

نیشنز کپ: نیوزی لینڈ کی فاتحانہ شروعات، جاپان پول اے میں سرفہرست

کیپ ٹاؤن، 13 جون (یو این آئی) دفاعی چیمپئن نیوزی لینڈ نے ایف آئی ایچ ہاکی نیشنز کپ میں اپنے اعزاز کے دفاع کا آغاز اسکاٹ لینڈ کے خلاف فتح سے کیا، جبکہ جاپان نے شاندار واپسی کرتے ہوئے ملائیشیا کو شکست دے کر پول اے میں پہلی پوزیشن حاصل کر لی۔ ابتدائی دو میچوں میں ایک جیت اور ایک ڈرا کے ساتھ جاپان پول اے کی درجہ بندی میں سرفہرست ہے، جبکہ نیوزی لینڈ اپنے پہلے میچ میں کامیابی کے بعد دوسرے نمبر پر موجود ہے۔ دو مرتبہ کے دفاعی چیمپئن نیوزی لینڈ نے اسکاٹ لینڈ کے خلاف سخت مقابلے کے بعد 0-1 سے کامیابی حاصل کی۔ میچ کے آغاز سے ہی دونوں ٹیموں نے جارحانہ کھیل پیش کیا، تاہم اسکاٹ لینڈ کے گول کیپر تھامس الیگزینڈر نے متعدد شاندار سیوز کر کے اپنی ٹیم کو طویل عرصے تک مقابلے میں برقرار رکھا۔ میچ کا واحد اور فیصلہ کن گول 56ویں منٹ میں آیا، جب ڈیلن تھامس نے عمدہ ریورس اسٹک ڈیفلیکشن کے ذریعے گیند کو جال میں پہنچا دیا۔ نیوزی لینڈ کے ڈیبیو کرنے والے ریان پار کو بہترین کارکردگی پر پلیئر آف دی میچ قرار دیا گیا۔ دوسرے میچ میں ملائیشیا کے کپتان مرہان جلیل نے اپنے کیریئر کا 350واں بین الاقوامی میچ کھیلا، لیکن ان کی ٹیم کو جاپان کے ہاتھوں 1-4 کی شکست کا سامنا کرنا پڑا۔

برازیل دعویدار لیکن مراکش سے محتاط رہنا ہوگا

نیویارک، 13 جون (ایجنسیز) گروپ سی کا ایک زبردست مقابلہ ہونے والا ہے، جس میں پانچ بار کی چیمپئن برازیل کا سامنا افریقی سپر پاور مراکش سے ہوگا۔ نیویارک-نیو جرسی اسٹیڈیم میں کھیلا جانے والا یہ مقابلہ فیفا ورلڈ کپ 2026 کے گروپ اسٹیج کے اہم ترین میچوں میں سے ایک ہے۔ یہ میچ اس لیے بھی زیادہ دلچسپ ہے کیونکہ یہ ہیڈ کوچ کارلو اینسیلوٹی کی قیادت میں برازیل کی نئی ٹرافی مہم کا آغاز ہے۔ ٹیم میں تجربہ کار اسٹارز اور جارحانہ کھیل دکھانے والے نوجوان کھلاڑیوں کا بہترین امتزاج ہے، جس کی وجہ سے توقعات بہت زیادہ ہیں۔ ان کے راستے میں مراکش کی ٹیم حائل ہے، جو حالیہ ورلڈ کپ مقابلوں میں ایک بہت بڑی کہانی بن کر ابھری ہے۔ قطر 2022 کے ورلڈ کپ میں تاریخی طور پر چوتھے نمبر پر رہنے کے بعد انہوں نے عالمی اسٹیج پر افریقی فٹبال کا پورا تصور ہی بدل کر رکھ دیا ہے۔ برازیل اس ٹورنامنٹ میں عالمی سطح پر اپنا دباؤ اور دبدبہ پھر سے قائم کرنے کے ارادے سے اتر رہا ہے۔ ان کی ممکنہ جارحانہ تکڑی میں رافینہا، میتھیاس کنہا اور وینیسیئس جونیئر شامل ہو سکتے ہیں۔ مڈفیلڈ کی کمان کیسیمیرو اور برونو گماریش کے ہاتھوں میں رہنے کی امید ہے، جو کھیل پر کنٹرول اور جسمانی طاقت کا توازن بنائیں گے، جبکہ لوکاس پاکویتا فارورڈ پوزیشنز پر اپنی تخلیقی صلاحیتوں کا اضافہ کریں گے۔ دفاعی لائن (ڈیفنس) میں مارکینیوس اور گیبریل میگالہیس کی قیادت میں ایلیسن بیکر گول کیپر کے طور پر ذمہ داری سنبھالیں گے۔ دوسری طرف، مراکش کے لیے حالیہ برسوں کا اعتماد ایک اہم ترین عنصر بنا ہوا ہے۔ کپتان اشرف حکیمی کی قیادت میں 'اٹلس لائنز' (مراکش کی ٹیم) سے یہ امید کی جا رہی ہے کہ وہ اپنے بہترین تال میل، کاؤنٹر اٹیک میں تیزی اور مڈفیلڈ میں تکنیکی مہارت پر بھروسہ کریں گے۔ حکیم زیاش، صوفیانے بوفل، اور عزالدین اوناہی جیسے اہم کھلاڑی برازیل کے دفاعی ڈھانچے کو توڑنے میں کلیدی کردار ادا کر سکتے ہیں، جبکہ یوسف النصیری اٹیک میں بنیادی کردار نبھائیں گے

معاہدے پر دستخط چند روز میں ڈیجیٹل طریقے سے ہوں گے، عباس عراقچی

ہماری تلوار ہمیشہ آبنائے ہرمز پر لٹکتی رہے گی

تہران، 13 جون (ایجنسیز) ایران کے وزیر خارجہ عباس عراقچی نے کہا ہے کہ آبنائے ہرمز اب پہلے کی طرح نہیں ہوگا، ہماری تلوار ہمیشہ اس پر لٹکتی رہے گی اور جب بھی ضروری ہوا ہماری مسلح افواج آبنائے ہرمز میں داخل ہو جائیں گی۔ انھوں نے کہا معاہدے پر دستخط ڈیجیٹل طریقے سے آئندہ چند روز میں ممکن

ہے۔ عباس عراقچی نے کہا آبنائے ہرمز پر عالمی قوانین کے مطابق قانونی نظام نافذ ہوگا، کوئی ٹیکس نہیں لیا جائے گا لیکن جہازوں کو دی جانے والی سہولیات کے اخراجات وصول کیے جائیں گے، آبنائے پر نئے قواعد وضوابط کا نفاذ اگلے 60 دنوں میں کیا جائے گا، تمام جہازوں کو نئے قواعد کے مطابق گزرنا ہوگا، تجارتی اور عسکری بحری جہازوں کے لیے علیحدہ علیحدہ قوانین ہوں گے۔ ایرانی میڈیا سے گفتگو میں انھوں نے کہا معاہدے میں 14 نکات ہیں، حتمی شکل دینے کے بعد ایک ایک نکتہ بیان کروں گا، معاہدے کے بعض دشمن بھی ہیں جن میں سرفہرست اسرائیل ہے، اس وجہ سے میڈیا پر اس معاہدے کے نکات ابھی بیان نہیں کروں گا، معاہدے کا وہ متن جو میڈیا پر گردش کر رہا ہے اس کی تصدیق نہیں کرتا، فی الحال امریکی حکام اور ہم نے بھی میڈیا پر زیر گردش نکات کی تصدیق نہیں کی، معاہدے میں ایسا نہیں ہوتا کہ ایک طرف 100 فی صد رضا مند ہو اور دوسرے کے پاس کچھ بھی نہ ہو۔ عباس عراقچی نے کہا پہلے مرحلے کے وعدوں پر عمل نہ ہوا تو دوسرے مرحلے کی طرف نہیں جائیں گے، ہمیں امریکہ میں ایسی مخلوق کا سامنا ہے جو اپنے وعدوں پر عمل نہیں کرتی، امریکی وعدہ خلافیوں کا ہمیں پہلے بھی تجربہ ہے، ان کا راستہ بند کرنا ہوگا، وعدہ خلافی امریکی ذات کا حصہ ہے، یہ عمل درآمد میں ہزاروں مشکلات لاتے ہیں، امریکی وعدوں پر عمل کے دوران ہمیں مختلف تحفظات کی توقع رکھنی چاہیے۔ ایرانی وزیر خارجہ نے کہا بہت جلد ایران اور عمان مل کر آبنائے ہرمز کے کنٹرول کا مشترکہ اعلامیہ جاری کریں گے، معاہدے کے مطابق سمندری محاصرے کا مکمل خاتمہ اور ہمارے منجمد اثاثے بحال ہوں گے۔ معاہدے میں آبنائے ہرمز اور محاصرے کا ذکر کیا گیا ہے، ایران کی تعمیر نو اور اقتصادی مسائل کا ذکر بھی معاہدے میں شامل ہے، مختلف نکات مذاکرات کے دوسرے مرحلے میں بیان ہوں گے، ایران کے منجمد اثاثوں کو بحال کرنے کا طریقہ کار معاہدے میں شامل ہے۔ انھوں نے کہا ایران کی سیکیورٹی کونسل مذاکراتی عمل سے بخوبی آگاہ ہے، میٹنگز میں یہ موضوعات کئی دفعہ زیر بحث لائے جا چکے ہیں، سیکیورٹی کونسل کی طرف سے مختلف کمیٹیاں مذاکراتی عمل کو دیکھ رہی ہیں، جہاں بھی ضروری ہو وہ سیکیورٹی کونسل کو رپورٹ پیش کرتی ہیں۔

واشنگٹن-تہران بات چیت میں "امید" اور "احتیاط" ایک ساتھ جاری

دونوں ممالک کے درمیان سفارتی رابطے متفقہ ضابطے " کے مرحلے تک پہنچ گئے ہیں

واشنگٹن، تہران، 13 جون (ایجنسیز) یہ دعویٰ کیا گیا ہے کہ امریکہ اور ایران کے درمیان اپریل سے جاری تناؤ اور مذاکرات " کے چکر میں ایک تاریخی موڑ آ گیا ہے۔ پاکستانی وزیر اعظم شہباز شریف کے بیان معاہدہ متن تیار ہے " کے بیان اور امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے ہم نے ایک شاندار معاہدہ کیا ہے " کے اشاروں سے تیزی پکڑنے والے اس عمل کے دوران، میز پر موجود شرائط اور متفقہ اسلام آباد معاہدہ " کی تفصیلات واضح ہونا شروع ہو گئی ہیں۔ تہران کے نمائندے ہارون آکاچ اور واشنگٹن کے رپورٹر تونا شالی کی طرف سے ملنے والی معلومات کے مطابق، دونوں ممالک کے درمیان سفارتی رابطے متفقہ ضابطے " کے مرحلے تک پہنچ گئے ہیں۔ تاہم جوہری مواد کے تلف کیے جانے اور ایران کے اندر سیاسی نقطہ نظر کے اختلافات حتمی دستخط " سے قبل صورتحال کو نازک رکھے ہوئے ہیں۔ ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی کے اس مسودے کے حوالے سے جسے وہ اسلام آباد معاہدہ " کہتے ہیں، تہران کی جانب سے آنے والی معلومات ایران کی حکمت عملی اور سرخ لکیروں کو واضح کرتی ہیں۔ ہارون آکاچ کے بیان کے مطابق؛ تہران انتظامیہ نے سب سے نازک مسئلے یعنی جوہری معاملے کو دوسرے مرحلے " میں رکھنے کی پیشکش قبول کی ہے۔ ایران نے افزودہ یورینیم کو ملک سے باہر منتقل کرنے پر واضح طور پر اعتراض کیا ہے اور اس کی جگہ اس ذخیرے کی شرح

افزودگی " میں تخفیف لانے کی تجویز پیش کی ہے۔ آبنائے ہرمز کو تجارتی نقل وحمل کے لیے کھولنے کا عندیہ دیا گیا ہے؛ تاہم سیکیورٹی کا سابقہ درجہ بحال نہیں ہوگا اور اسے ایران اور عمان کے کنٹرول میں رکھے جانے کی شرط رکھی گئی ہے۔ اسرائیل کے لبنان میں حملوں سمیت علاقے کے تمام محاذوں پر جنگ بندی یقینی بنانا تہران کی ترجیحات میں شامل ہے۔ اس عمل کے دوران ایران کے بین الاقوامی نظام میں موجود مالی اثاثوں کی واپسی کا بھی ہدف رکھا گیا ہے۔ تونا شالی کی رپورٹ کے مطابق واشنگٹن ذرائع اور ایک اعلیٰ امریکی اہلکار کی بنیاد پر سامنے آنے والا پانچ نکاتی منصوبہ " مندرجہ ذیل نکات پر مشتمل ہے۔ : جوہری مواد کی منتقلی: امریکہ جوہری ذخیرے کے تلف یا ایران سے باہر منتقل کیے جانے پر مُصر ہے۔ - جوہری پروگرام کا خاتمہ: پروگرام کے مکمل طور پر ختم کیے جانے کا مطالبہ کیا جا رہا ہے۔ - مطابقت شرطی واپسی: منجمد فنڈز کو آزاد کرنے کے لیے معاہدے کی مکمل پابندی' شرط رکھی گئی ہے۔ - آبنائے ہرمز: محاصرہ ختم کیا جائے اور آبنا کو مکمل طور پر کھلا رکھا جائے۔

شہید علی خامنہ ای کی نماز جنازہ کی تاریخ کا اعلان

تہران، 13 جون (یو این آئی) ایران کے شہید سپریم لیڈر علی خامنہ ای کی نماز جنازہ کی تاریخ کا اعلان کر دیا گیا ہے۔ ایرانی میڈیا رپورٹ کے مطابق 4 اور 5 جولائی کو

الوداعی مراسم تہران میں مصلیٰ امام خمینی کمپلیکس میں ہوں گے جبکہ شہید علی خامنہ ای کی نماز جنازہ 6 جولائی کو تہران اور 7 جولائی کو قم میں ادا کی جائے گی اور 9 جولائی کو شہید سید علی خامنہ ای کی مشہد میں تدفین کی جائے گی۔ ایرانی میڈیا کے مطابق خامنہ ای 28 فروری 2026 کو تہران میں ان کے کمپاؤنڈ پر ہونے والی شدید بمباری میں شہید ہوئے تھے۔ حملے کا الزام امریکہ اور اسرائیل پر عائد کیا گیا تھا، جبکہ ایرانی سرکاری میڈیا نے اگلے روز ان کی شہادت کی تصدیق کی تھی۔ رپورٹس کے مطابق اس حملے کے بعد ایران میں سیاسی اور مذہبی سطح پر اہم تبدیلیاں رونما ہوئیں اور خامنہ ای کے صاحبزادے مجتبیٰ خامنہ ای کو ملک کا نیا رہبر اعلیٰ مقرر کیا گیا۔ چند روز قبل ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی نے ایک انٹرویو میں انکشاف کیا تھا کہ حملے کے روز وہ بھی خامنہ ای کے دفتر میں موجود تھے، تاہم وہ محفوظ رہے۔ واضح رہے کہ خامنہ ای کئی دہائیوں تک ایران کے سب سے بااثر سیاسی اور مذہبی رہنما رہے اور ملکی وعلاقائی پالیسیوں میں مرکزی کردار ادا کرتے رہے۔

ٹرمپ کا امریکی حملے میں وینزویلا کے

بدنام گینگ کے سربراہ کی ہلاکت کا دعویٰ

واشنگٹن، 13 جون (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے دعویٰ کیا ہے کہ امریکی فوج کے ایک ہدف پر کیے گئے حملے

میں وینزویلا کے بدنام جرائم پیشہ گروہ ٹرین دے آراگوا' کا سربراہ ہیکٹر رسٹنفورڈ گیریرو فلورس المعروف نینو گیریرو ہلاک ہو گیا ہے۔ صدر ٹرمپ نے بتایا ہے کہ یہ کارروائی امریکی سدرن کمانڈ نے انجام دی اور اسے وینزویلا کے حکام کے تعاون سے مکمل کیا گیا۔ امریکی وزیر دفاع پیٹ ہیگسیتھ نے بھی تصدیق کی ہے کہ حملہ رواں ہفتے کے دوران کیا گیا۔ بین الاقوامی میڈیا رپورٹس کے مطابق نینو گیریرو پر امریکہ میں دہشت گردوں کی معاونت، مجرمانہ سازش، منشیات اسمگلنگ، انسانی اسمگلنگ اور منی لانڈرنگ سمیت متعدد سنگین الزامات عائد تھے۔ امریکی محکمہ خارجہ نے نینو گیریرو کی گرفتاری میں مدد دینے والوں کے لیے 5 ملین ڈالرز تک انعام مقرر کر رکھا تھا۔ گروہ ٹرین دے آراگوا وینزویلا کی ایک بدنام جرائم پیشہ تنظیم ہے جسے امریکا دہشت گرد تنظیم قرار دے چکا ہے۔ یہ گروہ لاطینی امریکہ کے مختلف ممالک میں منظم جرائم، اغوا، بھتہ خوری اور انسانی اسمگلنگ میں ملوث رہا ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق تاحال وینزویلا کی جانب سے اس کارروائی پر باضابطہ ردعمل سامنے نہیں آیا۔

اسرائیل کا 20 لبنانی قصبوں و دیہات کے مکینوں کو فوری انخلاء کا حکم

تل ابیب، 13 جون (ایجنسیز) اسرائیلی فوج نے جنوبی لبنان کے 20 قصبوں اور دیہات کے رہائشیوں کو اپنے گھروں سے

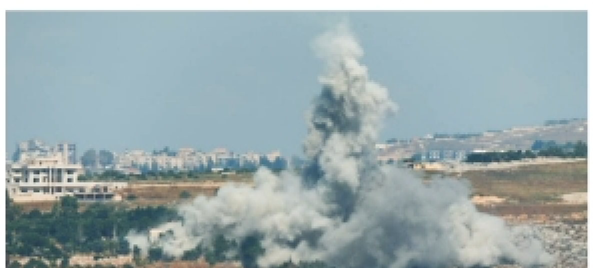

فوری طور پر انخلاء کرنے کا حکم دے دیا۔ اسرائیلی فوج کی جانب سے جاری کردہ احکامات کے مطابق 20 قصبوں اور دیہات کے رہائشیوں کو اپنے گھر فوری طور پر خالی کرنے کی ہدایت کی گئی ہے۔ اسرائیلی فوج کا جنوبی لبنان کے 7 قصبوں سے انخلاء کا حکم اسرائیلی فوج نے شہریوں کو ہدایت کی ہے کہ وہ فوراً محفوظ علاقوں کی جانب منتقل ہو جائیں اور دریا زہرانی کے شمال میں واقع علاقوں کا رخ کریں۔ فوج کی جانب سے انخلاء کے حکم کی وجوہات کے بارے میں فوری طور پر مزید تفصیلات جاری نہیں کی گئیں، تاہم اس اقدام کے بعد ان علاقوں میں تشویش کی لہر دوڑ گئی ہے۔

امریکہ کا نیٹو کیلئے فضائی وبحری قوت میں بڑا کٹوتی منصوبہ، یورپی اتحادیوں میں تشویش

واشنگٹن، 13 جون (یو این آئی) امریکہ نے نیٹو آپریشنز کے لیے یورپ میں اپنے فضائی اور بحری عسکری اثاثوں میں نمایاں کمی کا منصوبہ تیار کر لیا جس سے اتحادی ممالک میں واشنگٹن کے دفاعی عزم کے حوالے سے خدشات بڑھ گئے۔ عرب میڈیا کی رپورٹ کے مطابق امریکہ نیٹو کے لیے مختص لڑاکا طیاروں کی تعداد 150 سے کم کر کے 100 کرنے کا ارادہ رکھتا ہے۔ بحری نگرانی کرنے والے طیاروں کی تعداد 26 سے گھٹا کر 15 کی جائے گی جبکہ 8 فضائی ایندھن بردار طیارے مکمل طور پر واپس بلا لیے جائیں گے۔ عرب میڈیا کے مطابق امریکی منصوبے کے تحت 1 میزائل بردار آبدوز، 1 طیارہ بردار بحری جہاز، متعدد جنگی بحری جہاز اور 1 بمبار دستہ بھی دیگر خطوں میں منتقل کیا جائے گا۔ نیٹو حکام کا کہنا ہے کہ یہ تبدیلی اتحاد کو ایک ہی ملک پر انحصار سے نکال کر زیادہ پائیدار دفاعی ڈھانچے کی طرف لے جائے گی، تاہم ماہرین

کے مطابق ان اقدامات سے یورپ کی دفاعی حکمتِ عملی اور روسی خطرات سے نمٹنے کی تیاری متاثر ہو سکتی ہے۔ واضح رہے کہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ ماضی میں یورپی ممالک سے دفاعی اخراجات بڑھانے کا مطالبہ اور نیٹو پر تنقید کرتے رہے ہیں۔ عرب میڈیا کے مطابق آئندہ نیٹو کا سربراہی اجلاس 7 اور 8 جولائی کو ترکیہ میں منعقد ہوگا جہاں اس معاملے پر اہم بات چیت متوقع ہے۔

امریکہ میں 30 گھنٹے کے طویل

پولیس مقابلے کے بعد مفرور ملزم ہلاک

واشنگٹن، 13 جون (یو این آئی) امریکی ریاست ٹیکساس میں کم از کم ایک شخص کو قتل اور 10 افراد کو زخمی کرنے کے بعد مفرور ملزم پولیس مقابلے میں ہلاک ہو گیا۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق امریکی ریاست ٹیکساس کے شہر مڈلینڈ میں 30 گھنٹے تک جاری رہنے والے پولیس مقابلے کے بعد مفرور ملزم پولیس مقابلے میں مارا گیا۔ ٹیکساس کے پبلک سیفٹی ڈپارٹمنٹ کی جانب سے جاری نیوز ریلیز میں کہا گیا ہے کہ 45 سالہ میٹا ویلا رینکل نے پولیس حکام پر فائرنگ کرنے کے بعد خود ایک متروکہ عمارت میں بند کر لیا تھا جہاں فائرنگ کے تبادلے کے بعد وہ مردہ حالت میں پایا گیا۔ مڈلینڈ میموریل اسپتال کے ترجمان کا کہنا ہے کہ فائرنگ کے واقعے کے بعد کم از کم 9 زخمیوں کو اسپتال لایا گیا ہے۔ حکام کے مطابق ایک اور زخمی کو شہر میں واقعے دوسرے

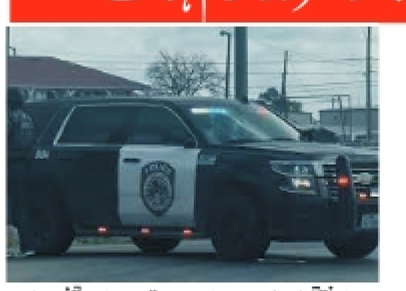

اسپتال منتقل کیا گیا ہے، جبکہ واقعے میں ایک شخص کے ہلاک ہونے کی بھی اطلاعات ہیں۔ پولیس حکام کا کہنا ہے کہ ہلاک ہونے والا ملزم ایک پولیس افسر کو قتل کرنے کوشش کے الزام میں مطلوب تھا، جبکہ واقعے میں ایک شخص کے ہلاک ہونے کی بھی اطلاعات ہیں۔ پولیس حکام کا کہنا ہے کہ ہلاک ہونے والا ملزم ایک پولیس افسر کو قتل کرنے کوشش کے الزام میں مطلوب تھا۔

جنوبی لبنان میں اسرائیلی حملے، میئر سمیت 4 افراد جاں بحق

بیروت، 13 جون (ایجنسیز) جنوبی لبنان کے ضلع جیزین میں اسرائیلی ڈرون حملوں کے نتیجے میں الریحان میونسپلٹی کے میئر سمیت 4 افراد شہید ہو گئے۔ لبنانی سرکاری خبر رساں ایجنسی کے مطابق اسرائیلی فوج نے ضلع جیزین کی الریحان اور کفر حونہ میونسپلٹیز کو ڈرون حملوں کا نشانہ بنایا جس میں الریحان میونسپلٹی کے میئر بھی شہید ہو گئے۔ لبنانی سرکاری خبر رساں ایجنسی کے مطابق اسرائیلی فوج نے علیحدہ حملوں میں ضلع مرجعیون کے قصبے خیام پر فضائی حملے کیے جبکہ ضلع نباطیہ کے علاقے قصیبہ کو بھی ڈرون حملوں کا نشانہ بنایا گیا۔ ادھر ضلع صور کے علاقے مجدل زون میں اسرائیلی توپ خانے کی گولہ باری کی اطلاعات بھی موصول ہوئی ہیں۔ یاد رہے کہ اس سے قبل اسرائیلی فوج نے جنوبی لبنان کے 20 قصبوں اور دیہات کے رہائشیوں کو اپنے گھروں سے فوری طور پر انخلاء کرنے کا حکم دیا تھا۔ اسرائیلی فوج کی جانب سے جاری کردہ احکامات کے مطابق 20 قصبوں اور دیہات کے رہائشیوں کو اپنے گھر فوری طور پر خالی کرنے کی ہدایت کی گئی ہے۔

متحدہ عرب امارت کی ایران کو 3 ارب ڈالر منتقلی کی خبر کی تردید

ابوظہبی، 13 جون (ایجنسیز) یو اے ای نے ایران کو رقوم منتقلی کی خبر کی تردید کر دی، اماراتی وزارت خارجہ نے کہا ایران کو 3 ارب ڈالر منتقلی کی بین الاقوامی میڈیا کی خبر کی

تردید کرتے ہیں۔ گلف نیوز کے مطابق متحدہ عرب امارات نے ایران کو فنڈز کی منتقلی سے متعلق میڈیا رپورٹس کی سختی سے تردید کر دی، جن میں یہ دعویٰ کیا گیا تھا کہ یو اے ای سے اسلامی جمہوریہ ایران کو رقوم منتقل کی گئی ہیں، جن میں 3 ارب ڈالر سے متعلق دعوے بھی شامل ہیں۔ اماراتی وزارت خارجہ کے اعلامیے میں کہا گیا ہے کہ یہ تمام الزامات مکمل طور پر جھوٹے اور بے بنیاد ہیں اور واضح کیا گیا کہ کسی بھی منجمد ایرانی فنڈ کو نہ جاری کیا گیا ہے، نہ منتقل کیا گیا ہے اور نہ ہی متحدہ عرب امارات کے ذریعے اس عمل میں کوئی سہولت فراہم کی گئی ہے۔ وزارت نے میڈیا اداروں پر زور دیا کہ وہ درست معلومات پر عمل کریں، سرکاری ذرائع پر انحصار کریں اور غیر مصدقہ اطلاعات اور بے بنیاد الزامات کو شائع یا پھیلانے سے گریز کریں۔ واضح رہے کہ برطانوی خبر رساں ادارے روئٹرز نے ذرائع کے حوالے سے دعویٰ کیا ہے کہ متحدہ عرب امارات نے ایران کو مجموعی طور پر 10 ارب ڈالر جاری کرنے پر اتفاق کیا ہے، جن میں سے 3 ارب ڈالر سے زائد پہلے ہی فراہم کیے جا چکے ہیں۔ رپورٹ میں کہا گیا کہ مجموعی رقم 20 ارب ڈالر ہے، اور یہ اقدام ایران کی جانب سے یو اے ای پر حملے روکنے کے بدلے میں کیا گیا ہے۔ تاہم روئٹرز اس بات کی تصدیق نہیں کر سکا کہ منتقل کی جانے والی رقوم متحدہ عرب امارات کی اپنی ہیں یا یہ وہ ایرانی فنڈز ہیں جو طویل عرصے سے اماراتی بینکاری نظام یا دیگر مقامات پر منجمد تھے۔

اسرائیل افریقہ، امریکا اور یورپی الیکشنز میں مداخلت کر رہا ہے، فرانسیسی انٹیلی جنس

مارچ 2026 میں ویجینم نے روک سولس کے نام سے ایک سائبر آپریشن کا پردہ فاش کیا

پیرس/ ۱۳ جون/ (آفاق نیوز ڈیسک) غیر ملکی ڈیجیٹل

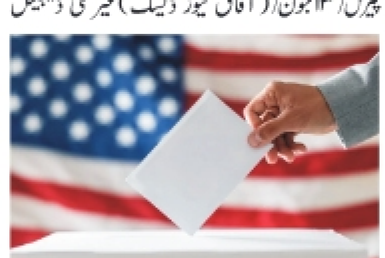

مداخلت کے خلاف تحفظ کی ذمہ دار فرانسیسی ایجنسی ویجینم نے شبہ ظاہر کیا ہے کہ اسرائیلی کمپنی بلیک کور فرانس کے مقامی انتخابات، نیویارک کے میونسپل انتخابات کے ساتھ ساتھ اسکاٹ لینڈ، انگولا اور ٹوگو کے انتخابات میں مداخلت کر رہی ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق یہ معلومات فرانسیسی سیکرٹری جنرل برائے دفاع اور قومی سلامتی کی ایک رپورٹ میں بھی سامنے آئی مارچ 2026 میں ویجینم نے روک سولس کے نام سے ایک سائبر آپریشن کا پردہ فاش کیا۔ یہ ویب سائٹس اور سوشل میڈیا اکاؤنٹس کے نیٹ ورک کے اردگرد بنایا گیا تھا جس کا مقصد سیاسی پارٹی انباؤڈ فرانس کے ساتھ ساتھ 15 اور 22 مارچ 2026 کو ہونے والے میونسپل انتخابات میں اس کے کئی امیدواروں کو بدنام کرنا تھا۔ ویب سائٹس کے شناخت شدہ نیٹ ورک نے مشترکہ تکنیکی خصوصیات کا اشتراک کیا: ایک ہی آئی پی ایڈریس، رجسٹریشن کی تاریخ، تصویری میٹا ڈیٹا، وغیرہ۔ انہیں ٹک ٹاک، انسٹاگرام، ایکس، اور فیس بک اکاؤنٹس کے ذریعے بھی مربوط کیا گیا اور پھیلایا گیا جس میں عدم صداقت کی کئی علامتیں دکھائی دیں۔

ایران میں پہلی بار سزائے موت پانے والے 139 افراد کی عام معافی کا اعلان

تہران/ ۱۳ جون/ (آفاق نیوز ڈیسک) ایران نے سزائے موت پانے والے 139 افراد کیلئے عام معافی کا اعلان کر دیا ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق ایران کی عدلیہ کے ترجمان علی اصغر جہانگیر نے کہا کہ ایران میں پہلی بار سزائے موت پانے والے کل 139 قیدیوں کو معاف کر دیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ سزائے موت پانے والے افراد کی معافی سپریم لیڈر مجتبیٰ خامنہ ای کی منظوری سے دی گئی۔ عدلیہ کے ترجمان اصغر جہانگیر نے کہا کہ ان افراد کے خلاف کوئی نجی شکایت کنندہ نہیں تھا اور نہ ہی ان کی سیکورٹی کے جرائم کی کوئی تاریخ تھی، انہوں نے مزید کہا کہ انہوں نے اپنے بہتر رویے کی وجہ سے معافی کی شرائط پوری کیں، پشیمانی کا اظہار کیا اور جیل میں اصلاحاتی عمل سے گزرے۔

امریکا نے ایران، افغانستان سمیت دیگر ممالک کے تارکین وطن کو جنگ زدہ افریقی ملک بھیج دیا

بیدخل کیے جانے والے تقریباً 20 تارکین وطن ہیں جن میں دو ایرانی خواتین بھی شامل ہیں

واشنگٹن/ ۱۳ جون/ (آفاق نیوز ڈیسک) ٹرمپ انتظامیہ نے افغانستان، ایران اور دیگر ممالک سے تقریباً 20

تارکین وطن جن میں دو ایرانی خواتین بھی شامل ہیں، کے ایک گروپ کو وسطی افریقی جمہوریہ ملک بدر کر دیا ہے جو کہ جنگ زدہ خطہ ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق وسطی افریقی جمہوریہ درجہ 4 پر جنگ زدہ قرار دیا گیا ہے جہاں تشدد اور بدامنی کی وجہ سے امریکی حکومت نے شہریوں کو خبردار کیا ہے کہ وہ کسی بھی وجہ سے اس ملک کا دورہ نہ کریں۔ امریکی امیگریشن وکیل کے مطابق، جلاوطن ہونے والوں میں ایک ایرانی جمہوریت نواز کارکن بھی شامل ہے جو امریکا فرار ہو گیا تھا اور اسے امریکی امیگریشن عدالت سے قانونی تحفظ حاصل تھا۔ دنیا کے غریب ترین ممالک میں سے ایک وسطی افریقی جمہوریہ کئی دہائیوں سے مسلح تنازعات، انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں اور سیاسی عدم استحکام سے دوچار ہے۔ یہ ملک امریکی محکمہ خارجہ کی طرف سے لیول "4" کے سفری ایڈوائزری میں شامل ہے۔ محکمہ خارجہ نے اپنی ایڈوائزری میں کہا کہ کسی بھی وجہ سے وسطی افریقی جمہوریہ کا سفر نہ کریں۔ امریکی شہریوں کو بدامنی، جرائم، اغوا، صحت، دہشت گردی اور دیگر خطرات کی وجہ سے خطرہ لاحق امریکی اہلکار، جس نے ملک بدری کے بارے میں بات کرنے کے لیے اپنا نام ظاہر نہ کرنے کی شرط پر بتایا کہ آرمینیا اور عراق کے تارکین وطن بھی وسطی افریقی جمہوریہ بھیجے جانے والوں میں شامل تھے۔

Printer,PublisherandChiefEditor:GhulamJeelaniQadri,Printedat:AafaqPrintersNowhattaSrinagar,Publishedfrom11,PratabParkPressEnclaveLalchowkSrinagar190001
R.N.INo.43732/85,P.No.K/77,Phone:0194-2452028,Fax:0194-2475279.Email:afaaqkashmir@yahoo.com